اوم

مقدمہ

حضرتِ بلبلِ شیراز سعدی شیرازی فرماتے ہیں ؎

خلاف رائے سلطان رائے جستن	بخون خویش باید دست شستن
اگر شاہ روز را گوید شب است این	بباید گفت اینک ماہ و پروین

آجتک جس قدر کوک شاستر اردو شایع کرنیوالے مصنف ہندوستان میں موجود ہیں ان تمام حضرات نے چچا سعدی کی مندرجہ صدر رباعی اچھی طرح سے حفظ کر رکھی ہے۔ اور عقلمند کا کام بھی یہی ہے + ع زمانہ باتو نہ سازد تو با زمانہ بساز +

انگریزوں نے (گورنمنٹ نے) کوک شاستر کو فحش کتاب تصدیق کر کے اس کا چھاپنا جرم قرار دیا۔ مگر ہمارے متذکرہ بالا مصنّفین نے کوک شاستر کی ہستی سے قطعی انکار (نتان ڑھہ لیا) کر دیا +

بیربر وزیر کو ایک دن شہنشاہ اکبر نے پوچھا! بیربر بینگن مضر ترکاری ہے۔ ہم نے رات کو بینگن کی ترکاری کھائی تھی۔ اُس نے نقصان پیدا کیا ہے۔ بیربر بولا! خداوند نعمت بینگن فی الواقع ردی اور نکمّی چیز ہے۔ بینگن کے متواتر استعمال سے بواسیر خونی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے بینگن بُھات اور انتڑیوں میں خراش پیدا کرتا ہے۔ بینگن کھانے سے درد گُردہ کا احتمال ہے۔ بینگن جگر کی رطوبات کو چاٹ لیتا ہے۔ بینگن حاملہ اور بچّہ والی عورت کے لئے ازحد نقصان رساں شے ہے۔ خدا نے بینگن کو بہت ہی بُرا ثابت کرنیکے لئے اس کی رنگت ایک ہی دم سیاہ

کردی ہے۔ تاکہ لوگ اس کی بدشکل دیکھ کر استعمال نہ کریں وغیرہ وغیرہ +
اس بات کو ہفتہ عشرہ گذر گیا ایک دن پھر اکبر اعظم نے بیربر سے ذکر کیا بیربر ہم نے آج بیگن کا بھرتا کھایا تھا۔ بیگن تو بڑی لذیذ ترکاری ہے۔ بیربر بولا آقائے نامدار بیگن سچ مچ اچھے سواد کی چیز ہے بیگن کے ساتھ جس قدر گھی کھائیں ہضم ہو جاتا ہے۔ بیگن دافع ریاح ہے۔ بیگن معدے کی چکنائی اور غلاظت دھو دیتا ہے۔ بیگن سے بچوں کا مرض جاتا رہتا ہے بیگن مقوی باہ ہے بیگن کھانے سے خوب پیٹ بھر کر پانی پیا جاتا ہے بیگن مفرح دماغ چیز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایشور نے دنیا میں بہت کثرت سے بیگن کی ترکاری پیدا کردی ہے۔ تاکہ ہر غریب وامیر کو یکساں میسر ہو سکے۔ ہمارے کرشن جی مہاراج نے اپنے جسم کا رنگ بھی بیگن کا ہی رنگ پسند فرمایا ہے۔ وہ بھی شیام بدن ہیں۔ اور ویسا ہی بیگن بھی شیام سروپ ہے۔ اکبر ہنسا اور کہنے لگا۔ بیربر تم کو یاد ہے۔ اگلے دن تم نے میرے برا کہنے پر بیگن کی کیسی بری طرح خبر لی تھی۔ اب تم اُسکے گیت گاتے ہی نہیں تھکتے +
بیربر نے عرض کیا جہاں پناہ میں بیگن کا نوکر نہیں ہوں۔ میں تو حضور کا غلام ہوں۔ اور آپ کی ہی ہاں میں ہاں ملاؤنگا +
شروع میں جب قانون تعزیرات ہند نے ہر ایک مصنف کے کان کھینچ دیئے تھے کوک شاستر لذت النسا۔ مجربات بوعلی سینا وغیرہ کتب کوئی شخص نہیں بیچ سکتا۔ اُن دنوں نوجن لوگوں نے کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی کا تماشہ جوڑا۔ یعنی ایسی کتابیں شائع کی تھیں۔ اُن میں سب کے سب ہم آواز تھے کہ فی الواقع نہ کوئی شخص کوکہ پنڈت ہوا ہے نہ کوئی کتاب کوک شاستر کے نام کی آجتک دنیا کے روبرو کسی شخص نے انٹروڈیوس کرائی ہے۔ آج ہم ایسی جو کتاب دیکھتے ہیں۔ اُس کے مشتہر کنندگان سب کے سب چیلنج دے رہے ہیں کہ ہمارے والا ہی اصلی کوک شاستر ہے اور سب کے نقلی ہیں +
ہم مزید خامہ فرسائی میں آپ کا وقت ضائع کرنا نہیں چاہتے۔ مگر دعویٰ سے کہتے ہیں کہ ہماری کتاب کشمیر کے سنسکرت لکھے ہوئے قلمی نسخہ کا حرف بحرف ترجمہ ہے۔ فحش عبارت سب کی سب اڑا دی گئی ہے علاوہ ازیں مجربات بوعلی۔ مجربات بشیر۔ مجربات قیسی۔ کام کلول شاستر۔ رتن منجری۔ بدیال ناگری بھان۔ سدا بلاس۔ انگ رنگ۔ بھارت سنجیونی۔ رنبیر پرکاش۔ وغیرہ پچیس کتب بزبان سنسکرت سے۔ اور ذخیرہ خوارزم شاہی۔ قانون شیخ

صنائع کامل - قرابادین کبیر - قرابادین اعظم - مخزن حکمت - انمول موتی - مخزن الادویہ وغیرہ وغیرہ بیش و رجن یونانی کتب سے امداد لیکر یہ صحیفہ آپ لوگوں کی خاطر تیار کیا ہے - اور جو کچھ مصالحہ اس میں موجود ہے اس کا قصہ چھیڑنا یہاں پر فضول ہے کیونکہ ہاتھ کنگن کو آئینہ کی حاجت نہیں ؎

جن مصنفوں کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اُن دوستوں ٭ نے کوک شاستر لفظ کا ترجمہ کوکہ یعنی عورت کے بچہ دان کے معنوں میں ارقام فرمایا ہے - حالانکہ یہ انکی من گھڑت لغات کی تاویل ہے در اصل کوک شاستر خود مصنف کے اپنے اسم گرامی کی یادگار کے لئے تجویز کیا ہوا ثابت ہوا ہے مؤلف کتاب ہٰذا کا نام کوکہ پنڈت (شاستری) تھا - کوکہ سے کوک شاستری کے خطاب سے شاستر اخذ کیا گیا ہے +

اصطلاحی طور پر تمام انشاء پرداز لوگوں نے کوک شاستر کو علم عجائبات عالم کے معنوں میں لیا ہے - اور حقیقت بھی یہی ہے - کہ جو باتیں کتاب میں درج شدہ ہیں بہت سی اِن میں سے فی الحقیقت عجائبات زمانہ کا رتبہ رکھتی ہیں +

اِس کتاب کی ہستی سے عورات کے مطیع و فرمانبردار بنانے خوبصورت ذہین اور تندرست اولاد (اناث و ذکور) حسب خواہش پیدا کرنے کی معلومات کسی تصانیف سے حاصل ہوتی نہ تھی + اس کتاب کے جنم سے اول کسی انسان کو عورتوں کی جدا جدا ذاتوں اور مردوں کے الگ الگ (ہر چہار قسم) کے افعال و خواص و شناخت کا ذکر نہ تھا +

ہاں جب تک یہ کتاب نہ نکلی تھی - جوڑوں کا میلان - مجامعت کی تعلیم اور عورت کے برج کے متعلق عوام الناس کو مطلقاً خبر نہ تھی - لہٰذا بلا مبالغہ و شک و شبہ یہ کتاب عجائبات روزگار سے شمار ہو سکتی ہے +

٭ ہم بہ حیثیت مجموعی تمام کوک شاستر والوں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں - کوئی سجن خاص اپنے کو اس اعتراض کا مستوجب نہ سمجھے + نیاز مند منی رام

مزید لطف کی یہ بات ہے کہ وہی اہل تصانیف جو اپنے منہ سے کوک شاستر کو محض حمل وحیض کی تشریح وعلاج کا مخزن قرار دیتے ہیں خود اپنے دعویٰ ہذا کے صحیفہ میں دیگر بھی ہر قسم کی زنانی ومردانی بیماریوں کا لمبا لمبا خاکہ بیان کر چکے ہیں۔ اگر کوک شاستر فقط بچہ دان کا علم تھا پھر ان کو اور اور مضامین سے کچھ بھی واسطہ نہ رکھنا چاہیے تھا۔ خیر ہم کسی کی تردید وتنقید اپنا شعار نہ سمجھ کر اپنے کام سے کام رکھنا ہی بہتر خیال کرتے ہیں +

کتاب ہذا میں جسقدر مضامین ہم نے ترتیب دئے ہیں ان کے بارے میں مندرجہ صدر مضمون سے آپ کو واضح ہو چکا ہے کہ یہ کتاب کئی کتابوں کا عطر کھینچکر تیار کی گئی ہے + ایک ایک بات کے متعلق کامل چھان بین غور ودماغ سوزی سے کام لیکر اصل حقیقت کا انکشاف کیا ہے +

یونانی ویدک۔ ڈاکٹری میں صدہا باتیں ایک دوسرے کے متضاد ملتی ہیں یعنی ایک سے دوسرے کی رائے کسی ایک امر مشکل سے اتفاق رکھتی ہے ہم نے ایک ایک عقدہ حل کرنیکے لئے آٹھ آٹھ درجن کتابوں سے تحقیق کر کے ایک صحیح تھیوری کو مرقوم کیا ہے + نسخہ جات تمام امراض کے قریب قریب سب کے سب ہمارے اپنے زندگی بھر کے آزمودہ ہیں نیز اس بات کا ہر ایک مضمون کو مرتب کرتے ہوئے لحاظ رکھا ہے۔ کہ وہ امراض جن کے نام سے عوام الناس کے کان آشنا نہیں ہیں۔ ان کا نام انگلش۔ عربی۔ ہندی بلکہ پنجابی تک میں مصروف شدہ درج کیا ہے۔ ادویات ایسی لکھی ہیں جو ہر جگہ عام طور پر دستیاب ہو سکیں ہم نے یہ بات بھی بہتر سمجھ کر ہر وقت مدنظر رکھی ہے کہ امراض میں آجکل کے نوجوان وعورتیں بکثرت مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ اُن کی شرح کیفیت وعلاج قلمبند کیا ہے۔ تا کہ لوگ خود اپنا واپنی مستورات کا علاج کامل طور سے آپ ہی تجویز کر لیا کریں۔ اور اشتہاری لوگوں اور آجکل کئے "برساتی مینڈکوں کے عمزاد نیم حکیموں" کے پھندے میں جان ومال اپنی تلف نہ کریں +

آخر میں یہ بات بھی ظاہر کرنا میں اپنا فخر سمجھتا ہوں کہ میں کوئی بڑا نا حاذق طبیب نہیں ہوں۔ فقط چند سال سے فن طبابت کو علمی وعملی طور سے شروع کیا ہے۔ اور جو کچھ اس عمر تک کا تجربہ ہے۔ سب راست راست بلا کم وکاست آپ لوگوں کی نذر کر دیا ہے۔ کتاب مکمل کر کے چند اچھے اچھے نامور حکیموں کو ملاحظہ کرا لی گئی ہے۔ تا کہ اگر کوئی عیب

یا سُقم ہو تو قبل چھاپنے کے قلم انداز کیا جائے مگر شروع سے آخر تک کوئی نقص کسی طبیب نے
ظاہر نہیں فرمایا۔ اور دیگر اطبّاء کا نام کسی خاص مصلحت سے مخفی رکھنا مطلوب ہے صرف
آپ لوگوں کی تشفی کے لئے ایک حکیم کا نام درج کرنا کافی سمجھ کر لکھے دیتا ہوں۔ اُن کا نام
حکیم بھگت رام ہے۔ جو کئی ایک بڑی بڑی کُتب کے مصنّف اور رسالہ رہنما کے ایڈیٹر ہیں
کتاب کے تمام نقصوں کے مبّرا ہونے کی ان کی تحریر میرے پاس موجود ہے +

اِنسانی زندگی کا صحیح مقصد

انسان کا بہترین مقصد اور اُس کی زندگی کا پہلا اور سچّا فرض دُکھ کا دُور کرنا اور
سُکھ کا پانا ہے۔ دُکھ درد جس قدر کہ تمام مخلوق کو دنیا کے اندر محسوس ہو رہے ہیں
فی الواقع اُس قدر تکالیف و مصیبتیں دنیا کی سطح پر نہیں ہیں۔ بلکہ ہر قسم کے رنج و الم تقریباً
۹۸ فیصدی خود حضرت انسان کو اپنی غفلت و لاپرواہی اور نادانی کی وجہ سے پیش آتے ہیں
ایک شرابی اچھی طرح سے مخمور ہو کر سیر کے لئے گھر سے نکلتا ہے۔ اُس نے عوام سے
سُن رکھا ہے کہ شہروں کے باہر دُور دُور تک جنگل ہی جنگل ہوتے ہیں۔ اور جنگلوں میں
سبزہ زار ہوتا ہے۔ سبزی دیکھیں اور کھلی ہوا میں چہل قدمی کریں تو صحت نہایت اچھی رہتی
ہے صحت کی عمدگی سے راحت و فرحت ملتی ہے۔ اب نہ تو آن حضرت کی عقل ٹھکانے
ہے۔ نہ کسی راستے کی واقفیت ہے راحت اور فرحت کے حاصل کرنے کو اندھا دھند چل
کھڑے ہوتے ہیں۔ سخت دھوپ پڑ رہی ہے مگر شراب نے محسوس نہیں ہونے دی
ساتھ ہی راہ کے نشیب و فراز سے قطعی بے خبر ہیں۔ مگر چلنے میں خوب چاق و چوبند ہیں
لہذا خمر کے جوش میں گھر گھاٹ چھوڑ کر جنگل کے بہت دور نکل آتے ہیں۔ وہ میدان ایسا
ہے جس میں سبزی اور پانی کا نام و نشان نہیں۔ دھوپ میں بالو خوب جوش سے تپ رہی
ہے کچھ دیر بعد جب نشہ ہلکا ہوتا ہے تو ایک پیاس کی شدت دوسری طرف سے تھکاوٹ کی بیقراری
ہوتی ہے۔ اب نہ تو وہ واپسی کا راہ آتا ہے۔ نہ کسی طرف کو پانی وانی کا اُن کو علم ہے +
نتیجہ۔ ظاہر ہے کہ ایسے کم عقل انسان اُس ریگستان میں بے یار و مددگار ازحد

دردناک حالت میں جان دینگے +

ایسے مُردے کو دیکھ کر جو شخص اُن کے مقدر کو اس قابل رحم موت کا شکار بنا قرار دیتے ہیں۔ اُن کی عقل کا ہاضمہ بھی ٹھیک نہیں ہے۔ کیونکہ مقدر ان کا اس حالت میں ایسے صدمے کا بانی سمجھا جا سکتا تھا۔ جبکہ وہ عقل و ہوش سے کام لیکر سبیر کو نکلتے۔ مگر آپ نے جو کچھ کیا نشے کے جوش میں کیا۔ اور خود اپنے پاؤں کلہاڑی۔ یونہی جہالت اور سستی سے عوام الناس غلط طریق پر چل کر درد و مصیبت میں پھنستے ہیں۔ اور مقدر کے سر الزام تھوپتے ہیں +

دو قسم کے دُکھ دُنیا میں موجود ہیں +

جسم ٹھیک ہو تو روح میں بھی کوئی عارضہ پیدا نہیں ہوتا۔ لہذا تمام تکالیف سے بچنے کا نسخہ اور ہماری زندگی صحیح مقصد جسم کو ٹھیک رکھنا ہے۔ جسم کا درست خود ہمارے امکان کی بات ہے نہ کہ وہ کسی مقدر کی امداد کا محتاج ہے۔ علم طب کی معمولی واقفیت سے بھی ہم اپنی جسمانی مشین کو ٹھیک اور باقاعدہ حالت میں رکھ سکتے ہیں +

طب وہ علم ہے جس سے انسانی بدن کے پورے پورے حالات واضح ہو جائیں۔ اور ہر پہلو سے باخبر ہو کر انسان اپنی موجودہ صحت کی نگہبانی کر سکے۔ اور صحت زائلہ کے واپس لانے کی تجاویز سوچ سکے۔ یعنی طب کی برکت سے ہم اپنی صحت حاصلہ کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ اور مفقودہ کو واپس لانے کی قابلیت پیدا کر لیتے ہیں۔ البتہ طب کے دونوں پہلوؤں کا پابند رہنا انسانی فرض میں داخل ہے۔ ایک تو کھانے کی اشیاء کا صحیح اور اعتدال کی حالت میں استعمال جاری رکھنا لازمی امر ہے۔ دوسرے خیالات کا خراب نہ ہونے دینا۔ روحانی امراض سے بچانے کا موجب ہے۔ روح اور جسم کا نہایت ہی قریبی تعلق ہے۔ اگر ذرا سا جسم کی حالت میں نقص پیدا ہو جاتے تو انسان کی روحانی طاقت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ اگر قدرے روحانی سکیم میں روحانی ناپاک جذبات کا اثر بھر جائے۔ تو جسم کے تمام اعضائے رئیسہ بھی اپنے ایمان سے انحراف کرنے لگ جاتے ہیں۔ وہ عیب جن کو اہل ہنود پاپ کے نام سے نامزد کرتے ہیں اور مسلمان لوگ گناہ کے ذیل میں شمار کرتے ہیں محض انسان کے مبارک اور پاک خیالات سے ڈھمل یقین ہونے سے ہمارے جسم میں جذب ہوتے ہیں +

ایسے پاپ یا گناہ کی ہستی ہے! میرے عزیز دیاپ کا کام وہ ہے جس کے شروع

کرنے اور جاری رکھنے میں شرم اور خوف وندامت پیدا ہو۔ پس ایسے تمام کام جن کی تکمیل کے لئے
آپ کو کسی انسان سے حجاب یا ڈر اور شرمندگی اُٹھانے کا خدشہ ہے سب کے سب گناہ کے کام ہیں۔
شراب۔ جوا۔ چوری۔ ڈاکہ زنی۔ حرام کاری۔ جھوٹ۔ فریب۔ دغا بازی۔ رشوت خوری
وغیرہ وغیرہ تمام پاپ اور جماع کا مخزن ہیں۔ لہذا اگر تم اپنے میں کسی قسم کی کوئی روحانی اور
جسمانی بیماری پیدا کرنے کے خواہاں نہیں ہو تو ہرگز خودنوشی میں کسی قسم کی لاپرواہی اور
غفلت کے عامل نہ ہو۔ اور دل کو پاک وصاف رکھو۔ ہر وقت اپنے خیالات کو تمام حیوانی جذبات
سے بے لوث رکھو۔ تاکہ تمہارا جسم اور روح تا دمِ زیست کسی قسم کی بیماری کے پھندے
میں نہ پھنسے۔ روحانی بیماریوں کا ذکر ہم نے اوپر ہی ایک فقرہ میں آپ سے عرض کر دیا ہے
اور مندرجہ ذیل مضمون میں جسمانی عوارض سے بچنے کی تعلیم دیتے ہیں۔ ان ہر دو پر دل وجان
سے عمل کرنا تمہاری زندگی کا صحیح مقصد ہے +

پورے سو سال تک تندرست وجوان بنے رہنے کے اُصول

نیچر خود ہر ایک حیوان کی تندرستی وشادابی اور ہر قسم کی نشو ونما کا سامان کرتی ہے
گو نیچر ایک خادم ہے جس کا حقیقی فرض ہے کہ ہر ایک زندہ وجود کی خدمت کرے۔ ہاں ایہ امر
ہر بشر کو یاد رکھنا چاہئے کہ وہ زندہ اجسام کی جیسی ہی سچے دھرم سے خادم ہے۔ ویسی ہی
مُردہ چیزوں کو آناً فاناً نیست ونابود کرنے کا بھی وسیلہ ہے۔ تم ایک زندہ تخم کو خواہ جس زمین
میں چاہو پھینک دو۔ خود بخود نیچر اس کو سرسبز پھلنے پھولنے کا موقعہ ومصالحہ دیگی۔ آپ زنا لو
ایک زندہ دانہ گندم کا خواہ ریگستان یا شور زمین میں دفن کیا جائے۔ تین تین میل فاصلہ
سے اُس کے لئے اُس کی خوراک آکسیجن اور پانی کھینچا ہوا خود بخود اس کے پاس آویگا۔
اگر وہ دانہ بھنا ہوا دبریان ہے تو نہ اُس کی خوراک ہی کشش ہو کر اُس کے قریب آنا پسند
کرتی ہے نہ کسی قسم کی نیچرل زندگی کی طرف اُس کی رفتار ہوتی ہے۔ بلکہ وہ دانہ چند یوم کے
اندر ہی اپنی ہستی کھو کر اسی جگہ مٹی ہو جاتا ہے +

یہی قانون ہر ایک انسان پر حاوی اور مسبوط ہے۔ کوئی شخص خواہ وہ راجہ ہے یا بھنوا ہے یا عالم نیچر کے اصولوں کی پیروی کرے تو ہمیشہ تندرستی اور راحت اور لمبی عمر پاتا ہے اور اگر خلاف ورزی کرے تو دائمی مریض پریشان حال وقلیل العمر ثابت ہوتا ہے +

نیچر ہرگز اس بات کا خیال نہ کریگی کہ یہ شخص ابھی دنیا کا کچھ بھی دیکھے ہوئے نہیں ہے یا اس کا بہت بڑا کنبہ ہے۔ اور اُس کے نیست و نابود ہو جانے سے اُس کی اولاد اور بیوہ عورتوں کو ساری عمر رونا دھونا پڑیگا۔ نیچر ایسے ایسے رحم نہیں کرتی اور ایسا شخص اگر ایک بڑے اونچے پہاڑ کی چوٹی سے چھلانگ مارنے کی کم عقلی کا عامل ہوتا ہے تو وہ اس کے تمام اعضاء چکنا چور کر کے دھر دیتی ہے +

میرے عزیزو اگر تم ہمیشہ تندرست رہکر زندگی بسر کرنے کے خواہاں ہو اور پُورے سو سال تک جینے کی آرزو رکھتے ہو تو ہرگز ہرگز بھُول کر بھی نیچر کی عدول حکمی نہ کرو +

سو سال تک بہمہ وجوہ تندرست و صحیح الجثہ رہنا انسان کا نیچرل حق ہے لیکن اس حالت میں جبکہ انسان فطرت کے حسب منشاء عمل کرتا ہے۔ اس کے متعلق ایک دلچسپ قصہ مشہور ہے۔ جس کا یہاں پر اندراج کرنا خالی از لطف منفعت نہ ہوگا + کہتے ہیں کردگار عالم نے جب مخلوق کو پیدا کیا تو ہر ایک جانور کی عمر چالیس برس تجویز کی گئی۔ لیکن تمام جانور شکایت کرنے لگے۔ سب نے اپنی عمر کم کرنے پر زور دیا مگر حضرت انسان نے اپنی عمر درازی کے لئے ہی التجا کی۔ پہلے کتا آیا۔ اُس نے عرض کیا اے کبریائے جن و بشر میری عمر بالکل کم کر دیجئے۔ مجھے ہر ایک انسان کے ساتھ پٹواری بنکر رہنا ہوگا۔ شب و روز کی دوڑ دھوپ میں میری بہت ہی بری حالت ہوگی۔ تمام رات چوکیداری میں بھونکتے رہنے سے میری آکسیجن ختم ہو کر میرے لئے سخت مصیبت کا باعث ہوگی۔ بعد ازاں بندر آیا اور بدست ادب ملتجی ہوا کہ مجھ کو ہرگز چالیس سال عمر درکار نہیں ہے۔ مجھکو شب و روز جنگلوں میں گھومنا ہوگا میں نئی روشنی کا مہذب ذی روح اور مجھ کو ملا ٹوپی پتلون کے ننگا رہنا پڑیگا۔ قلندر لوگ مجھ سے ناچ مجرا لیا کرینگے۔ اِس لئے میری عمر بالکل کم کر دیجئے۔ اِن کے بعد گدھا پیش ہوا۔ اُس نے گذارش کی کہ مجھ کو خلقت از حد تنگ کریگی۔ لہٰذا مجھ کو بھی اس قدر لمبی عمر درکار نہیں +

سب کے بعد آدمی کی باری آئی۔ آپ نے گڑگڑا کر عرض کیا۔ قبلہ عالم میرا تو چالیس سال میں کچھ نہ سنوریگا۔ تیس برس تک تو میری تعلیم مکمل ہوگی۔ پھر میں شادی کرونگا۔ مکانات

بناؤنگا۔ میرے بچے ہونگے ۔میں نے فلاں کام کرنا ہے اور فلاں کرنا وغیرہ وغیرہ ۔خداوند کریم نے فرمایا اچھا ۔ کتے کی عمر دس برس کافی ہے ۔ بندر اور گدھے کی پچیس پچیس برس ٹھیک ہے ۔ یہ انسان تیس برس گنتے گئے اور پندرہ پندرہ ان دونوں کے ملیو یعنی پورے سو سال تک تمہاری عمر ہوا کریگی ۔ مگر یاد رکھنا ! اگر تم کتے کی طرح ہر وقت بھونکنا ہی اپنا شعار بنالیا تو ہرگز کتے سے زیادہ عمر نہیں ہوگی ۔ اور اگر بندر کی سی ساری خصلتیں تم نے اپنی عادت میں داخل کرلیں یا گدھے کی طرح ضد اور سستی کو ہی اپنا شعار قرار دے لیا ۔ تو پچیس سال سے زیادہ قطعی طور سے زندہ نہ رہ سکو گے ۔ یہ قصہ فرضی ہو یا من گھڑت ۔ مگر فی الواقع سبق آموز ہے ۔ لہذا انسان کو ہر وقت وہی کام کرنے چاہئیں ۔ جن سے اُس کی شان میں کسی قسم کا دھبہ نہ لگنے پائے ✚

تندرستی اور طویل العمری کے لئے مندرجہ ذیل نہایت فیض بخش ہیں :۔

ہر وقت پاک وصاف رہو ۔ تم کو معلوم ہے ۔ جس مشین کو اچھی طرح صاف رکھا جائے وہ زیادہ عرصہ تک نہیں بگڑتی (۲) جب تک بھوک نہ پیدا ہو ۔ کوئی چیز نہ کھاؤ ۔ جو کچھ کھاؤ اچھی طرح چبا کر کھاؤ (۳) ایک غذا کے بعد دوسری غذا جب تک کہ پہلی ہضم نہ ہو لے نہ کھاؤ ۔ (۴) کوئی نشہ مطلقاً دوا کے طور پر بھی استعمال نہ کرو (۵) ہر وقت کسی نہ کسی شغل میں لگے رہو ۔ کیونکہ انسان کا دل سیماوش ہے ۔ جب اسے کھلا چھوڑ دیا جائے خرمستیوں پر تیار ہو جاتا ہے (۶) صبح شام سیر اور ورزش کو تادم زیست اپنا ہمدم بنائے رکھو (۷) عورت سے مجامعت کرنا محض اولاد پیدا کرنے کی خاطر جائز سمجھو ۔ نہ کہ شہوانی حیوانی کو لذت کا پیش خیمہ جانکر شب و روز مباشرت میں ہی اپنا جوہر زندگی تلف کرتے رہو ✚

برہمچریہ کی فضیلت

بیرج ہمارے خون کا عطر ہے ۔ بیرج ہی انسانی زندگی کا جوہر ہے گویا جسم ایک شجر ہے اور بیرج اس کا ثمر یا شگوفہ ہے ۔ اگر تم چاہو کہ ایک درخت پھل اور پھول تو جلدی نکالنے لگ جائے ۔ مگر اپنے قدمیں وہ ترقی نہ کرے تو آج سے اُس کی جڑیں کاٹنے لگ جاؤ پھر خواہ اُس کا تخم کیسا بھی افضل ہوگا ۔ خواہ وہ کس قدر بلند نسل کا پودا ہوگا ۔ اس دلئے

کے بعد ایک جو کے برابر بھی نہ بڑھیگا ہاں تم بیشک اُس کو دودھ شہد سے سینچتے رہو۔ مگر وہ تمام عمر اُسی قد اور ناپ کا رہیگا +

یوں ہی بچپن میں جس کی شادی کردی جائے گویا اُس کی جڑوں پر آرہ رکھدیا جاتا ہے۔ جس اُس دن کے بعد وہ لڑکا قد و قامت میں ترقی نہیں کرتا اُس کی تمام نشو و نما پانے والی طاقتیں دن بدن ضعیف ہونے لگ جاتی ہیں۔ اور گو اُس کے اولاد بھی پیدا ہوگی مگر اُس کے نیچر میں کمزوری کا متواتر نہ مادہ گھر کئے بغیر نہ رہیگا +

جیسے کچّا پھل بونے سے اول تو زمین میں ہی نیست و نابود ہو جاتا ہے اور اگر اُگتا ہی تو بھی نکمّا اور نحیف و بے طاقت پودا ہوتا ہے۔ اس کے پھل اور تخم تو بالکل ہی ناکارہ ہوتے ہیں۔ یونہی جو لوگ برہمچریہ کی فضیلت نہیں جانتے اور اپنا یا اپنی اولاد کا بیرج کم سِنی کے ایام میں اندھا دھند تلف ہونے دیتے ہیں وہ فطرت کی حکم عدولی کا خود بھی فوراً ہی خمیازہ بھگتتے ہیں۔ اور اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ کے لئے کئی قسم کی کمزوریوں میں گرفتار کرنیکا موجب بنتے ہیں +

بیرج کے بکثرت ضائع کرنے اور خام بیرج کے قلیل مقدار میں بھی خرچ کرنے سے آدمی کی زندگی بالکل بے لُطف ہو جاتی ہے۔ اُس کی شکل وصورت دن بدن بگڑنے لگ جاتی ہے۔ تمام اعضا و قویٰ ڈھیلے اور ناتوان ہونے لگتے ہیں۔ اُس کی بشاشت اور زندہ دلی کافور ہونے لگتی ہے۔ چہرے پر مُردنی خیالات میں تلون اور صحت جسمانی کی حالت ناگفتہ بہ ہونے لگ جاتی ہے۔ ایسے آدمی کا حوصلہ کسی بھی کام کا نہیں رہتا۔ استقلال شانتی اور امید۔ متانت اور سنجیدگی اُس کی طبیعت سے یکدم بھاگ جاتے ہیں۔ کسی کام کو جرأت اور اولوالعزمی سے سرانجام کرنے کو ایسا شخص مستعد نہیں ہوتا دن بدن اُس کی تمام جسمانی اور روحانی طاقتیں بے وقار اور بودی ہونے لگ جاتی ہیں۔ عورت کے لئے ایسا شخص ایک نامراد اور رنجیدہ اور پژمردہ کرنے کا آلہ رہے وہ جیتے جی مُردہ کہلانے کا حقدار ہے۔ اُس کے لئے دنیا دوزخ کی مجسم تصویر ہے اور تمام خوشیاں لوگوں کی من گھڑت ہیں۔ کیونکہ وہ انسان محنث مُردہ ہے۔ لہذا اسکا دِل کسی حالت میں بھی سچی خوشی و اطمینان کا حظ نہیں اُٹھا سکتا +

میرے دوستو! اگر تم اپنی زندگی شاندار و کامیاب بنانا چاہتے ہو۔ اگر تم دنیا کی گھوڑ

دوڑ میں اپنے ہمعصروں سے بازی جیت لیجانا چاہتے ہو۔ اگر تم لائق ذہین اور خوبصورت اولاد پیدا کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم تمام عمر تندرستی و جوانمردی سے زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو بیرج کی خوبیوں کو ذہن نشین کرلو۔ بیرج کو نہائت ہی قیمتی رتن یقین میں لاؤ۔ اور ہرگز ہرگز خواب کی حالت میں بھی اُسے تلف نہ ہونے دو۔

خود جب تک تمہاری عمر پچیس سال کے لگ بھگ نہ پہنچے دنیاداری کا خیال تک دل میں نہ لاؤ۔ تمہاری اولاد جب تک کہ تمام اعضاء و قوایں مکمل نہ ہولے۔ ہرگز اُسے بیوی بچوں کی زنجیروں کا گرویدہ نہ کرو۔

جب تم اور تمہاری اولاد برہمچریہ کے ایام سے اپنی عمر کو متجاوز خیال نہ کرے۔ تو بیشک عورت کے فرائض ادا کرنے ضروری ہیں۔ مگر وہ بھی تادم زیست اعتدال کے ساتھ عمل میں لاؤ۔ بے اعتدالی ہر حالت میں تباہی اور بربادی کا پیش خیمہ ہے خواہ وہ کسی عمر میں کی جائے۔ کیونکہ جس زمانہ میں بھی بیرج کو حد سے زیادہ خرچ کروگے۔ ویسا ہی اپنے آپ کا ستیاناس کروگے۔ کیونکہ جو شخص آمدنی سے خرچ بڑھاتا ہے اُسکا ضروری جلد تر دیوالہ نکل جاتا ہے۔ اور بیرج تو ایسا نایاب خزانہ ہے۔ جس کے برابر دنیا میں کوئی بھی شئے فیض بخش اور راحت بخش نہیں ہے۔ بیرج ایک گنجینہ بے بہا ہے اور تمام جسمانی طاقتوں کا منبع اور چشمۂ بقا ہے۔

شادی خانہ آبادی

آجکل بدقسمتی سے ہمارے ملک میں بیاہ شادی کی ایسی بربادی ہو رہی ہے جس کی ناگفتہ بہ خرابیوں کا حد حساب ہی نہیں۔

ساٹھ ساٹھ برس کے بوڑھے قلاش اور دائمی مریض آدمی کی ایک دس بارہ سالہ معصومہ سے شادی کردی جاتی ہے یہ اُن دونوں کے لئے لعنت کا طوق ہوجاتا ہے۔

ایک پانچ روپیہ ماہوار کا چپراسی یا پولیس میں دو دو اور تین تین عورتوں سے نکاح کرلیتا ہے وہ دھڑا دھڑ اولاد پیدا کرنے لگ جاتا ہے۔ پہلے اس کا اپنا ہی حالت تجردی میں بمشکل گذارہ ہوتا تھا۔ اب درجن انسان اس کو پالنے پڑتے ہیں چنانچہ تمام عمر ایسے

کنبہ میں رونے دھونے ہی ہر ایک کی بسر ہوتی ہے +

شادی وہ ہے جو فی الواقعہ راحت و آنند کا وسیلہ ہو۔ شادی سے عورت مرد کی تمام انسانی خواہشیں آسودگی سے پوری ہونے لگ جائیں تو بیشک وہ شادی ہے۔ جو آسودہ حال زردار۔ تندرست جوان۔ اور دو حسین آدمی (عورت مرد) آپس میں بلا کسی جبر و لالچ کے شادی کرتے ہیں۔ اُن کا گھر بے شک آباد ہو جاتا ہے ایسے لوگوں کے جب اولاد پیدا ہوتی ہے تو وہ خانہ فی الحقیقت الٰہی برکات کا مکان اور انسانی زندگی کا معراج دنیادار کی سوسائٹی میں مبارک شمار کیا جاتا ہے۔ آجکل ہمارے ہموطن تنگ دستی و غریبی کی حالت میں ہی شادیاں کر کر کے دن بدن قوم اور مُلک کے لئے بربادی کا باعث بن رہے ہیں۔ ایک پنکھا قلی کسی رستم زمان کے پاؤں کی ٹھوکر سے ملک الموت کے ہم بغل ہو جاتا ہے اُس کی جگہ فوراً سے ڈیڑھ منٹ پہلے اور دو سو قلی بھرتی ہونے کو آمودہ ہوتا ہے ایسی اولاد سے خدائے پاک نامرادی رکھے تو بہتر ہے +

شیر کا ایک ہی بیٹا ہو۔ جب بھی وہ تمام دشت و ہامون کا سردار کہلاتا ہے گدھے اور کتیا کے درجنوں بچے ہوتے ہیں۔ وہ ساری عمر مارے مارے پھرتے ہیں۔ لہٰذا اے مہان وطن اگر تم اپنی اور اپنے بزرگوں کی عزت مٹی میں نہیں ملانا چاہتے۔ اگر تم تمام عمر چین و آسودگی سے بسر کرنا چاہتے ہو تو ایسی حالت میں شادی کرو۔ جبکہ عورت کی تمام نازبرداری کے لئے تمہارے پاس کافی سرمایہ ہے۔ بچوں کی تعلیم و تربیت اور پرورش کے لئے تمہاری خاص حیثیت ہے۔ اور وہ شادی خانہ آبادی ہے ورنہ شادی نہیں۔ بلکہ تمہاری ہر قسم کی بربادی کا مصالح ہے +

چار اقسام کے مرد و عورتیں

یوں تو تمام دنیا کے اندر کوئی چیز بھی دوسری چیز نہیں ملتی۔ ایک کمہار کے بنائے ہوئے ایک ہی قسم کے برتن کچھ نہ کچھ بالضرور تفاوت رکھتے ہیں۔ یا ایک ہی سانچے میں ڈھلی ہوئی مورتیں کسی نہ کسی بات میں اختلاف رکھتی ہیں۔ ایک ہی کاپی کے چھپے ہوئے باہم دگر کچھ نہ کچھ فرق ضرور رکھتے ہیں +

آپ کروڑہا انسان دیکھینگے۔ ایک سے دوسرے کا چہرہ نہیں ملیگا اور یہی وجہ بالخصوص تمام لوگوں کے یکساں خیالات نہ ہونے کی ہے۔ گو ایسی تفاوت ہر ایک بنی آدم میں تحقیق ہو چکی ہے۔ لیکن پھر بھی ساری انسانی جماعت کو آجتک کے تمام فہمیدہ حکماء نے چار اقسام کا قرار دیا ہے۔ چار ہی قسم کے مرد ہوتے ہیں اور چاروں قسم کی عورتیں ان ہر چہار کے طبائع کے مطابق خاص اُن اُن کا ہی آپس میں ملاپ ہو تو اُن کے لئے ہر پہلو سے انسب و مفید اترتا ہے ورنہ وہ لطف اُن کے دوسری قسم کے ازدواج سے برہیں آتا۔ ہم آئندہ اوراق میں اس کے متعلق پوری طرح سے توضیح کرینگے +

بلحاظ افعال و خواص اور اعضاء و قوا کے تناسب و نشیب و فراز کے چار قسم کے مرد مندرجہ ذیل نامزد کیے گئے ہیں +

ششک۔ برشب۔ مرگ۔ اشو

یونہی خط و خال اور چال ڈھال کی تفریق سے اور اطوار و خیالات کے دگرگوں ہونے سے عورتوں کی بھی چار ہی قسمیں گنی جاتی ہیں +

پدمنی۔ چتبرنی۔ ہستنی۔ سنکھنی

ہر ایک مرد عورت خواہ وہ گورا ہو یا کالا چھتری ہو۔ یا برہمن۔ بھنگی ہو یا چمار غرضیکہ جس ملک و قوم کا باشندہ ہو اُن ہر چہار اقسام میں سے ایک جنس کا ہوگا اس کی بکثرت عادتیں اُس کی اپنی ذات سے نمایاں ہونگی۔ اس کا ڈھانچہ اپنی خاص ہی طرح سے ملیگا۔ اُس کے خیالات سب کے سب اپنے فرقہ سے مشابہ ہونگے اور وہ اپنی جنس کے ہی اناث و ذکور سے مل جل کر رہنا پسند کریگا۔ اب ہم ہر ایک کا الگ الگ بیان قلمبند کرتے ہیں

ششک مرد کی وضاحت

یہ مرد متوسط دل جسم کا ہوتا ہے۔ اس کے تمام اعضاء گویا سانچے میں ڈھلے ہوئے

ہیں۔ آنکھیں ہرن کی طرح۔ بازو لمبے رانوں تک جاتے ہیں۔ پیشانی کشادہ۔ دانت فاصلہ بہ فاصلہ ہوتے ہیں۔ جسم کی گھاس ملائم اور بال ریشم کی طرح نرم ہوتے ہیں ہیشانی آگے کو اُبھری ہوئی (ذہانت وفراست کی دلیل) ناک کی دھار باریک ہوتی ہے۔ ہر ایک کام حوصلہ اور خردمندی سے شروع کرتا ہے اور نہائت استقلال سے سرانجام دیتا ہے کسی اِنسان یا حیوان کو تکلیف دینے کا خیال بھی دل میں نہیں لاتا۔ راست گفتار اور متقی وایماندار ہوتا ہے +

جماع کا بہت ہی کم اشتیاق رکھتا ہے۔ عوام الناس کو اپنی نیک چلنی کے اثر سے خوش سیرتی اور پاکیزگی کا سبق دیتا ہے +

جسم اور پوشاک کو ہمیشہ مصفا رکھتا ہے۔ خدائے قدیر کے احکام کا پابند اور اُس کی قدرت کا عاشق و مخلوق کا سچے دل سے ہمدرد ہوتا ہے +

مرگ قسم کے مرد کی تعریف

ذات ہذا کے انسان بھی سشک کے ہم پلہ ہوتے ہیں۔ صرف تفاوت یہ ہوتی ہے کہ مقدم الذکر صاحب۔ حوصلہ۔ متین اور سنجیدہ مزاج ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ذرا متلون مزاج اور چلبلی طبیعت رکھتے ہیں +

خوبصورت مجنتی اور دیانتدار ہر وقت ہشاش وبشاش رہنے والا ہر شخص سے ہنسی مذاق کا برتاؤ رکھے۔ ہرن کی طرح تیز طبع اور شوخ رفتار ہوتا ہے رقص و سرود اور شراب وکباب پر بھی لگا ہے گاہے ضرور دل کو راغب کرتا ہے عورتوں سے محبت و اخلاق کا شوق رکھتا ہے۔ آرام طلب زیادہ ہوتا ہے آمدنی سے خرچ زیادہ کرے گا اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کا احسان تسلیم کریگا خدا و پیغمبر و اپنے بزرگوں اور دیوی دیوتاؤں کی پرستش کریگا۔ ہر ایک مذہب والے سے اُنس وسلوک کرنے کا خواہاں رہیگا۔ حتی الوسع سچائی پر پابند ہونا پسند کریگا۔ مگر جیسی صحبت ہوگی۔ ویسے خیالات سے ضرور متاثر ہوگا +

برشب مرد کی شناخت

سر بڑا آنکھیں متوسط اور پیشانی اندر جھکی ہوئی۔ بال موٹے ہوتے ہیں سخت طبع اور جفاکش ہوتا ہے۔ ہر ایک کام کرنے پر فوراً تیار۔ یہ ہرگز خیال نہ کریگا۔ کہ میں برہمن ہوں یا آلِ رسول (سید) ہوں۔ اور یہ بھنگی کا کام ہے۔ نہیں بلکہ ہر کام کرنے پر جھٹ پٹ تیار ہوجاتا ہے +

نتھنوں کے سوراخ بڑے بڑے۔ شہوت جماع کا بہت شوق رکھتا ہے۔ کانوں میں بال ہوتے ہیں۔ سینہ فراخ اور دانت ملے جُلے +

اِس کے بیٹے بیٹیاں بکثرت ہوتے ہیں۔ یک صد میں شکل سے ایک دو آدمی لاولد ہونگے۔ اولاد کی خاطر اور کنبہ بھر کی آسودگی کے لئے جائز و ناجائز کمائی کی پرواہ نہیں کرتا۔ بلکہ ع۔ دنیا رکھے مکر سے روٹی کھائے شکر سے +
مقولہ ہذا پر خوب چُستی چالاکی سے عمل کرتا ہے۔ اس کے مذہب میں کسی اڑے تھڑے کا کام کر کے رشوت لے لینا واجبات سے ہے۔ آواز کا بلند ہر ایک انسان سے اوپر اوپر سے ملّت بھی ضرور رکھتا ہے +

اشو مرد کا حلیہ اور خیالات کا خاکہ

یہ شخص خود سر اور لڑاکا و شریر ہوتا ہے۔ نہ ماں باپ کی پرواہ کرتا ہے اور خدا سے خائف ہوتا ہے۔ انسان کو قتل کر دینا اس کے لئے مولی گاجر کی کاٹ کا کام ہے جسم کی بناوٹ کسی ٹھیک ڈول کی نہیں ہوتی بعض کوتہ قد کے ہوتے ہیں۔ بعض دراز قد کے خواب و آرام کو حرام سمجھتا ہے۔ جب تک کہ کافی زر نہ اکٹھا کر لے۔ اور اگر زر کی طرف سے اپرا ہو جائے تو خود کما کر کھانا ساری عمر کے لئے حلفاً ترک کر دیگا۔ چنانچہ اس قسم کے انسان زیادہ تر سادھو۔ فقیر دیکھے گئے ہیں۔ جماع کا بہت ہی زیادہ حریص ہوتا ہے +
رنگت عموماً ان لوگوں کی سیاہ ہوا کرتی ہے۔ خط و خال ایک بھی موزوں نہیں ہوتا۔

ہر ایک آدمی بے خوف ہوگا۔ عورتوں پر فوراً آور ہو اور بہت جلد دیوانہ ہو جاتا ہے۔ مگر جب اُن سے مطلب حل ہو جائے۔ پھر اُسی وقت طوطا چشم +

مہربانی رحم اور انسانیت اس قسم کے مرد کے بالکل نزدیک نہیں آیا کرتی ضد ہی کے لگے کا ہراد رکلاں۔ جماع میں کھنچ تک کا ممنوع۔ غلاظت میں گھنے کا ساتھی اور عادات میں اخوان الشیاطین ہوتا ہے +

پدمنی عورت کی صورت و سیرت

یہ عورت نیک اطوار پاک دامن اور پارسا ہوتی ہے۔ ماں باپ کی خادم خاوند کی مطیع اور اولاد کی ہمدرد و خیر اندیش ہوتی ہے +

جسم خوبصورت سانچے میں ڈھلا ہوا۔ بالوں کی باریکی اور رنگت دل آویز اس کے بدن سے گل ورد کی طرح کی خوشبو آتی ہے۔ باتوں میں حلاوت و شیرینی کا مزہ۔ عادت میں فرشتہ سیرتی (دیوتا پن) کا نمونہ ہوتی ہے +

دراز قد ہوتی ہے۔ آنکھیں موٹی موٹی سیاہ۔ چہرہ بھرا ہوا۔ ناک۔ کان ہونٹ اور انگلیاں باریک۔ چھاتیاں متوسط۔ کمر پتلی اور گردن لمبی ہوتی ہے +

سچ بولتی ہے خدا سے ڈرتی ہے۔ ہر ایک بڑے انسان کو باپ کے برابر کم عمر کو حقیقی برادر اور کم سنوں کو بیٹوں کے برابر سمجھتی ہے +

جماع اور عیش و عشرت کی خواہش بہت ہی کم رکھتی ہے۔ ہر وقت کام کاج میں مشغول رہتی ہے کسی وقت بھی پژمردہ خاطر نہیں ہوتی۔ ہر وقت ہشاش و بشاش نظر آتی ہے +

چترنی قسم کی عورت کی پہچان

خاوند کی تابعدار عوام سے بکثرت ملنے جُلنے کی شائق۔ کھانے پینے میں زیادہ وقت صرف کرتی ہے۔ مباشرت کی خواہش متوسط رکھتی ہے۔ ناز و ادا کسی قدر عمدہ بناوٹ کی بھی دلدادہ ہوتی ہے۔ ہر کام کو پھرتی سے کرلیتی ہے مگر محنت کرنے کی خواہاں نہیں ہوتی

سوداوی مزاج کی چترنی عورت

صفراوی مزاج کی چترنی عورت

بلغمی مزاج کی ہستنی عورت

دموی مزاج کی ہستنی عورت

سوداوی مزاج کی ہستنی عورت

صفراوی مزاج کی ہستنی عورت

دموی مزاج کی شکلی عورت
بلغمی مزاج کی شکلی عورت
صفراوی مزاج کی شکلی عورت
سوداوی مزاج کی شکلی عورت
خوش مزاج شکل مرد
رحیم فیاض شکل مرد

پابند شریعت مذہب
ہمدرد مخلوق راستگو شستہ مرد
ملنسار دیانتدار مرگ قسم کا مرد
ناچ مجرا۔ شراب وغیرہ پسند کرنیوالا مرگ
عورتوں سے محبت کرنیوالا مرگ
تیز طبع مرگ مرد

شہوت پرست بدشب مرد
محنتی جفاکش بدشب مرد
مکروفریب سے روپیہ کمانیوالا بدشب
ملنسار مگر جیب کٹ رشوت خور
خودسر بدمزاج اشو مرد
زناکار حریص اشو مرد

آرام طلب مفت خورا شو مرد

عورتوں پر عاشق ہونے والا مگر طوطا چشم

شریف نیک چلن

خوش و خرم پاکدامن

شوہر پرست حیادار

ماں باپ خاوند سب کی تابعدار

نیک بخت پابند شریعت

رحم دل محنتی عبادت پسند

صوفی انسان بوڑھے بھی پہلوان

ہر قسم کے نشے سے بچا ہوا جوان

خدا پرست انسان

نڈر بے خوف برہمچاری

برت - روزہ - نماز - پیروں - فقیروں کی بھی عامل ہوتی ہے - مگر اپنے بناؤ سنگار میں لگی ہو تو بیشک نماز قضا ہو جائے پرواہ نہ کریگی +

قد درمیانہ - جسم فربہ - اور حسین بھی ضرور ہوتی ہے - مگر بدمنی سے گھنگر بال گھنگر والے - پیشانی عمود اور تنگ - کان بڑے بڑے - پستان لمبے - اور فربہ - آنکھیں قدرے باریک سی ہوتی ہیں - پنڈلی اور کمر موٹی - رفتار میں قدرے لنگڑاتی ہوئی دکھائی دیتی ہے - نوے فیصدی اس ذات کی عورات کے زیادہ تر لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں بات کرتے ہوئے عموماً ہنستی ہوئی دکھائی دیتی ہے +

ہستنی عورت کے عیب و ثواب

یہ عورت ہر مصالح میں "پیلا مول" کی تاثیر رکھتی ہے - جیسا مرد ملے ویسی ہو جائیگی نیک کے ساتھ ظاہری نیک - اور بد کے ساتھ نمبر اول کی بدکار ثابت ہوتی ہے +

جماع کی بکثرت دلدادہ - کھانے پینے کی نہائت لالچی - اولاد کے پیدا کرنے کا بہت زیادہ جھمیلا ہی خیال کرتی ہے - مگر افسوس یہ ہے کہ اس ذات کی اولاد نا تمام اقسام سے بکثرت ہوتی ہے - کوئی پانچ چھ بچوں سے کم والی نظر نہ آئیگی - شراب گوشت اور لذیذ غذا کی جویا - ہر وقت راگ رنگ پر فدا - ہر شخص سے ہنسی مذاق کرنا فرض میں داخل سمجھتی ہے خدا کی بندگی کو دردسر خیال کرتی ہے +

دراز قد - پتلا جسم - اور ڈھیل ڈھیلے سے اعضاء - ناک موٹا - ماتھا اوپر کو اٹھا ہوا پچانوے فیصدی عورات کی آنکھیں ازرق (گربہ چشم) رفتار مستانوں کی سی - پستان بالکل ہی دبلے سے - رنگت گندم نما - آواز بھاری - جان بوجھ کر اپنے آپ کو مریض دکھلانے کی کوشاں رہتی ہے - مار پیٹ کے منتر سے بچوں کی خوب ہی خبر لیا کرتی ہے اور ان کے رونے دھونے کو خانہ آبادی کا ثبوت باور کرتی ہے +

سنکھنی عورت کا تذکرہ

سب سے دراز قد - جسم یا تو بہت بڑھ کر فربہ یا دبلی پتلی - کولہے ہلا کر چلتی ہے - نتھنے

موٹے موٹے۔ آنکھیں باریک۔ جسم کے تمام جوڑ بالکل بے ڈول۔ اٹھانویں فیصدی بھینگا کر (احول ہن)، دیکھتی ہے۔ کسی وقت خوش ہو کر بات کرے تو کرے ورنہ ہر وقت پیشانی پر شکن موجود جس وقت بلاؤ کاٹنے کو تیار۔

ہر وقت دن ہو یا رات جماع کے لئے تیار بر تیار۔ خاوند کی مطلقاً پرواہ نہ کرے بلکہ اس کے خیال میں ایک ہی مرد کا مطیع رہنا قریب قریب قدرتاً جرم ہے۔ آزادی کی والہ وشیدا بچے اور اقربا و خویش مریں یا جئیں اس کو اپنے پیٹ کا طباق پورے میزان سے پر کرنا ضروریات سے ہے۔

وفا اور اُنس کرنا اِس نوع کے لئے نیچرل گناہ ہے۔ ہر قسم کے نشے کو جائز سمجھتی ہے خدا پیر و مرشد۔ اور پوجا پاٹ کو خیالی ڈھکوسلا خیال کرتی ہے عام بازاروں میں اسی اقسام کی رونق اور چہل پہل موجود ہے اور بس۔

اناث وذکور کے جوڑوں کا میلان

نیک و بد مرد وعورت کی پہچان

گیا و پر ہم نے چاروں اقسام کے زن مرد کا بیان درج کر دیا ہے۔ اور معمولی عقل کا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے کہ ہر ایک قسم کے ہر ایک بالمقابل نمبر کی ذات کا میلان ٹھیک ہوگا گویا عام قاعدوں کی رو سے سشنک مرد کے لئے پدمنی عورت۔ مرگ قسم کے مرد کیلئے چترنی ذات کی عورت۔ اور برشب کے لئے ہستنی واشو کے لئے سنکھنی قسم کی عورت موزوں سمجھی جائے گی۔ لیکن ہر بشر کے لئے یہ میزان درست نہیں ہے۔ کیونکہ تخم تاثیر صحبت کا اثر بالضرور ہر نوع پر حاوی ومبسوط ہوا کرتا ہے۔ نیز تمام دنیا کے مردو عورتوں کی جماعت میں مشکل سے چند انسان آپ کو ایسے ملیں گے جن میں مندرجہ بالا خاص قسم (ذات کی) تمام بیان کردہ باتیں پوری کی پوری پائی جائینگی۔ لہذا اسوا سے اوپر کی مندرجہ ذاتوں کا لحاظ رکھنے کے یعنی باہم اُن کے ازدواج میں ان اوصاف پر عمل پیدا ہونے کے مندرجہ ذیل مضمون سے بھی سبق لینا ہر شخص کیلئے ضروری ہے۔

جب تم ایک لڑکے اور لڑکی کا ناطہ کرنے کی تجویز کرو۔ تو اوپر کے بتائے ہوئے نقش و نگار کے علاوہ یہ ضروری دیکھ لیا کرو کہ باہم ان کی جسمانی قوت بھی میلان رکھتی ہے یا نہیں مثلاً لڑکا بھی ششنک قسم کا ہے۔ اور لڑکی بھی پدمنی ذات سے ہے۔ مگر لڑکا ایک دُبلے پتلے و کوتہ قد ماں باپ کا بیٹا ہے۔ یا تہی دستی کے سبب وہ لاغر یا مریل سا ہے۔ اور لڑکی جسیم و طاقتور ہے تو اُن کا ناطہ ہرگز نہ کرو یا لڑکا اٹھارہ سالہ عمر کا طالب علم اور لڑکی بیس یا بائیس سال کی ہے۔ تو بھی اُن کا جوڑ ٹھیک نہیں +

یہاں پر ہم کو اپنا ایک چشم دید قصہ یاد آیا ہے۔ جو مضمون ہذا پر مزید روشنی ڈالنے اور ناظرین کی تفریح طبع کے لئے درج کئے دیتے ہیں۔ چھ سات سال کا ذکر ہے ایک تحصیل کے پولیس سٹیشن میں ایک راجپوت ہندو سارجنٹ پولیس رہتا تھا۔ اُس سے ہماری معمولی سی جان پہچان بھی تھی۔ اُس کی ایک ہمشیرہ جوان عمر کنواری اُس کے گھر میں ہی رہتی تھی اُس شخص نے سُنا کہ جالندھر شہر کے تھانہ میں ایک جوان عمر راجپوت سارجنٹ اوّل موجود ہے۔ جس کی تاحال شادی نہیں ہوئی۔ چنانچہ وہ اپنی عورت سے مشورت کر کے اُسکو دیکھنے کے لئے جالندھر اُس کے پاس پہنچا۔ جب وہ شہر میں پہنچا تو صبح کا کھانا بنانے کا وقت تھا آپ کو روشن ہوگا۔ پولیس میں سب کے سب قریباً سوائے معدودے چند اعلیٰ افیسروں کے اپنے ہاتھ سے ہی روٹی بنا کر کھاتے ہیں +

چونکہ اُس شخص نے اپنے آپ کو ظاہر نہیں کرنا تھا۔ لہٰذا شہر سے چند پیسوں کا آٹا گھی۔ آلو وغیرہ لیکر اُس تھانہ میں ہی جا کر کھانا بنانا شروع کیا۔ عام ملازمان کے برتن پڑے تھے اُس نے جاتے ہی جھٹ پٹ آلو پکائے اور تین پاؤ پکے کے قریب آٹا پکا کر منٹوں میں بیٹھ کر کھا گیا۔ اُس کے دیکھتے دیکھتے ہی وہ سارجنٹ اوّل بھی روٹی پکانے آگیا۔ جس سے اُس کا اپنی ہمشیرہ کو بیاہنے کا منشا تھا۔ اُس کی صورت و شکل پسندیدہ تھی۔ مگر دُبلا پتلا سا آدمی تھا۔ معلوم نہیں اُس بھلے مانس کو جلق کی عادت تھی۔ اُس نے نہائت امیرانہ طور سے کھانا بنانے کی تیاری کی۔ اندر ایک کوٹھری سے اُس نے ایک چھٹانک بھر وزن کا گوبھی کا پھول نکالا۔ اُس کی ایک ایک شاخ کو آہستگی سے باریک کیا پھر اس میں چھ ماشہ یا بھر گھی ڈال کر اُس کی ترکاری پکائی۔ بعد ازاں اندر سے ایک خوبصورت ٹین کا بکس نکالا۔ اُس میں آٹا رکھا تھا مشکل سے اُس مہاتما نے کوئی چھ سات تولہ بھر آٹا لیکر نازک

ہاتھوں سے گوندھا۔ اور اُس کے پانچ یا چھ پھلکے (چپاتی) بنائے۔ پھر وہ ہاتھ منہ دھوکر
کھانا کھانے بیٹھا۔ اُس نے زیادہ سے زیادہ چھ چھ ماشہ کا لقمہ توڑ توڑ کر خوب ہی چبا چبا کر
کھانا شروع کیا۔ کم از کم ایک گھنٹہ میں اُس خدا کے شیر نے وہ سب کی سب غذا کھائی مگر
ایک روٹی کتے کے واسطے بچ گئی۔ یہ تمام حقیقت اول سے آخر تک وہ ہمشیرہ والا سارجنٹ
تاڑ رہا تھا۔ جب دونوں آدمی باورچی خانہ (رسوئی) سے اٹھ کر تھانہ کے دفتر میں آ بیٹھے
تو وہاں اور بھی چند سارجنٹ و سپاہی بیٹھے تھے۔ اُس اجنبی سے تھانہ کے منشی نے پوچھا
کہ تم کہاں سے اور کیسے یہاں آ گئے ہو وہ راجپوت تھا۔ بالکل نڈر و آزاد طبع و ظریف آدمی
تھا کہنے لگا (اس کی طرف اشارہ کر کے) اِن اسارجنٹ اوّل صاحب بہادر کو دیکھنے کے لئے
میں یہاں آیا تھا۔ میں بھی یہاں سے بیس پچیس کوس پر ایک تحصیل گارد میں سارجنٹ
ہوں میرے ماں باپ مر چکے ہیں۔ لیکن ایک ہمشیرہ دوشیزہ اُن کی یادگار موجود ہے وہ میرے
بال بچوں کی طرح ہی میرے گھر میں رہتی ہے۔ اب وہ شادی کے قابل ہے میں نے سُنا تھا کہ
یہ صاحب خاندانی راجپوت ہیں۔ اور کنوارے ہیں میں نے تمام گرد و نواح میں ان کی ازحد
تعریف سُنی ہے سب خلقت ایمانا پکار پکار کر کہتی ہے کہ یہ بڑے ہی شریف اور دیوتا آدمی
ہیں کسی سے ایک کوڑی لینے کے روادار نہیں ہیں۔ یہ سب باتیں فی الواقع سچ ہونگی
مگر میں تو ان کا کھانا پینا ہی دیکھ کر سیر ہو گیا ہوں۔ اِن دیوتا مہاراج کی جس قدر آٹھ پہر کی
غذا ہے۔ میری ہمشیرہ اس سے چھ گنا تو صرف صبح کے وقت ناشتہ کرتی ہے۔ اور اُس کا جسم
طاقتور اس قدر ہے کہ اگر ایک تھپڑ ان کے منہ پر مارے تو حضور کے مُنہ میں ایک دانت ہرگز
نہ رہیگا۔ میں نے سوچا ہے کہ اتنے بڑے بھلے مانس کو ہمشیرہ دینا گویا اُس سے ہمیشہ کے
لئے جدا ہونا ہے۔ یہ تو یہاں تک بھلے آدمی ہیں کہ اگر کوئی شخص میری ہمشیرہ کو جبراً ہی ان
کے گھر سے نکال کر لیجائے تو پھر دیوتا لوگوں کی طرح شانت سروپ (صبر و تحمل) کر کے بیٹھے
رہینگے۔ لہذا میں ایسے رشتہ سے باز آیا +

مندرجہ صدر روایت ہرگز بناوٹی نہیں ہے۔ بلکہ آپ لوگوں نے خود ہزارہا مقامات پر
ایسے سین دیکھے ہونگے کہ لڑکا نوشاہ دولے شاہ کا چوہا نظر آتا ہے۔ اگر کوا اس کے تمام
جسم کا گوشت کھا بھی جائے تو بھی اس کا پیٹ نہ بھرے۔ مگر جو عورت اُس کی بیوی قرار دی گئی
ہے۔ وہ بھیڑیئے کو کان سے پکڑنے کی قوت رکھتی ہے۔ ایسا جوڑ ملا ہوا ہر دو انسانوں کی

زندگی کو بےلطف کرنے کا باعث ہے۔ اس واسطے ہر ایک ماں باپ کا فرض ہے کہ وہ جسمانی طاقت۔ عمر۔ لیاقت۔ چال چلن۔ تعلیم۔ صفائی۔ سلیقہ اور میل جول تمام باتوں کا خیال کر لیا کریں۔ کہ جن کی شادی کرنے کا اُن کا منشا ہے۔ اُن کے اوصاف ملتے ہیں تو کریں۔ ورنہ ہرگز نہیں +

اگر مرد بھی ضدی۔ لڑاکا۔ لاپرواہ اور فضول خرچ ہو۔ اور بیوی بھی اُس کے چال چلن کی ہو تو ایسے ملاپ کو ملاپ انسب نہ سمجھو۔ بلکہ مرد نیک سیرت ہو۔ شریف ہو تعلیم یافتہ ہو سچائی پسند ہو۔ اور لڑکی بھی اُس خیالات کی ہو تو فوراً شادی کر دو لڑکا عمر میں لڑکی سے ضرور دو چار چھ برس بڑا ہی تلاش کرنا چاہیے +

تمام باتوں سے بڑھ کر اُن کے خیالات کا میل دیکھنا چاہیے۔ دولت۔ حسن علم بھی کسی حد تک قابل مقابلہ نہیں گنے جاتے۔ مگر باطنی سیرت کا خیال رکھنا ازحد ضروری ہے +

نیک و بد کی پہچان

جو لڑکا یا لڑکی بچپن ہی میں شوخ اور گستاخ ہو۔ اپنے کھیلنے والوں سے ہر وقت آمادہ بشر و فساد رہے۔ ماں باپ کا ادب نہ کرے۔ بزرگوں اور محسنوں کی مذمت و بدنامی کرے۔ اُستاد کی عزت اتارنے پر تیار ہو وہ شریر ہے +

تم یہ بات ہمیشہ یاد رکھو کہ جس انسان سلوک اپنے بھائیوں سے خراب ہے جو اپنے ہم عمر دوستوں سے لڑتا جھگڑتا رہتا ہے۔ جس کی اپنے محلے میں یا اپنے شہر میں عزت نہیں ہے جس کا جان پہچان والوں کے درمیان اعتبار نہیں ہے۔ جو روزہ۔ نماز۔ برت۔ پوجا ہون۔ یگ وغیرہ سے نفرت کرتا ہے۔ شراب وکباب پہ شب و روز لٹو ہے وہ خراب انسان ہے +

جو نیک خوش سیرت اور پاک انسان ہوگا۔ اُس کے تمام دوست اُس کے ملنے والے ویسے ہی شریف اور پاکیزہ انسان ہونگے۔ اُس کو نیک لوگوں کی تعریف پسند آئیگی۔ وہ بدمعاشوں اور شریر النفس لوگوں سے ہمیشہ دور رہیگا۔ اپنے قریب والوں اور تمام ملاقات والوں سے اُنس اور محبت رکھیگا +

بد آدمی وہ ہے جو ہر جگہ شر و فساد مچانے کا خواہاں رہتا ہے۔ راجہ بھرتری لکھتے ہیں کہ چار قسم کے آدمی دُنیا میں پائے جاتے ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو خواہ اُن کا اپنا کام بگڑ جائے مگر دوسروں کا سنوارنا ہی اُن کی زندگی کا معیار ہے۔ بھرتری صاحب اُن کو دیوتا آدمی یعنی فرشتہ سیرت خطاب دیتے ہیں۔ دوسری قسم کے وے لوگ ہیں جو اپنا کام بھی سنوار لیتے ہیں اور دوسروں کا بھی سنوارتے ہیں۔ اُن لوگوں کو آپ انسان کہتے ہیں۔ تیسرے درجہ میں وہ لوگ شمار کئے گئے ہیں۔ جو صرف اپنا کام بناتے ہیں۔ خواہ اور لوگوں کا ان کے روپیہ کے نفع ہونے میں دس ہزار کا نقصان بھی ہو جائے۔ وہ پرواہ نہ کرینگے۔ بھرتری جی نے اُن لوگوں کو راچھس (راکھش) قرار دیا ہے۔ اور چوتھے درجہ میں اُن کی گنتی کی ہے۔ جن کا اپنا بھی تل بھر کوئی کام نہ سنورتا ہو۔ مگر وہ شب و روز تمام دنیا کے بنے بنائے کام بگاڑنے پر تیار و ہوشیار رہتے ہیں۔ ان لوگوں کو کسی زمرہ میں شامل کرنے کو بھرتری مہاراج کو ایک لفظ بھی خیال میں نہیں آیا +

ناظرین! اگر ذرا بھی غور و توجہ سے تشخیص کرینگے تو ہر ایک آدمی کا برتاؤ دیکھ کر اُس کی نیک و بد عادات کا کماحقہٗ علم حاصل کرینگے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ صرف خط و خال کے لحاظ پر کوئی انسان از سر تا پا نیک یا بد نہیں ہوا کرتا۔ بلکہ ہر ایک آدمی تعلیم و تربیت کے زیر اثر اچھا اور بُرا بن سکتا ہے۔ گویا پدمنی عورت خراب صحبتوں میں پڑکر سنکھنی بن سکتی ہے اور نیچے درجہ کی عورت اچھی عادات کی مشتاق ہو کر پدمنی کا درجہ لینے کے قابل ہے +

مجامعت کی مکمّل تعلیم

نیند۔ بھوک۔ غصہ اور جماع کی خواہش یہ ہر چہار طاقتیں ایسی زبردست ہیں کہ جب ان کا جوش پیدا ہوتا ہے تو انسان آپے میں نہیں رہتا +

مقدم الذکر تینوں کو کسی حد تک معمولی انسان بھی روک سکتا ہے۔ مگر جماع کی طاقت اور اُبھری ہوئی شہوت کا روکنا بڑے سے بڑے بہادر آدمی کے لئے بھی مشکل ہے +

حضرت ذوق فرماتے ہیں ؎

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا ۔ نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا

نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بن جاتا اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا

طاقتور۔ کمزور۔ دانا اور جاہل ہر قسم کے آدمی ہر وقت عموماً حوصلہ اور شانتی ہیں ہی دیکھے جاتے ہیں۔ مگر جب کوئی ایسا موقع آتا ہے تو فوراً اُن لوگوں کا امتحان کر لیا جاتا ہے۔ جو آدمی فی الحقیقت بُردبار اور صاحب حوصلہ ہوگا۔ وہ تو اُس وقت بھی اپنے آپے میں رہیگا۔ دیگر سب کے سب غصّہ کے جوش میں پاگل ہو کر مرنے مارنے پر تیار ہو جائیں گے +

میرے دوستو! ہتھیار وہی کام کا ہے جسکو وقت پر کام میں لایا جائے اگر تم نے غصّے کے وقت بچار۔ دوراندیشی اور عفو سے کام نہ لیا تو اُن اوصاف کو اور کس وقت استعمال کرو گے۔ یونہی اگر تم نے انسانی جامہ میں آکر کُتّے اور گدھے کی طرح جماع کی عادت کو ہی اپنی طبیعت پر تسلط جما لینے دیا۔ تو انسانیت کو مٹی میں ملانے سے تم نے فرق ہی کیا رکھا۔ جبکہ داناؤں نے اس جوش کو جذبہ حیوانیت سے تشبیہ دی ہے۔ تو پھر اگر انسان ہو کر کوئی شخص اسی جوش میں مگن رہنے لگے تو وہ برحق حیوان سمجھا جائیگا۔ لہذا اگر تم اپنی چادر عصمت کو پاک وصاف رکھنا چاہتے ہو۔ اگر تم انسانوں کے زمرہ میں شامل ہونے کے خواہاں ہو تو ہرگز ہرگز شہوت حیوانی کے غلام نہ ہونا + جماع کا فعل محض اولاد پیدا کرنے کے لئے ہے۔ جو لوگ قوانین قدرت کے پابند ہو کر صرف نسل قائم رکھنے کے لئے موقعہ و محل کے لحاظ سے مجامعت کرتے ہیں وہی انسان ہیں

پہلی بات جو ہر ایک بشر کے لئے یاد رکھنے کے قابل ہے۔ وہ یہ ہے کہ جس حد تک ہو سکے مرد و عورت کو اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے نہایت شرم و پردہ سے اس عمل کو پورا کرنا چاہئے۔ جو لوگ لذت کی غلامی کے گرویدہ ہو کر اُلٹے پلٹے آسن اور نہائت بیحیائی کے طریقے جفت ہونے کے عمل میں لاتے ہیں وہ بہت ہی گرے ہوئے انسان ہیں کتاب کوک شاستر فقط اسی وجہ سے گورنمنٹ نے اصل کتاب شائع کرنا جرم قرار دیا ہے کہ اس میں کئی قسم کے فحش اور اخلاق سے گرے ہوئے آسن واضح کئے گئے ہیں۔ ہاں انسان وہ ہے۔ جو مطلقاً ایسے ناپاک راستے پر قدم ہی نہ رکھے۔ اور صرف نطفہ قائم کرنے کے لئے عفت و عصمت کو برقرار رکھ کر شریفوں کے طریقہ سے عورت سے ہمبستری کرے

مندرجہ ذیل عورتوں سے کسی حالت میں جماع نہ کرے

حائضہ عورت سے جب عورت کو حیض آرہا ہو تو اُس وقت جماع کرنے سے تین بیماریوں کا از حد خطرہ ہے۔ ایک حیض کی حدت سے سوزاک لاحق ہونے کا یقینی طور سے احتمال ہے۔ دوسرے اگر حیض کی بھاپ مثانہ تک اپنا اثر کرے تو ہمیشہ کے لئے انسان کے نامرد ہونے کا پختہ یقین ہے۔ تیسرے حیض کا متعفن مادہ اگر ناجائزہ ذکو میں سرائت پذیر ہو جائے تو حیوانات منی بیمار ہو جاتے ہیں جن کی تندرستی ہمیشہ کے لئے ٹھیک نہیں ہوتی۔ اور انسان میں تولید کا مادہ ہی منقطع ہو جاتا ہے اس واسطے کسی صورت میں بھی کسی آدمی کا حائضہ عورت سے جماع نہ کرنا چاہئے۔ علاوہ ازیں عورات کو بھی صدہا امراض میں گرفتار ہونے کا خدشہ ہے +

دیگر

حاملہ سے مطلقاً جماع نہ کرے۔ حمل میں جماع کرنے سے اسقاط کا ڈر ہے جماع کرنے سے رحم کے شقاق کا اندیشہ ہے ہاں ایام حمل میں جماع کرنے سے قوت مردمی کے زائل ہونے کا خطرہ ہے۔ اِن کے سوائے آپ اگر غور کریں تو حمل میں مجامعت کرنا انسان کی شرافت کے سراسر خلاف ہے۔ حمل میں صحبت کرنے سے انسان کا بیرج (نطفہ) جنین کے منہ میں جاتا ہے۔ گویا اگر حاملہ کے پیٹ میں دختر ہے تو انسان کی منی اس کی خوراک کا کام دیگی۔ سوچو تو سہی کیسا سخت گناہ ہے۔ کہ باپ کی منی بیٹی کی غذا...
کم سن عورت سے جماع کرنا مرد و عورت کے لئے بیسیوں عوارض کا باعث ہے لہذا کسی صورت میں نابالغ عورت سے مجامعت نہ کرو +

بڑھاپے میں اناث و ذکور دونوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ جب تک کہ عورت کو حیض جاری ہوا کرتا ہے۔ اور مرد کو جماع کرنے سے تندرستی کی حالت میں آٹھ دس دن کے بعد احتلام یا جریان کی شکائت ہوا کرتی ہے۔ اس وقت تک اُن کو آپس میں ملنا ملانا جائز ہے ورنہ ہر قسم کے ضرر باعث ہے۔ نیز پیری کے زمانہ میں اگر مرد اس فعل کو بالکل ترک نہ کردے تو گویا اپنے کو اِس دُنیا سے جلدی نجات دلانیکا آپ سامان کرتا ہے +

دیگر

ہر قسم کے خونی امراض نافذ ہونے پر نہ تو عورت کو جائز ہے کہ تندرستی کی حالت

میں بیمار مرد سے تعلق رکھے۔ نہ مرد کو واجب ہے کہ ایسی کسی طرح کی مریضہ عورت سے صحبت کا ارتکاب کرے۔ آتشک۔ نار فارسی۔ استغراء صُرخ باد۔ خارش ہر قسم۔ جگر کے تمام امراض سب کے سب خطرناک ہیں۔ اور تمام مسریۃ و متعدی بیماریاں بھی ایسی ہی نقصان کی حامل ہیں۔ بخار موسمی۔ پلیگ۔ تخمہ۔ پتھری وغیرہ والے مریض سے دور رہنا چاہئے +

جس عورت سے مرد کو یا مرد سے عورت کو خوف یا از حد شرم یا سخت نفرت پیدا ہو جائے اُن کو ہرگز ایسی کسی ایک حالت میں بھی جماع نہ کرنا چاہیے۔ البتہ وہ اِس نامناسبت کو اچھے اچھے طریقوں سے رفع دفع کرنے کے درپے ہوں۔ اور جس وقت مکمل طور سے آپس میں صفائی ہو جائے تو اُن کا میل جول رکھنا جائز ہے +

چاند

کے بڑھاؤ گھٹاؤ میں

عورت کا بیرج

کیونکر تبدیل ہوا کرتا ہے؟

آجکل کے نوجوان بدقسمتی سے جب ایک نادر بات سُن لیں تو ان کو ایک خبط پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ ہم کو بھی اِس کا عمل آجائے تو بڑی خوشی کی بات ہے +

ہم نے صدہا اُمرا کے بیٹوں کو چاند کے ساتھ عورت کے بیرج کا راز معلوم کرنے کا دیوانہ پایا ہے۔ اور ہم نے چند قسم کی پُرانی کتب کوک شاستر لذت النساء وغیرہ میں ہر ایک تاریخ کا حوالہ دیگر عورت کے اعضاء کے ساتھ بیرج کا تبدیل ہونا بھی لکھا دیکھا ہے۔ مگر وہ محض ایک بات ہی بات ہے اور قطعی غلط اور واہیات فلسفہ ہے +

ہم کہتے ہیں وہ شخص تو بالخصوص بہ بہ درجہ کا نامرد قرار دیا جانا چاہئیے جس میں خود قدرت نہیں ہے۔ اور وہ ایسے ایسے طریقوں سے اپنے فریق ثانی کو خوش کرنا چاہتا ہے وہ لوگ بھی خصوصاً نادان محض ہیں جن کو اس بات کا یقین بھی آجاتا ہے کہ چاند کے عروج و زوال کے ساتھ عورت کی منی اوپر نیچے اور دائیں بائیں سفاوت میں ہلا کرتی ہے بیرج سمندر کا پانی تو نہیں ہے جس میں جوار بھاٹا ہمیشہ آیا جایا کرتا ہے۔ لہذا ہمارے ناظرین قطعی اس عمل کی جستجو ہی چھوڑ دیں۔ کیونکہ یہ از سرتا پا لغویات ہے +

البتہ جو مرد اپنا چال چلن نہائت پاکیزہ رکھے۔ اور اپنی عورت سے سچے دل سے محبت وخلوص رکھے۔ اور مہینہ بھر میں صرف ایک دو یا حد چار دفعہ مجامعت کیا کرے تو ان دونوں کی عین خواہش وصادق الفت سے ہر دو کا بیرج ایک ساتھ خارج ہوگا۔ یہی تم چاند کی تاریخوں کا مقررہ قیاس کر لو۔ کیونکہ ایسے دو آدمیوں کے خیال میں غالباً کبھی شک گذار ہوگا۔ کہ یہ چاند ہی کی وساطت سے ایسا ہوا ہے ورنہ یہ عمل ہرگز صحیح نہیں ہے۔ اور یہاں تک جو یہ کہتا ہے اس کی عقل کا ہاضمہ خراب ہے +

علم حُسن

خواہش کا نام عشق نمائش کا نام حُسن

اہل ہوس نے دونوں کی مٹی خراب کی

خوبصورتی کیا چیز ہے اس کا جواب ہم اپنے مشرقی ملک والوں سے جب سُنتے ہیں تو کوئی بات تشفی بخش معلوم نہیں ہوتی۔ کیونکہ مختلف اشخاص کی مختلف رائیں ہیں شاعروں اور شاہروں نے جو تعریفیں کی ہیں وہ کچھ اس طرح واقع ہوئی ہیں۔ جن کو ہم ناممکن الوقوع کہہ سکتے ہیں۔ گو دنیا بھر کے شاعروں اور ناظموں نے حسن کی تعریف مختلف پیرایوں میں کی ہے لیکن سب سے بڑھ کر حسن کو مشرق والوں نے سراہا ہے۔ لیکن اُن کی تعریف کچھ ایسے پہلو سے ہوتی ہے جو حقیقت کا بالکل امتیاز نہیں ہونے دیتی +

ہمارے اردو فارسی کے شعراء نے شاید حُسن کی تعریف میں سب سے زیادہ سبقت لے گئے ہیں انہوں نے فرداً فرداً معشوق کے ہر عضو کی کچھ اس طریق سے تعریف کی ہے کہ ایک

مبصر کی نگاہوں میں مضحکے سے زیادہ قیمت نہیں رکھتی۔ گویا اتنا مبالغہ کیا گیا ہے کہ موصوف انسانی درجے میں شمار ہونے کے قابل ہی نہ رہا۔

ایسے ایسے مبالغے گو اور جگہ بھی پائے جاتے ہیں۔ لیکن اس کثرت سے نہیں خوبصورتی کو فلاسفر لوگوں نے بھی مختلف وقتوں میں مختلف خطابات سے مخاطب کیا ہے۔ بعض پیکر ایک عارضی علم سے مثال دیتے ہیں۔ بعض خدا کا انعام بتاتے ہیں۔ بعض ایک خوشنما دھوکا لکھتے ہیں۔ بعض ایک خاموش دغا بازی سے تعبیر کرتے ہیں۔ بعض بے تاج سلطنت کے نام سے پکارتے ہیں۔ بعض قدرت کا فخر عطیہ بیان کرتے ہیں۔ بعض نے خدا کی عنایت کہا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ تمام دنیا کے سفارشی خطوط سے بڑھ کر اثر رکھتی ہے لیکن ایک سادہ مزاج نوجوان ان تعریفوں کو پڑھ کر حیرت کے دریا میں غرق ہو جاتا ہے۔ اُس کی خاک سمجھ میں نہیں آتا کہ خوبصورتی کیا شئے ہے۔ جس کی اتنی تعریفیں ہو رہی ہیں۔ اس کی اصلیت معلوم کرنے کے لئے جب اُس کا ذہن چاروں طرف ٹکریں کھاتا پھرتا ہے تو ایسے مصنفوں کی تحریریں اس کو اور بھی دھوکے میں ڈال کر پریشان کرتی ہیں اور بسا اوقات ان کی بدولت خاندان تباہ ہو گئے سلطنتیں غارت ہو گئیں حکومتوں پر زوال آ گیا۔ دنیا میں ظلم اور خونریزی کی بنیاد پڑ گئی۔ درحقیقت کسی واقعہ کو اس کی اصلیت کے خلاف بیان کرنا ایسی خرابیوں اور تباہیوں کا باعث ہوتا ہے۔ جن کا عذاب غالباً ان ناعاقبت اندیش مصنفوں کی گردن پر رہیگا جو اس کے محرک ہوئے ہیں۔

درحقیقت اگر خوبصورتی کوئی چیز ہوتی تو اپنا دلکش اثر سب پر یکساں ڈالتی کیا وجہ ہے کہ ایک آدمی ایک نگاہ میں تو نہایت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ اور دوسری آنکھوں میں نہیں مجنوں (قیس عامری) اور لیلیٰ کا قصہ ہمارے دعویٰ کی روشن دلیل ہے۔ کیونکہ لیلیٰ جیسے کے نام سے ہی ظاہر ہے کہ ایک سیاہ فام عورت تھی۔ جس کی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی محبت میں مجنوں کو عشق کا درجہ حاصل تھا۔ عام نگاہوں میں وہ ایک معمولی عورت تھی۔ اس کا کیا سبب تھا کہ اگر وہ خوبصورت تھی تو اس کے حسن کی کشش نے دوسروں کے دل پر بھی اثر کیوں نہ ڈالا۔ جو مجنوں پر اس درجہ تھا۔

بعض اشیاء ایک آدمی کی نگاہ میں بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ اور دوسروں کی نظروں میں حقیر دکھائی دیتی ہیں۔ اگر دراصل وہ بھلی ہے۔ تو سب یکساں اثر کیوں نہیں ہوتا؟

اِس سے صاف طور پر ثابت ہو گیا کہ اچھے دیکھنے والوں کے خیال نے اس کو اچھا فرض کر رکھا ہے۔ یعنی جس شے کو انسان کا خیال خوبصورت فرض کر لیتا ہے وہ اُسی کو خوبصورت نظر آتی ہے۔ دوسروں کو ویسی نہیں۔ چنانچہ مختلف ملکوں میں حُسن کے مختلف معیار ہیں +
ایشیا و ہندوستان میں سیاہ پتلے لمبے بال صندلی یا گندمی رنگ پتلی کمر وغیرہ وغیرہ ہیں اگر اچھا نقشہ چہرے کا ہو تو سانولے رنگ کی عورت بھی خوبصورتی کا خطاب حاصل کر لیتی ہے۔ یوروپ میں سنہری بال یا بھورے۔ نیلی آنکھیں سب سے زیادہ خوبصورتی کی دلیل ہے چین چپٹی ناک ذرا ذرا سے پاؤں خوبصورت سمجھے جاتے ہیں۔ حبش والوں کے چہرے رخسارے قریب ایک خط ہوتا ہے۔ اگر وہ رائج الوقت سکّے کی موٹائی کے برابر ہو تو خوبصورت خیال کیا جاتا ہے اور بال گھنگر والے بھی خوبصورتی کا ایک نشان ہے۔ حبش کا بادشاہ اپنی کالی کلوٹی حبشن بیگم کے سامنے جارجیا کی نازک اندام خوبصورت لیڈی کو ہرگز پسند نہ کریگا۔ کیونکہ اُس کے خیال نے اِس حبشن ہی کو خوبصورت فرض کر رکھا ہے۔ اِس لئے حسن کا کوئی معیار قائم نہیں ہو سکتا۔ جو عام طور پر سب جگہ یکساں اثر رکھے۔ اِس کا معیار دیکھنے والوں کے خیالات میں ہے جس کو وہ خوبصورت فرض کر لیں۔ بس وہ حسین ہے اِس دلیل سے روشن دماغ انسان بھی مفید نتائج نکال سکتے ہیں۔ فقط

خوبصورتی حاصل کرنیکے عجیب و غریب راز

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا
سُرخ و سفید مٹی کی مورت ہوئی تو کیا

یہ بات بلا تصریح و کامل دلیل کے ہر شخص مان جائیگا۔ کہ جس قسم کے خیالات اور چال چلن کا انسان ہو گا۔ اُسی قسم کی اُس کی شکل و صورت نظر آئیگی ایک ڈاکو جلّاد و ظالم اور سفاک انسان کو دیکھتے ہی تم معلوم کر لو گے کہ یہ نہایت قبیح اور برے چال چلن کا آدمی ہے + برعکس اس کے ایک خوش سیرت عابد و پارسا۔ مہاتما انسان کو دیکھتے ہی اُس کے خوبصورت افعال کی برکت سے تم کو خود بخود اُس کے سامنے سر تسلیم خم کرنا پڑتا ہے + خواہ کیسا نیک انسان ہو یا بد چلن۔ اور برے سے برے کام کرنے والا مگر وہ اپنے کردار

کو یکلخت بدل دے تو اُس کی شبیہہ خود بخود تبدیل ہونے لگ جاتی ہے +

سارق پیشہ اور نہائت بری خصلتوں والے صدہا انسانوں نے جب ان بدفعلیوں کو ترک کر کے اپنے کو اچھی عادت بنا لیا ہے۔ وہ چند ہی ماہ میں اپنی ہیئت کو بدل کر لوگوں کو حیران کر چکے ہیں +

ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ جس قسم کی خوبصورت اپنی شکل بنانا چاہتے ہیں۔ ویسی ہی آپ کی صورت سانچے میں ڈھل سکتی ہے۔ بشرطیکہ آپ ہر وقت نہایت اعلیٰ چال چلن کو اپنا رفیق بنالیں +

علم نباتات کے ماہر تحقیق کر چکے ہیں کہ ہر ایک انسان کے تمام ذرات تین سال کے عرصہ میں از سر تا پا سب کے سب تبدیل ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا یہ قطعی فیصلہ ہو چکا ہے کہ جو شخص اپنے خیالات بدلنے لگ جاتا ہے۔ تو ساتھ ہی ساتھ اُس کی تمام ہیئت و بناوٹ بدلنے لگ جاتی ہے۔ حتیٰ کہ تین سال کے عرصہ میں ایک بھی پرانا ذرہ اُس کے جسم میں پہلی خصلتوں کی صورت کا رہنے نہیں پاتا۔ اِس واسطے جو شخص چاہے اور جس صورت کا بننا چاہے ویسے اچھے خیالات کو اپنی طبیعت میں مضبوطی سے قائم کرے تو آن کی آن میں اُس کی تصویر کا نقشہ حسب دلخواہ تبدیل ہونے لگیگا +

جو لوگ اوروں کی نقلیں (نقالی کرنا) اتارتے ہیں۔ جو لوگ ہر وقت چہرے پر شکن ڈالے رکھتے ہیں۔ جن کا ضمیر ہر وقت اُن کو لڑنے جھگڑنے پر برانگیختہ کئے رکھتا ہے۔ اُن کی صورت ہمیشہ ڈراؤنی اور جبر تناک ہوا کرتی ہے۔ تم ہر وقت ہشاش بشاش رہو۔ ہاں! اے دوستو تم ہر وقت گلاب کے پھول کی طرح خندہ زن و فرخندہ رو رہو۔ تو آپ کی صورت نہائت پسندیدہ ہونے لگیگی +

تمہارا دشمن ہو یا کیسا ہی نقصان پہنچانے والا انسان ہو۔ اُس سے فرحت اور محبّت سے شاد ہو کر بات چیت کرو۔ تو تم حسین بننے لگوگے +

تم ہر وقت خدا کی بندگی اور رضا میں لگے رہو۔ تم ہمیشہ بزرگوں اور محسنوں کی تعظیم و تکریم میں اپنی زندگی کی عظمت سمجھو اور تمہاری شکل و بناوٹ نہایت پسندیدہ ڈھلنے لگیگی +

اپنے لیے تو خیالات تبدیل کرنے کا راز تھا جو تم کو سمجھایا گیا ہے۔ اولاد کے لیے تم اپنی اہلیہ کو اپنا ہم خیال بناؤ۔ یہ اٹل بات ہے کہ جیسے خیالات والدین کے ہونگے۔ اُسی قسم کی ہمخیال

اُن کی اولاد ہوا کرتی ہے۔ حاملہ عورت کے رہائش والے کمروں میں خوبصورت تصویریں آویزاں کرو۔ جن کو ہر وقت دیکھتی رہے۔ تم اُن کی شبیہہ کے مطابق ہی تمہاری نسل کی صورتیں ہونگی انسان تو انسان ہیں۔ حیوانات تک میں یہی اصول جملو ہے حضرت یعقوبؑ سے اُن کے خسر نے اقرار کیا تھا کہ ہمارے ریوڑ کی بھیڑیں جسقدر ابلق رنگت کی ہونگی۔ وہ سب کی سب تم کو دیدینگے۔ آنحضرت نے بھیڑوں کی رہائش اور پانی پینے کے مقامات پر رنگ برنگ کے ڈنڈے کھڑے کر دئے۔ حاملہ بھیڑیں روزمرہ مختلف رنگت کے ڈنڈے دیکھتی رہیں۔ اور اُن کے بطن سے تمام بچے ابلق رنگت کے پیدا ہوئے +

جب مجامعت کا وقت ہو اُس وقت بھی مرد و عورت کو نیک و اتم پاکیزہ خیالات کو ذہن نشین کرنا چاہیے اور اُن کے حسب خیال ہی اُن کی پود کے خیالات نمایاں ہونگے +

حُسن کو خارجی طور سے جلا دینے کے لئے اور بدشکل وغیرہ موضع داغ دور کرنیکے لئے نہائت تحفہ نسخہ جات کتاب ہذا کے آخری اوراق میں درج کئے گئے ہیں لہذا یہاں پر مضمون ہذا کا خاتمہ کیا جاتا ہے +

حیض اور حمل کے اسرار اور حیض باقاعدہ رکھنے کے طریقے

بمعہ عوارض اور ہر ایک کا جدا جدا علاج

حیض کو لاطینی زبان میں مینیز یا کیٹا مینیا۔ انگریزی میں منتھلی کورس فارسی میں ماہواری ایام۔ ہندی میں رجلا یا استری دھرم کہتے ہیں +

حیض ایک رطوبت ہے جو ہر ایک قمری مہینے ۲۸/۲۹ دنوں کے اندر ایک بار بالغ عورتوں کے رحم کی لعاب دار جھلی سے رستی ہے۔ اور بحساب اوسط چار کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات دِن تک جاری رہتی ہے +

اِس رقیق رطوبت کا رنگ ہلکا سُرخ یا سیاہ یا سُرخ سیاہی مائل اور بُو ایک خاص قسم کی ہوتی ہے۔ حیض کا وزن بموجب مزاج و قوت کے مختلف ہوا کرتا ہے۔ لیکن بحساب اوسط دو چھٹانک سے پانچ چھٹانک تک ہوتا ہے۔ اگر رطوبت مذکور بکثرت خارج ہو تو اُس کا منجمد ہونا مشکل ہے۔ ورنہ جمنے نہیں پاتی۔ کیونکہ اس میں کھار ہوتا ہے۔ اور اُس کی گذرگاہ میں تیزاب +

پس راستہ میں تیزاب ملنے سے کھار کی تاثیر زائل ہونے لگتی ہے۔ اور قوت انجماد جاتی رہتی ہے۔ مگر بکثرت آوے تو تاثیر کھار کے باقی رہنے کے سبب منجمد ہو جاتی ہے جو مانع اولاد ہے۔ اگرچہ ڈاکٹروں نے ایسی نقلیں لکھی ہیں کہ نو و آٹھ و پانچ و چھ برس کی لڑکیوں میں حیض کا آنا پستان کا اُبھرنا۔ بلکہ ایک برس کی لڑکی کے بھی ٹھیک حیض کی رطوبت کا آنا دیکھا گیا ہے۔ اور بعض کو جوانی میں نہیں آنا۔ اور بڑھاپے میں آنے لگتا ہے۔ مگر عام طور پر واثق بات یہ ہے کہ سرد ملکوں میں سترہ یا اٹھارہ برس اور گرم ملکوں میں بارہ برس کی عمر میں عورت بالغ ہو جاتی ہے۔ اور اُس کو حیض آنے لگتا ہے۔ یا برس چھ مہینے کی کمی بیشی جو مزاج یا وقت یا حیثیت کے سبب سے ہو جاتی ہے وہ ایک مستثنٰی بات ہے +

جیسا حیض کے ایام شروع ہونے میں اختلاف ہے۔ ویسا ہی بند ہونے میں بھی تفاوت ہے۔ عورتوں کی اُنہتر برس کی عمر تک حیض ہوتا رہتا ہے۔ لیکن اکثر چالیس پچاس سال کی عمر ہونے کے بعد حیض کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور حمل یا دودھ پلانے کے دنوں میں یا کمی خون یا زیادتی خون یا کسی اور مرض کے سبب سے جو بند ہو جاتا ہے اُس کا شمار نہیں ہے +

حیض کے دنوں میں دردِ سر۔ دردِ کمر۔ سستی۔ کاہلی و پیڑو و جنگاسوں پر بوجھ و گرانی معلوم ہوتی ہے۔ اگر عورت کمزور ہو تو بخار بھی ہو جاتا ہے +

علاوہ بیماری وغیرہ کے حمل کے دنوں میں جو حیض کا آنا بند ہو جاتا ہے اس کا یہ سبب ہے کہ ان دنوں میں خونِ حیض کے دو حصے ہو جاتے ہیں یعنی ایک حصہ میں سے کچھ جنین کی غذا میں کام آتا ہے۔ اور کچھ منعقد ہو کر لحم و شحم سے خالی اعضاء کو پُر کرتا ہے۔ اور کچھ اوپر کو پستان تک چڑھ کر وہاں مستحیل ہو کر بچہ کی غذا کے لئے دودھ بنتا ہے دوسرا حصہ جس کی اصلاح طبیعت نہیں کر سکتی وہ ویسے ہی پڑا رہتا ہے۔ اور بعد

وضع حمل کے خارج ہوتا ہے جس کو نفاس بولتے ہیں +

رحم کی تشریح

رحم کو فارسی میں بچہ دان۔ ڈاکٹری میں یوٹرس۔ ہندی میں دھرن کہتے ہیں ایک چپٹا سا اور قدرے سہ گوشہ آلہ ہے۔ جو مثانہ اور مقعد کے مابین۔ اندام نہانی یعنی فرج کے بالائی سرے پر ہوتا ہے۔ جب حمل نہ ہو تو اس کی شکل مثل امرود کے اور ابتدائے حمل میں بیضاوی۔ اور حمل کے پورے دنوں میں تربوز کی مانند ہوتی ہے جوان عورتوں میں بحساب اوسط رحم کی طوالت بالائی سرے سے خم رحم تک کچھ کم تین انچ و چوڑائی دو انچ اور دبازت ایک انچ اور وزن یا کم و بیش پون چھٹانک ہوتا ہے رحم کا جوف جو سہ گوشہ ہے۔ اس کے تینوں کونوں پر تین سوراخ ہوتے ہیں۔ دو بالائی باریک سوراخ تو دونو فلوپین ٹیوب کے منہ میں اور زیرین گول سوراخ رحم کی گردن کی نالی کا ہے +

گردن رحم کی نالی تہائی یا نصف انچ لمبی اپنے اگلے پچھلے سروں پر تنگ درمیان میں کشادہ ہوتی ہے۔ اور اس کشادہ حصہ کی کل درازی میں ایک ایسی اونچی لکیر ہوتی ہے جس میں بہت سی ترچھی لکیروں کے ملنے سے درخت کی سی شکل بن جاتی ہے۔ اس نالی کا بالائی سوراخ اور نیچے والا صرف باکرہ عورتوں کا گول ہوتا ہے۔ مگر بعد وضع حمل کے یہ زیرین سوراخ آڑا ہو جاتا ہے عوام الناس جس کو دھرن کا منہ کہتے ہیں۔ یہی سوراخ ہے۔ رحم اپنے جائے موقعہ پر چھ رباطات کے ذریعہ سے قائم ہے +

رحم کی ساخت تین پرتوں سے ہے۔ سب سے باہر والا پرت آبدار جھلی کا اور درمیانی عضلاتی اندرونی لعاب دار جھلی کا ہے۔ چار شرائین رحم کی پرورش کے واسطے آتی ہیں۔ اور جو وریدیں خراب خون واپس لیجاتی ہیں۔ موٹی اور باہم بطور جال کے ملی ہوئی ہیں +

بوقت مجامعت سر ذکر پر جو اونچائی سی محسوس ہوتی ہے۔ وہ خم رحم یعنی رحم کا منہ ہے۔ جو ہمیشہ اور بالخصوص حمل کے دنوں میں ایسا بند رہتا ہے کہ سلائی بھی اس میں داخل نہیں ہو سکتی مگر حمل نہ ہو تو جماع کے وقت منی لینے کو۔ یا حمل ہو تو وضع حمل ہونے

کبھو قت کھلتا ہے۔ اور چونکہ رحم کو منی کے کھینچنے کا طبعی شوق ہوتا ہے۔ اور خم رحم کے کنارے پر دائیں بائیں جو افزودنی ہیں۔ وہ مباشرت سے رنجیدہ ہوتی ہیں۔ اس لئے رحم بوقت مجامعت عنیق الرحم کی طرف مائل ہوتا ہے نفس رحم جو عنق الرحم کے علاوہ ہے۔ مثانہ کی مانند وسیع اور گردن رحم کی طوالت کے اندازہ پر طویل مگر نابالغ لڑکیوں کے مثانہ سے چھوٹا اور حیض کے وقت دوچند ہوتا ہے۔ اور رحم ہونے میں بموجب کلانی جنین کے بڑا ہو جاتا ہے۔ رحم کی ساخت سفید و نرم و بے حس ہے۔ نرمی کا یہ فائدہ ہے کہ جوں جوں جنین بڑھے رحم بھی بڑھتا ہے۔ اور بے حس اس لئے کہ جنین کے سبب سے رحم کو ایذا نہ ہو +

رحم میں دو پردے ہیں۔ ایک تو طبقہ باطنی بر شکل غلاف کے محیط ہے۔ دوسرا طبقہ باطنی جس میں بہت سی رگیں اور اُن کے منہ اور گڑھے ہیں۔ خون حیض اسی جگہ سے نکلتا ہے۔ اور یہیں سے بچوں کو غذا پہنچتی ہے۔ اسی طبقہ میں دائیں بائیں دو خانے ایسے ہوتے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ دو رحم اور ایک گردن ہے اور ہر ایک حیوان* میں جتنی پستان (چوچیاں) ہوتی ہیں۔ اتنے ہی خانے ہوتے ہیں۔ اور اسی قدر اُس حیوان کے بطن سے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ اسی اصول پر اکثر عورتوں کے ایک حمل سے دو بچے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور ایک حمل سے تین یا چار بچوں کا ہونا جو معلوم ہوا ہے۔ بس شاید ان عورتوں کے اسی قدر خانے ہوں یا ایک خانہ میں دو دو بچے ٹھہرے ہونگے +

حمل کی حقیقت

ہر نوع حیوان میں اپنے جسم کے مطابق بنا جسم پیدا کرنے کی قوت موجود ہے۔ اس کے بموجب ہی زن و مرد مجامعت کریں۔ اور ہر دو کے اعضاء تناسل اور انکی طبیعتیں صحیح سالم ہوں تو مرد کی منی قضیب سے نکل کر براہ فرج و رحم عورت کے کسی دانہ کو چھوتی ہے تو اس میں حمل کی استعداد ہو جاتی ہے یعنی دانہ مذکور اور منی کے ملنے کے بعد خصیہ عورات و فالوپ نالیوں و رحم میں ایک طرح کی حرارت پیدا ہو کر ان سب میں ایک نوع کی تبدیلی واقعہ ہو جاتی ہے۔ اور دانہ مذکور ٹوٹ کر اس کا بیضہ جس سے بچہ بنتا ہے جھلی میں

* لفظ حیوان سے انسان اور دیگر تمام دودھ پلانیوالے جانور مراد ہیں +

ٹیوبیں تین ہفتہ تک ٹھہر کر رحم میں چلا جاتا ہے اور آٹھ دس سے بائیس دن کے اندر بچہ کا ہیولےٰ بن جاتا ہے بعدہٗ دھڑ اور سر پیر پھر جسم بنتا ہے +

حمل میں بچہ کی ماہ بماہ تشریح کتاب ہذا کے اوراق آئندہ میں درج کی گئی ہے۔ شروع حمل سے چار ماہ تک فم رحم بند رہتا ہے۔ اور جوں جوں بڑھتا ہے۔ رحم بھی بڑھتا جاتا ہے۔ اور اس کی شکل بیضاوی ہو جاتی ہے۔ نیچے کی طرف کو کچھ ہٹ جاتا ہے۔ چھٹے مہینے گردن رحم کی چھوٹی ہو کر پھیل جاتی ہے۔ اور رفتہ رفتہ کم ہو کر آٹھویں مہینے بالکل طوالت اس کی جاتی رہتی ہے اور نویں مہینے رحم کا منہ کشادہ ہو کر بچہ پیدا ہو جاتا ہے +

حمل کے ایام کا شمار یا تو اس دن سے ہوتا ہے۔ جبکہ مرد نے عورت کے ساتھ صحبت کی ہو۔ اگر کئی بار صحبت کا اتفاق ہوا ہو تو جب سے حیض بند ہوا ہو اُس سے دو ہفتہ پیشتر سے حساب کرنا چاہیئے +

حمل میں مولود زیادہ سے زیادہ سینتالیس ہفتے اور کم سے کم سات مہینے رہتا ہے۔ اور بچہ جس روز عورت کے پیٹ میں پھڑکے۔ اُس دن سے شمار کیا جائے۔ تو ۱۹ یا ۲۲ ہفتہ میں پیدائش بچہ کی ہوتی ہے +

یہ امر بھی شاذونادر معلوم ہو چکا ہے۔ کہ حمل ہو جانے پر عورت حاملہ کو کم وبیش حیض برابر آتا رہتا ہے۔ مگر عوام کو ایسا اتفاق نہیں پیش آتا۔ ایک حمل کے بعد دوسرا حمل قرار پانے کی نسبت بعض حکماء تو یہ کہتے ہیں کہ یہ بات ناممکن ہے کیونکہ جب فم رحم حمل قرار پانے کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ تو پھر کس طرح دوسرا حمل قرار پا سکتا ہے۔ لیکن اکثروں کا اتفاق ہے۔ کہ گو لعاب دار رطوبت سے رحم کے سوراخ بند ہوتے ہیں مگر ایسے بند نہیں ہوتے کہ منی کے گذرنے میں مانع ہوں۔ کیونکہ گاہے گاہے حمل کے سوراخ بند ہو جانے پر بھی حیض یا خون کا اخراج ہوتا ہے۔ اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ جب مرد کی منی ایک وقت میں دو یا تین بیضہ عورات سے ملے تو ایک دم میں دو تین جنین بھی پیدا ہو سکتی ہیں اور کئی ایک لفظیں بھی بتاتی ہیں جن سے کچھ کچھ فاصلہ کے بعد دو دو تین تین بچوں کا پیدا ہونا ثابت ہوتا ہے۔ مثلاً ڈاکٹر کیمن صاحب نے ایک یورپین لیڈی کا ذکر لکھا ہے۔ کہ اس کے بدن سے دو لڑکے ایک کالا اور دوسرا گورا تھوڑی دیر کے فاصلہ سے پیدا ہوئے ساور تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اُس کے خاوند کے بعد ایک حبشی نے مجامعت کی تھی۔ اور دیگر ایک عورت کے تین لڑکے مختلف رنگ کے

ایک ساتھ پیدا ہوئے۔ ڈاکٹر میٹن صاحب نے تین ماہ کے وقفہ سے دو لڑکوں کا پیدا ہونا۔ اور تندرست رہنا بیان کیا ہے۔ یہ بھی تحقیق ہو چکا ہے کہ حمل ہونے کے لئے عورت کو مباشرت کی خواہش یا جماع جوش و رغبت ہونے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ بلا جوش شہوت و بحالت تنفر و غفلت کے صرف ایک دفعہ کی مجامعت سے بھی حمل قرار پا جاتا ہے +

مرد کا نطفہ فرج کے دونوں لبوں کے درمیان بھی پہنچ جائے۔ اور کوئی امر مانع اوخال منی نہ ہو تو کہتے ہیں کہ منی کے کیڑے حرکت کر کے مقام مقصود تک پہنچ جاتے ہیں۔ اور بعض ڈاکٹروں کا یہ بھی قول ہے کہ منی خواہ بغیر مجامعت کے کسی اور صورت سے ہی عورت کے رحم تک پہنچائی جائے۔ تو بھی حمل قرار پا سکتا ہے۔ ڈاکٹر کاک برن صاحب جرمنی والے نے ایک شخص کی تازہ شہوتی منی بذریعہ پچکاری کے ایک اسی دن کی غسل شدہ عورت کی اندام نہانی میں داخل کر دی اور نو مہینے کے بعد اس کے بطن سے تندرست لڑکا پیدا ہوا +

یہ بات بھی مسلمہ ہے کہ حمل اکثر اس حالت میں ہی قرار پاتا ہے۔ جبکہ عورت اور مرد دونوں کا بیرج اور خون ملتا ہے۔ اور حیض سے پاک ہونے کے ایام میں عام طور پر حمل قرار پاتا ہے +

حیض کے باقاعدہ رکھنے کے طریقے

مع

عوارض و علاج

ایام حیض میں عورت کو شوہر کی مقاربت سے قطعی دور رہنا چاہیئے۔ ورنہ کثرت سے اور بے قاعدہ خون آنے لگیگا۔ سردی سے بھی بچنا نہایت ضروری ہے لہذا ٹھنڈا پانی نہانے یا ہاتھ منہ دھونے میں نہ استعمال کرنا چاہیئے۔ اور بارش میں بھیگنے کا بالخصوص پرہیز کرنا چاہیئے ورنہ حیض بند ہو جائیگا۔ اور از حد تکلیف و مصیبت ہوگی +

حیض کے ایام میں برف کی قلفی اور ٹھنڈی تاثیر کے ترش میوہ جات ہرگز نہ کھائیں۔ تو حیض باقاعدہ آئیگا۔ قبضی کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے۔ تمام جسم کو پاک و صاف رکھنے سے بھی حیض میں کوئی فتور پیدا نہ ہوگا۔ حائضہ کو لباس ہمیشہ گرم اور ملائم استعمال کرنا چاہیئے +

اُچھلنا۔کودنا۔دوڑنا کسی طرف اونچی جگہ چڑھنا۔گاڑی کی یا اور کوئی ہچکولوں والی سواری نہ کریں۔لڑائی جھگڑا۔رنج وغم۔خوف ووہم اور بہت زیادہ خوشی کے کاموں سے بچنا چاہیئے غذا زود ہضم اور سادہ استعمال کریں۔اور تمام امورات مندرجہ بالا کو ملحوظ رکھیں تو ہمیشہ حیض باقاعدہ رہیگا +

مندرجہ ذیل نسخہ دو تین سال کے بعد ایک دفعہ چھ رے چالیس دن استعمال کرنے سے ہر عمر کی عورت کو حیض باقاعدہ آیا کریگا +

نسخہ۔ پوست بیخ قثاء الحمار۔نرکلی۔مجھ دار۔جاوتری۔ہر ایک دو دو تولہ سنا مکی۔برادہ صندل سرخ وسفید۔برادہ شیشم۔چوب چینی۔جنتیانہ۔گل اسطوخودوس گل گاؤزبان۔برہمی بوٹی۔نیل کنٹھی ہر ایک آٹھ تولہ۔تمام ادویات کے ہموزن گدھی کا دودھ ملا کر اور سرگنا بارش کا پانی ڈال کر ہموزن دواؤں کا عرق نکالیں۔اور روزمرہ صبح کے وقت تین تولہ میں چھ سات ماشہ شربت نیلوفر حل کر کے پلایا کریں +

اس عرق کے استعمال کے درمیان تیل کی اشیاء گرم غذا۔اور دن کا سونا بند رکھیں ورنہ نقصان پہنچیگا +

حیض کا بکثرت آنا مع علاج

رحم ٹل جائے یا نیچے جھک جائے یا بکثرت اسقاط حمل ہوا کرے۔بچے بہت پیدا ہوں رحم ڈھیلا وضعیف ہوجائے۔یا کسی دیگر عوارض سے رحم میں زخم یا ورم یا کسی قسم کی سوزش پیدا ہو۔یا گردے نحیف ولاغر ہوجائیں۔یا بکثرت جماع کی عادت ہو تو حیض بہت زیادتی سے آنے جاتا ہے +

یہ خون گاہے کم اور گاہے بہت زیادہ خارج ہوتا ہے بعض اوقات زیادتی سے مریضہ نہایت ہی بے تواں ہوجاتی ہے۔حتیٰ کہ اس کی زندگی تک کے لالے پڑ جاتے ہیں۔چہرے کی رنگت سفید ہوجاتی ہے۔سر چکرایا کرتا ہے۔قبضی کی بھی ساتھ ہی ضرور شکایت ہوا کرتی ہے۔بھوک نہیں لگتی بعض عورتوں کے پاؤں بھی متورم ہوجایا کرتے ہیں +

علاج ۔ مریضہ کو کسی قسم کا محنت ومشقت کا کام نہ کرنا چاہئے۔بلکہ آرام سے

چارپائی پر بیٹھی رہے۔ صبح شام چت لٹاکر (اگر موسم گرما ہو) تو برف ڈال کر ورنہ بغیر برف کے ٹھنڈے پانی کی پچکاری فرج میں کرنا چاہیئے۔ اگر پچکاری والے پانی میں چند ماشہ پھٹکری خام باریک پیسکر حل کر لیں تو بہتر ہے +

صبح و شام دونوں وقت گرم پانی کی بالٹی بھر کر رانوں تک مریضہ کو ایک ایک گھنٹہ مالش کرنی چاہیئے + یہ فرزجہ نہائت مفید ہے +

پوست بیخ اشتان یعنے درخت سنجی۔ سداب کے پتے۔ عاقرقرحہ ہر ایک چھ ماشہ پھٹکری پوست انار تولہ تولہ پیسکر پانی میں تر کر کے ایک کپڑے پر لگا کر اندام نہانی میں رکھیں۔ اور یہ نسخہ پینے کو دیں۔ تخم کاہو۔ شیرہ مغز تربوز۔ شیرہ بیخ انجبار ہر ایک ۹ ماشہ۔ شیرہ عناب۔ لعاب گل خطمی ہر ایک تین ماشہ۔ آب بارتنگ تازہ دس تولہ سب کو باہم یک ذات کر کے ایک ایک ماشہ اس میں زہر مہرہ اصلی اور طباشیر گھسکر پلایا کریں۔ یہی ایک وزن صبح کو اور یہی شام کو دیں + غذا۔ دودھ۔ ساگودانہ کھچڑی۔ آش جو تیار کر کے دیں۔ زیادہ سردی اور گرمی سے مریضہ کو بچائیں +

حیض کا نہ آنا۔ یا بند ہو جانا

اگر عورت بہت فربہ چربی دار جسم ہو۔ یا نہائت ہی لاغر ہو۔ یا کسی مرض یا دیر پا مرض سل و دق۔ خنازیر۔ امراض جگر۔ یا گردہ میں مبتلا ہو جائے۔ یا کثرت جماع اور سوزش خصیتہ الرحم کے سبب یہ علت گلوگیر ہوا کرتی ہے۔ یا حیض کے ایام میں سردی لگے تو فوراً حیض بند ہو جاتا ہے +

اگر بالغ عورات کو حیض نہ آئے۔ تو ضرور خیال کرنا چاہیئے۔ رحم خصیتہ الرحم یا فم رحم میں کوئی نہ کوئی خلقی عارضی۔ اگر کسی لحیم و شحیم عورت کو یہ مرض لاحق ہوتا ہے تو اس کے اعضا ٹوٹتے ہیں۔ اور طبیعت بے چین رہ جاتی ہے۔ پیڑو اور کمر اور رانوں میں درد ہوتا ہے بعض کو بخار بھی واقع ہوتا ہے۔ اکثر بانجھ گودوالی عورتیں بھی اس مرض میں مبتلا ہو جایا کرتی ہیں اگر قلت خون سے یہ عارضہ ہو تو جسم کا رنگ پھیکا سستی۔ اور کاہلی۔ عام اعضا میں کمزوری اور دل کی دھڑکن بھی ضرور ہوا کرتی ہے +

علاج۔ یہ نسخہ چار پانچ دن تک صبح کے وقت پلایا کریں۔ پوست املتاس خیارشنبر ۲ تولہ۔ تخم خربزہ شاہترہ ہر ایک چھ ماشہ۔ زیرہ کرمانی ۳ ماشہ۔ افسنتین ۴ ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیکر مل کر چھان کر ۳ تولہ گلقند ملا یا کریں +

دیگر۔ سونف۔ تخم سویا۔ تخم مولی۔ تخم میتھی۔ تخم ترہ تیزک۔ کلونجی۔ بائے بڑنگ ہر ایک دو تولہ۔ قند سیاہ تین تولہ آدھ سیر پانی میں پکا کر صاف کرکے نیم گرم پلائیں۔ تا سہ روز +

دیگر۔ مرکی۔ سلیخہ۔ مرزنجوش۔ پودینہ۔ اذخر۔ قسط شیریں۔ اکلیل الملک۔ شونیز۔ کرنب۔ شداب۔ برنجاسف۔ کرفس۔ کروانہ ہر ایک تولہ بھر۔ سب کو سیر بھر پانی میں پکائیں۔ پھر وہ پانی بیس سیر گرم پانی میں ملا کر مریضہ کو ایک گھنٹہ تک اس میں بٹھائیں رحم کے مقام پر مسک کریں۔ چاول اور حلوان کا شوربہ پلایا کریں۔ صبح شام ایک ایک پیالی +

حیض کا مشکل سے آنا

وضع حمل کے بعد رحم اصلی حالت میں نہ آئے۔ یا کسی دیگر وجہ سے رحم ٹل گیا ہو تو نہایت دقت سے حیض خارج ہوتا ہے۔ بعض وقت ایسی شدت کا درد ہوتا ہے کہ مریضہ کے حواس ہی بجا نہیں رہتے۔ نازک اندام اور غیر منکوحہ عورتیں اس امراض میں بکثرت مبتلا ہوتی ہیں +

علامات۔ ایام حیض سے پانچ چھ دن پہلے پیڑو میں گرانی اور کمر میں درد ہوا کرتا ہے۔ طبیعت بے چین و سست ہو جاتی ہے۔ گاہے سر میں درد اور ہلکا سا بخار ہوتا ہے درد ناک متواتر ہم اور اس کے منہ پر غلیظ بلغم سا چپک جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ قدرے اضافہ ہو ہوکر آتا ہے۔ مگر درد کی تکلیف ہر آن بڑھنے لگتی ہے بعضوں کو ناک۔ منہ اور مقعد سے بھی خون آیا کرتا ہے۔ اکثروں کا پیٹ بھی پھول جاتا ہے +

علاج۔ اگر مریضہ موٹی تازی ہو۔ تو فصد صافن کریں۔ اور یہ نسخہ صبح کے وقت پلایا کریں ہر تین دن کے بعد فلوس خیارشنبر و ترنجبین ہر ایک پانچ تولہ حل کرکے پلاتے رہیں +

نسخہ۔ بیخ کاسنی۔ گل نیلوفر۔ عنب الثعلب۔ خارخسک۔ تخم کشوث ہر ایک پانچ ماشہ آلو بخارا پانچ دانہ۔ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیکر چھان کر شربت بزوری میں ملا کر پلایا کریں +

یا حسب ذیل گولیاں بناکر پانی کے ساتھ ایک دن میں تین دفعہ دیا کریں +

نسخہ - جند بید ستر - ہینگ - ہر ایک ایک ماشہ - تخم بھنگ - اجوائن خراسانی - پودینہ نہری - کافور - ہر ایک تین ماشہ - سب کو باریک سفوف کر کے شہد میں ملا کر بقدر دانہ گول مرچ کے گولیاں بنائیں - خوراک زود ہضم و لطیف دیا کریں +

صبح شام مریضہ کو ایک میل تک سبزہ زار میں چہل قدمی کرانا چاہیئے +

آیا مرد قابل اولاد نہیں ہے یا عورت

جب شے کا قوام ٹھیک ہو - سانچہ درست اور اُس کا بھرنا و نکالنا حسب قاعدہ ہو تو ضرور صورت مقرر بن جاتی ہے لیکن اگر کسی ایک چیز میں بھی نقص ہو تو کامیابی نہیں ہوتی کیونکہ پنڈت جی اور ایک جرمنی کے پروفیسر گبین صاحب نے لکھا ہے کہ عقر کے اسباب بجائے عورت کے مرد میں بھی بکثرت ہوا کرتے ہیں - لہذا پہلے مرد کا ہی امتحان کرنا چاہیئے - مرد کی عمر - قوم - پیشہ اور خاندان کی حقیقت ملاحظہ کریں +

سابق میں کوئی مرض ہونے جماع یا جلق بکثرت کرنے - خواہش جماع کی کمی بیشی شہوت کامل یا ناقص انزال کی جلدی یا دیری - مجامعت میں لذت نہ آنے - بعد جماع کے ضعف یا فرحت ہونے - دھات گرنے منشی اشیاء - شراب - تمباکو - یا چرس کے استعمال کرنے سخت مطالعہ کرنے - سردی یا فوتوں کے سکڑنے پیشاب میں سوزش - یا مقعد میں خراش ہونے - احتلام ہونے یا قضیب پر کبھی چوٹ لگنے سے عورت کی طرف رغبت یا نفرت اور مردگی نسبت اس کا قوی یا کمزور ہونا - امیر یا غریب ہونا وغیرہ وغیرہ اسباب سے مرد میں نقص ہوتا ہے - مرد کا چہرہ - جسم کا ضعف - داڑھی مونچھوں کی عدم پیدائش چال چلن مشکوک ہونا - قضیب کی کجی و لاغری - رگوں کا پھولنا اور پیچش ہونا حشفہ کا سُرخ رہنا قلفہ نیچے میل کا جمنا - فوطوں کا خرد یا بہت بڑا ہونا - فالج یا ذیابطیس - یا ریگ مثانہ - یا دائمی قبض میں مبتلا ہونا - منی کی رنگت و مقدار کا ٹھیک نہ ہونا - اور خوردبین سے منی کو دیکھنے پر حیوانات منی کی زندگی کا نہ ظاہر ہونا - شہوت کا ناقص ہونا یا نہ پیدا نہ ہونا - منی کا پتلا یا بدبودار ہونا - ان تمام نقصوں میں اگر ایک نقص بھی نمایاں ہو تو بچہ نہ ہونے میں

مرد کا ہی قصور جاننا چاہیے +

عورت کے متعلق مندرجہ ذیل امور خاوند سے یا کسی عقلمند دایہ سے معلوم کرنے چاہئیں۔ آیا عورت کی عمر پندرہ بیس سال کی ہو گئی ہے۔ یا نہیں۔ جسم اس کا بہت ہی زیادہ قوی ہے۔ یا کمزور۔ گھر میں کھانے پینے کی تنگی تو نہیں ہے۔ پستان ابھر آئے ہیں یا نہیں۔ آواز بھاری ہے یا نرم۔ اندام نہانی معمول سے زیادہ کشادہ یا تنگ تو نہیں ہے۔ اندرونی بواسیر یا مقعد کا اور کوئی خونی عارضہ تو نہیں ہے پردہ بکارت قائم ہے یا شکستہ۔ یا اس کا سوراخ تو بند نہیں ہے خون حیض باقاعدہ اور صحیح ایام میں خارج ہوتا ہے۔ کیا خون کا داغ کپڑے پر لگ جائے تو دھونے سے قائم تو نہیں رہتا +

کیا ہر وقت کوئی رطوبت رحم سے جاری تو نہیں رہا کرتی +

آیا جماع سے نفرت تو نہیں کرتی۔ آیا رحم میں کوئی مرض یا دنبل تو نہیں ہے چال چلن میں کسی قسم کا نقص تو نہیں ہے۔ یہ سب کے سب یا چند عیب موجود ہوں تو عورت کی طرف سے حمل قرار نہ پانے کا سامان ہے +

مرد یا عورت دونوں کے بیرج کا امتحان کیا جاتا ہے۔ اور وہ پانی پر ڈالنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ جس کی منی پانی کے اوپر تیرتی رہے اور نیچے نہ بیٹھے اُسکی طرف سے عقر سمجھنا چاہئیے

دیگر۔ کدو یا کاہو کے پودے پر جڑ کے قریب الگ الگ پیڑ میں عورت اور مرد جدا جدا پیشاب کیا کریں۔ جس کے پیشاب سے پیڑ خشک ہو جائے اُس کی جانب سے عقر کا احتمال ہے

دیگر۔ چند تخم گیہوں۔ جَو۔ یا باقلا کے مٹی کے دو پیالوں میں مزروعہ مٹی ڈالکر بوئیں اور عورت و مرد سے علیحدہ علیحدہ پیشاب کرنے کو کہیں جس کے پیشاب سے دانے نہ اُگیں اُس کی جانب سے حمل قرار نہ پانیکا نقص ہے +

مندرجہ بالا تمام علامات کی تشخیص سے مرد یا عورت جس میں عقر کا عارضہ پایا جائے اُس کا ہی علاج کرنا چاہیئے +

مرد میں اسباب عدم تولید

مندرجہ ذیل وجوہات سے مرد قابل اولاد نہیں رہتا

اول۔ عدم موجودگی حیوانات منی۔ اس میں مرد میں قوت جماع تو ہوتی ہے مگر منی میں

ذرات یا حیوانات نہیں ہوتے +

دوئم - عدم انزال - یہ وہ حالت ہے جس میں قوت جماع ہوتی ہے لیکن انزال کے ساتھ منی خارج نہیں ہوتی (یہ اکثر کم سنی میں ہوا کرتا ہے) +

سوئم - عدم دخول منی یہ وہ حالت ہے جس میں قوت جماع ہو - یا نہ بھی ہو - مگر انزال کے ساتھ منی داخل سہل نہیں ہوتی +

صورت اوّل - یعنی عدم موجودگی حیوانات منی +

یہ سب سے زیادہ قابل التفات اور ضروری سبب ہے - اس میں بڑی بات یہ ہے کہ آدمی صحیح باہ اور اچھی طرح سے جماع پر قادر اور مائل ہوتا ہے اور جماع کے بعد اُسے انزال بھی ہو جاتا ہے - اس لئے اس پر عدم قابلیت اولاد کا کسی کو وہم نہیں گذرتا - ہر ایک دل میں یہی خیال گذرتا ہے کہ ہو نہ ہو اس میں عورت کا ہی قصور ہوگا - بیچاری عورت کو کبھی کسی طبیب کے پاس لیجاتے ہیں - کبھی جلاب دیتے ہیں - کبھی کسی دوسری طرح تنقیہ کیا جاتا ہے کبھی گنڈا تعویذ وغیرہ پیروں فقیروں سے حاصل کرتے ہیں - مگر سب نقص مرد کا ہوتا ہے اس کی منی میں زندہ حیوانات نہیں ہوتے ہیں تو ناقص الخلقت یا نامکمل ہوتے ہیں - یا اس قابل ہوتے ہیں کہ منزل مقصود تک پہنچ ہی نہیں سکتے +

صورت ثانی - میں آلات تناسل کی نالی میں کسی جگہ درمیان فینوات منی دھرائے قضیب میں کوئی گانٹھ بیٹھ جاتی ہے - جس سے انزال کے ساتھ اس کی صحیح طور پر خارج نہیں ہوتی +

صورت ثالث - یہ وہ حالت ہے کہ جس کی انزال کے ساتھ منی خانہ رحم تک نہیں پہنچتی - بلکہ کسی غیر جگہ جاکر گرتی ہے - اِس کے عام اسباب احلیل ناتوانی و تحتانی کے ضعف کا ہے - جس سے دخول و انزال میں یہ ہر دو مخل ہوتی ہیں - اور جب ان کا یہ عجیب درجہ کمال پر پہنچتا ہے - تو تمام عمر کے لئے اولاد کا نہ پیدا ہونا یقینی ہو جاتا ہے +

اسباب عقر عورت میں

بکثرت موٹاپا - یہ بھی مانع استقرار حمل ہو - اس کی وجہ یہ ہے کہ طبیعت فربھی کیطرف

زیادہ متوجہ ہوجاتی ہے۔ بدن کے سارے قوا کمزور ہوجاتے ہیں۔ اور اسی سبب سے اعضائے
تناسلیہ بھی اپنے کام میں سست ہوجاتے ہیں۔ اعضائے تناسلی داخلی کے گرد اگر دبھی چربی
جمع ہوجاتی ہے۔ اور اس کے باعث استقرار حمل میں فرق آتا ہے +

فقر الدم۔ اور عصبی کمزوری کی حالت میں بھی جو امراض مادہ کے بعد ہوا کرتی ہے
ایک قسم کا عقر ہوجاتا ہے۔ مگر یہ عقر محض عارضی ہوتا ہے۔ اور جب اعضاء بدنی میں قوت
آجاتی ہے۔ یہ تو آپ سے آپ چلا جاتا ہے +

آتشک سے بعض عورتوں کو تمام عمر حمل نہیں ہوتا۔ اور اکثروں کا قرار شدہ گرجاتا
ہے۔ نیز جب یہ مرض تمام جسم میں سرایت پذیر ہوجاتا ہے۔ تو عقر کا نقص عورتوں میں قریب
قریب دائمی ہوجاتا ہے +

فاحشہ اور بازاری عورتوں میں عقاب کی وجہ صاف وصریح ہے۔ کہ اُن کے رحم
کا ذف نالیوں میں اور بیضین میں ایک قسم کا پرانا اور خفیف سا ورم پیدا ہوجاتا ہے۔ اسی وجہ
سے اعضاء تناسلی اپنے فرائض منصبی بخوبی ادا نہیں کرسکتے +

اگر پردہ صفاق کی کوئی شاخ بیض کو حیوان نغیر کے ساتھ وابستہ کردیوے
تو بیضہ رحم میں نہیں جاسکتا۔ اور نہ حیوان منی بیضہ تک پہنچ سکتے ہیں اسواسطے قرار حمل
پانا بھی ناممکن ہے +

بعض۔ دفعہ رحم خلقی طور سے بالکل چھوٹا ہوجاتا ہے۔ اس میں بھی حمل قائم نہیں رہسکتا
مہبل کا مسدود یا از حد تنگ پایا جانا بھی ایک سبب عقاب ہوسکتا ہے۔ عنق رحم میں اگر
کوئی ورم یا پولپ پائی جائے۔ تو اس سے عنق رحم مسدود ہوجاتا ہے یا بہت ہی تنگ ہوجاتا
ہے۔ یہ حالتیں مانع استقرار حمل ہیں۔ فقط

حیوانات منی کیونکر پیدا ہوتے ہیں
اور
کس طرح نشوونما پاتے ہیں

ہر ایک جسیم الجسم حیوان کی منی میں یہ زندہ اجسام موجود ہوتے ہیں کھُلی آنکھ سے دیکھنے

یہ حیوانات نظر نہیں آتے لیکن اگر قطرہ منی کو خوردبین کے نیچے رکھکر دیکھیں تو ایک عجیب نظر دکھائی دیتا ہے اور ایک نیا عالم نظر آتا ہے۔ لاکھوں چھوٹے چھوٹے اور باریک اجسام چاروں طرف دوڑتے دکھائی دیتے ہیں۔ ان بیماروں کی شکل نہایت سیدھی سادھی ہوتی ہے موٹا سا سر ہوتا ہے۔ قدرے چپٹا اور بیضوی شکل کا اور ایک لمبی پتلی مخروطی شکل کی دم ہوتی ہے +

لوگ تعجب کرینگے کہ جب یہ کیڑے اس کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ تو وہ نظر کیوں نہیں آتے۔ اصل بات یوں ہے کہ وہ ایسے ننھے ننھے اور باریک ہوتے ہیں کہ آنکھ سے دکھائی نہیں دے سکتے۔ وہ لمبائی میں ۱/۶۰۰ انچ اور چوڑائی میں ۱/۱۰۰۰۰ انچ کے برابر ہوتے ہیں منی سے علیحدہ کر کے ان حیوانات کو اگر ایک شیشی میں جمع کیا جائے۔ اور منی سے علیحدہ کر کے ان حیوانات کو اگر ایک شیشی میں جمع کیا جائے اور اس شیشی کو ایسے انداز سے رکھا جاوے کہ اس کے اندر کی حرارت انسان کے بدن کی حرارت کے برابر رہے۔ تو اس صورت میں یہ حیوانات ۷۲ گھنٹہ تک برابر زندہ رہ سکتے ہیں۔ لیکن عورت کے اعضاء تناسلی میں بعض دفعہ دو دو تین تین دن تک بھی یہ حیوانات زندہ رہتے ہیں۔ گرم۔ ترش۔ کھاری ثقیل قابض۔ مخدر اشیاء کے استعمال سے یہ حیوانات تباہ ہو جاتے ہیں بعض عورتیں فقط اسی وجہ سے عقیمہ یعنی بانجھ ہوتی ہیں۔ کہ ان کے اعضاء تناسلی کے اندر سے کوئی ایسی کھاری یا ترش اور تیز رطوبت موجود ہوتی ہے۔ کہ جسکے اثر سے حیوانات منی تباہ ہو جاتے ہیں +

یہ چھوٹے چھوٹے جانور خصیتین کے ان حصوں میں پائے جاتے ہیں جن کو قنات محصلہ منی کہتے ہیں۔ ان کی پیدایش اس طرح واقعہ ہوتی ہے کہ ان باریک نلیوں میں سب سے پہلے چھوٹے چھوٹے حویصل پیدا ہوتے ہیں۔ ان حویصلات میں باریک اور خوردبینی حبیبات بھرے ہوتے ہیں۔ حویصل آہستہ آہستہ بڑے ہوتے جاتے ہیں۔ اور ان کے اندر حبیبات تقسیم در تقسیم ہونے لگتے ہیں۔ پھر ہر ایک میں ایک ایک خط دکھائی دیتا ہے۔ جو نصف دائرے سے زیادہ خمدار ہوتا ہے اور ہر ایک سرا اس کا دوسرے سے زیادہ موٹا ہوتا ہے یہ چھوٹی چھوٹی لکیریں جو اس طرح نظر آتی ہیں جن کو خوردبین سے منی میں دیکھا جاتا ہے دراصل یہی حیوانات منی ہیں۔ جب یہ نئے پیدا ہوتے ہیں تو لکیریں سی دکھائی دیتی ہیں بعدازاں نہایت جلدی سے بڑے ہونے لگتے ہیں۔ اور اپنے حجروں سے نکلکر حویصل کی اندرونی سطح سے لگ کر صف بستہ کھڑے رہتے ہیں +

ان سب اجسام کی زندگی اور ترقی انسان کی تندرستی اور چال چلن کی خوبی پر انحصار رکھتی ہے۔ جو لوگ سادہ نباتاتی غذا استعمال کرتے ہیں۔ دودھ بھی (جوان اور فربہ و تندرست جانوروں کا) زیادہ تر کام میں لاتے ہیں۔ ورزش اور جسم کی صفائی سے مطلقاً غفلت نہیں کرتے۔ ان کے جسم میں یہ جانور جلد جلد پیدا ہوتے اور پھیلتے پھولتے ہیں جماعت کی بے اعتدالیاں بھی ان اجسام کے لئے زہر قاتل ثابت ہوئی ہیں جو لوگ بالخصوص روزمرہ جماع کے عادی ہو جاتے ہیں اُن کے بیرج میں بھی یہ حیوانات سرسبز و شاداب نہیں ہونے پاتے۔ گو زندہ رہتے ہیں مگر نحیف و کمزور یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگوں کی اولاد بھی لاغر اور ناتوان پیدا ہوتی ہے جو جلد جلد پیدا ہوتی اور ملک عدم کو سدھارنے لگ جاتی ہے۔ ان حیوانات کا اچھی حالت میں رکھنا اور ان کو نشو و نما دینا ہر ایک دنیادار کا فرض ہے۔ اور عورت مرد دونوں کی باقاعدہ مباشرت و چال چلن کی خوبی سے ہی یہ فرض حسب دلخواہ پورا ہونا ہے محنت بھی اعتدال سے ہی کیجائے۔ تو یہ حیوان تندرست و قوی ہوا کرتے ہیں۔ ورنہ بکثرت مشقت میں بھی ان کا ضعیف ہونا ممکنات سے ہے +

بانجھ عورتوں کی ہر نوع کا جُدا جُدا علاج

جو عورت مجامعت یا حاملہ ہونے کی قابلیت نہ رکھتی ہو۔ اسکو عربی میں عاقر یا عقیمہ انگریزی میں اسٹریلیٹ۔ ہندی میں بندھیا۔ اور عوام لوگ بانجھ۔ پنجابی میں سنڈھہ کہتے ہیں +

اگرچہ ناقابل الجماع و ناقابل الحمل ہونا ہر دو حالتیں جدا جدا ہیں۔ مگر دونوں صورتوں میں جو بڑی غرض ہے۔ یعنی توالد و تناسل وہ حاصل نہیں ہوتی۔ اس لئے دونوں کا بیان یکجا لکھنا جائز ہے۔ یہ سب بیماریاں خواہ وہ مستورات کے اعضائے تناسل کی ساخت کی خرابی سے متعلق ہوں یا فعل کی خرابی کے یا دیگر کسی جسمانی عارضہ سے سب کو چودہ اقسام میں ترتیب دیکر ہر ایک کو نمبروار درج کرتے ہیں +

اوّل عجیب الخلقت ہونے سے بانجھ ہونا۔ **دوئم**۔ ایک مرد سے حاملہ دوسرے سے عقیمہ **سوئم** ضعیف یا صغیر ہونے سے حاملہ نہ ہونا **چہارم** جسمی عوارض سے **پنجم** کثرت مجامعت سے یا جلق سے حاملہ نہ ہونا **ششم**۔ پردہ بکارت کی خرابی **ہفتم**۔ اندام نہانی کی خرابی

سے بانجھ ہو۔ ہشتم۔ اد عبہ منی کے نقص سے حمل کا قرار نہ پانا۔ نہم۔ خصیہ زنان کی خرابی سے عقیمہ ہونا۔ دہم۔ رحم کی خرابی سے بانجھ ہونا۔ یازدہم۔ حیض بند ہونے سے حمل قائم نہ ہونا۔ دوازدہم۔ تکلیف کے ساتھ حیض آنے سے بانجھ ہونا۔ سیزدہم۔ بکثرت حیض خارج ہونے سے عاقر ہونا۔ چہاردہم۔ رطوبت کے جاری رہنے سے حاملہ نہ ہونا +

۱۔ عجیب الخلقت ہونے سے بانجھ ہونا

بعض مگر شاذ و نادر ایسی مستورات بھی دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ جن کے اعضائے تناسل سب کے سب عورتوں کے مطابق نہیں ہوتے بلکہ خصیتیں وغیرہ مردوں کے مشابہ ہوا کرتے ہیں۔ اندام نہانی بھی اور ہی شکل کی ہوتی ہے۔ رحم کی شکل اور ہئیت ٹھیک قابل حمل نہیں ہوتی پستان وغیرہ ندارد۔ ان کو حمل تمام عمر نہیں ہوتا۔ ایسی عجیب و غریب عورتیں نمبر اول کی عقیمہ ثابت ہو چکی ہیں۔ اور ان کا کچھ علاج بھی نہیں ہو سکتا +

۲۔ ایک مرد سے حاملہ دوسرے سے عقیمہ

یہ تحقیق ہو چکا ہے کہ بعض اوقات جب کوئی شخص کسی خاص عورت سے جماع کے لئے تیار ہوتا ہے اور وہ کسی خوف یا رعب یا اور سبب سے اسوقت اُس سے مباشرت نہیں کرسکتا تو تمام عمر کسی طرح سے اُس کے ساتھ صحبت نہ کر سکیگا۔ یہ ہی بعض عورتیں بھی ایک مرد کے ساتھ عقیمہ ہوتی ہیں اور دوسرے مرد کے ساتھ تعلق ہونے سے حاملہ ہو جاتی ہیں۔ گو وہی مرد دوسری عورت کو حاملہ کر سکتا ہے۔ مگر خاص اُس عورت کو اُس سے حمل نہ ہوگا۔ اور یہ نقص بھی قریب قریب لاعلاج ثابت ہوا ہے +

۳۔ ضعیف یا صغیر ہونے سے حاملہ نہ ہونا

جس عمر سے حیض آنا شروع ہوتا ہے۔ اور جب تک آیا کرتا ہے اس عرصہ میں جبکہ اعضائے تناسل صحیح و سالم ہوں تو حمل قرار پانے میں کوئی شک نہیں ہوتا۔ اور اگرچہ حیض کے شروع و بند ہونے میں اختلاف ہے جیسا کہ ہم کسی مضمون میں پیشتر لکھ چکے ہیں مگر عموماً ہمارے ملک میں بارہ تیرہ برس کی عمر میں شروع اور چالیس پچاس برس میں بند ہو جاتا ہے +

چونکہ حیض سے پہلے حیض کا معمولی طور سے ہونا ایسا ہے جیسا درختوں میں پھل سے پہلے پھول آیا کرتا ہے - تو جس حالت میں حیض کے شروع ہونیکے ایام و بند ہونیکے اختلاف رکھتے ہیں بدیہی حمل قرار پانیکے ایام بھی مختلف ہونے چاہئیں - چنانچہ معتبر حکما کے بیان سے کم از کم آٹھ برس اور زیادہ سے زیادہ پچپن بلکہ چونسٹھ برس کی عمر میں بھی اکثر عورتوں کے بطن سے اولاد کا پیدا ہونا تحقیق ہوتا ہے اور اختلاف کا سبب سوا کے چند مستثنی صورتوں کے علی العموم مزاج و آب و ہوا و حیثیت و طریق معاشرت ہی یعنی بہ نسبت نازک مزاج یا خراب آب و ہوا میں رہنے والی یا غریب یا بد تہذیب و ناپاک رہنے والی مغموم عورت کے دموی مزاج و عمدہ آب و ہوا کی باشندہ امیر و پاک و صاف و باتہذیب و خوشدل رہنے والی عورت چھوٹی عمر سے بڑی عمر تک بچہ کی ماں ہو سکتی ہے لہذا آلات تناسل کا کوئی عارضہ نہ ہو - تو صغیر سنی یعنی ۹ برس کے بعد اور کبیر سنی یعنی ساٹھ پینسٹھ برس سے پہلے کی عمر مانع حمل نہیں ہے اور نہ اسکو بانجھ کہہ سکتے ہیں - اسواسطے ایسی عورات کا علاج کرنا چاہئے اور وہ مندرجہ ذیل اصولوں پر مبنی ہو - ہر وقت ایسی عورت خوش و خرم رہے کسی عورت سے لڑائی جھگڑا ہرگز نہ کیا کرے - کسی قسم کا رنج و الم دل پر نہ آنے دے - کیونکہ تمام بد اخلاقیاں جو بر اسباب جانکاہی و کمزوری کا ہوتی ہیں - اُن سے پرہیز کیا جائے - تو جسم میں بکثرت صالح خون پیدا ہوتا ہے کھانے پینے میں ہر وقت پابندی کرے - ایک غذا کے ہضم ہو جانے کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ گذر جانے پر کچھ کھانا چاہئے - صرف ایک ماہ میں ایک ہی دفعہ خاوند سے ہمبستری کرے - اور وہ بھی حیض کے پاک ہونے کے بعد فوراً ہی +

اگر کسی عورت کو آخری عمر تک اولاد پیدا کرنے کی خواہش ہو - اور کوئی بچہ پیدا ہو بھی جائے اُسکو دودھ فقط آٹھ دس ماہ تک ہی پلائے - اور پھر فوراً ترک کر دے - جو عورتیں تین تین سال بچوں کو دودھ پلاتی ہیں - اُن کے دو ایک ہی بچے پیدا ہو کر آئندہ تمام عمر حمل قرار نہیں پا سکتا

۴ - جسمی عوارض سے حاملہ نہ ہونا

جسمانی بیماریوں سے ہمارا یہ مطلب ہے - کہ علاوہ امراض آلات تناسل کے کوئی اور مرض

۱؎ - اخبار حافظ صحت مطبوعہ اپریل ۱۸۸۱ء میں ایک مضمون شائع ہوا کہ فرانس کے ایک ڈاکٹر مسمی ڈواہ نے ایک آٹھ سالہ عورت کا بچہ جنایا جسکو ایک سال کی عمر سے حیض آنے لگا تھا - اور وہ آٹھویں برس حاملہ ہو گئی اور آٹھ برس تین ماہ کی عمر میں ۷ پونڈ وزن کا لڑکا جنا جو تھوڑی دیر کے بعد مر گیا - مگر عورت زندہ رہی +

نہ ہو۔ مثلاً اندرونی بواسیر یا مقعد و فرج کے مابین ناسور ہونے سے مباشرت میں دقت ہوتی ہے۔ یا دیگر امراض کے سبب جسم نحیف و کمزور ہو جائے۔ اور عورت کو جماع کی رغبت نہ پیدا ہو تو عارضی طور پر حمل قرار نہیں پاتا +

علاج - اصل سبب کو دُور کریں یعنی جس مرض کے نقص سے اِس میں عاقرپن کا عیب موجود ہوا ہے۔ اُس کا علاج کریں۔ اور ضعف وغیرہ رفع کرنے کے واسطے مقوی و مفرح غذا و دوا تجویز کریں۔ اور جب تک وہ نقص رفع نہ ہو جائے جماع سے قطعی پرہیز رکھیں +

۵۔ کثرت مجامعت یا جلق* سے حاملہ نہ ہونا

کثرت مجامعت و جلق کی عادت سے اندام نہانی و رحم میں جس کی زیادتی یا اُس میں ضعف یا سوزش یا کثرت حیض وغیرہ عوارض لاحق ہونے سے عورت میں حاملہ ہونے کی قابلیت نہیں رہتی

علاج - کثرت جماع یا جلق سے ہو تو اُس عادت سے یکدم بند کرائیں۔ اور کثرت حیض شروع ہو گیا ہو تو اُس کا علاج جُدا تجویز کریں۔ رحم یا فرج میں جس کی زیادتی یا سوزش کا عارضہ ہو تو مندرجہ ذیل فرزجہ استعمال کرائیں +

نسخہ - برادہ صندل سفید۔ بورہ ارمنی۔ ہنسلوچن۔ برگ جھاؤ۔ پھٹکری بریان۔ برگ بنفشہ ہر ایک ہموزن پیس چھان کر بھینس کے دودھ میں چٹنی سی بنا کر کپڑا تر کر کے کام میں لائیں یہ ضعف کا نقص پرہیز مجامعت سے دُور ہو جائیگا +

۶۔ پردہ بکارت کی خرابی سے حاملہ نہ ہونا

پردہ بکارت سخت یا دبیز ہو یا اُس میں بالکل کوئی سوراخ نہ ہو تو حاملہ نہ ہونے کا گمان ہوتا ہے +

علاج - کسی لائق لیڈی ڈاکٹر یا تجربہ کار سے بوساطت ٹروکار (ایک آلہ ہے) کے شگاف ہو لو اگر مندرجہ ذیل مرہم استعمال کرانا چاہیئے +

صاف چربی۔ میٹھا تیل۔ سفید موم تینوں چیزیں ہموزن ملا کر کسی برتن میں ڈال کر پگھلائیں

* جس طرح آجکل کے بدقسمت و ناپاک خیال مردوں میں جلق کی عادت بکثرت پائی جاتی ہے۔ ویسے ہی عورتوں میں بھی عجیب عجیب طرز سے موجود ہے مگر فحش ہونیکے سبب سے ہم اُسکا بیان قلم انداز کرتے ہیں +

جب سب پگھل جائیں تو ایک چھلنی سے چھانکر چینی یا شیشی کی پیالی میں جائیں۔ اور سرد ہونے پر کام میں لائیں +

۷- اندام نہانی کی خرابی سے بانجھ ہونا

یہ بات محتاج تصریح نہیں ہے کہ فرج جو نطفہ داخل ہونیکا مقام ہے اس میں کوئی خرابی ہو تو ضرور حمل نہیں ہو سکتا۔ اور خرابی کی یہ صورتیں ہیں کہ پیدائش سے ہی یہ مقام موجود نہ ہو ایسی عورتوں کو خنثیٰ کہا جاتا ہے۔ کسی وجہ سے سوزش ہوکر فرج نامعلوم ہو جائے یا پیدائش سے ہی چھوٹی یا بڑی بیلیں فرج کی ملی ہوئی ہوں۔ یا سوزش کے سبب فرج میں رسولی ہو جائے باوجود بلوغت کے یہ مقام نہایت تنگ ہو وغیرہ وغیرہ +

علاج۔ پیدائش سے ہی موجود نہ ہو۔ یا بوجہ سوزش کے بالکل معدوم ہوگئی ہو تو اس کا علاج ہو سکتا ہے۔ اور باقی امراض کا علاج جراحی سے بخوبی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اگر اس کی لبیں پیدائشی سوزش کے سبب بند ہونگی تو جراح اس میں شگاف دیکر کھولدیگا۔ فرج میں سوزش یا رسولی ہوگی۔ تو اس کے دور کرنے کی فکر کریگا۔ اور باوجود بلوغت کے بھی فرج تنگ ہوگی تو پھیلانیوالی ترکیبوں کو کام میں لائیگا +

۸- اوعیہ منی کی خرابی سے بانجھ ہونا

جن اعضاء تناسلی میں منی ٹھہرتی ہے۔ ان کو اوعیہ منی کہتے ہیں۔ جب ان میں کسی عارضہ سے یا بداعتدالی سے خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو حمل ہرگز نہیں قرار پاتا۔ اور اگر دونوں طرف کی نالی ہائے منی پیدائش سے ہی موجود نہ ہوں تو حمل قرار پانا قطعی ناممکن ہے۔ مگر عورت کی زندگی میں یہ بھید نہیں کھلتا۔ بلکہ اصل حال بعد مرگ تشخیص کرنے سے ہی ثابت ہوتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ایسی صورت کا علاج بھی امکان سے باہر ہے۔ البتہ مقدم الذکر یعنی کسی مرض سے نقص ہو تو اسکا علاج مطابق اس بیماری کے عیوب کے تجویز ہو سکتا ہے +

۹- خصیۂ زنان کی خرابی سے عقیمہ ہونا

عورت کے دونوں خصیئے نہ ہوں۔ یا بوجہ مرض کے وہ بالکل خراب ہو گئے ہوں تو حمل

قرار نہیں پاسکتا۔ کیونکہ خواہ کیسا ہی اختلاف ہو۔ مگر اصل مادہ بچہ کا مرد کی منی میں ہے۔ یا عورت کے خصیوں کے دانوں میں۔ چنانچہ دو سو باسٹھ رائیں طبیبوں کی اسی اختلاف میں ہیں لیکن بعد تحقیقات کامل جو امر پایۂ ثبوت کو پہنچا ہے۔ وہ یہی ہے کہ حمل قرار پانیکے لئے مرد کی منی کے ساتھ عورت کے خصیوں کے دانوں کا ملنا ضروری ہے +

جب پیدائش سے ہی خصیے موجود نہ ہوں تو باوجو بلوغت حیض و خواہش مجامعت کے بھی ہرگز حمل نہ ہونے پائیگا۔ اور یہ راز بھی پیش از مرگ معلوم نہیں ہوسکتا۔ اگر عورتوں کے خصیتین میں سردی لگنے یا حیض بند ہونے سے سوزش حاد ہو تو چڈوں میں گہرا و دھیما درد گولہ پر گرانی و غثیان ہوتا ہے اور جب اسکے ساتھ پردہ سفاق میں بھی سوزش ہوجاتی ہے۔ تو زیر ناف کے کل حصہ میں شدید درد ہونے لگتا ہے اور اس جگہ ورم ہوجاتا ہے۔ رفتہ رفتہ خصیتین میں پانی اور خون چڑھنے لگتا ہے اور پیٹ بھی بڑھنے لگتا ہے اور ہاتھ پاؤں پر ورم ہوجاتا ہے پیٹ پر سامنے ٹھوکنے سے ٹھوس اور کسی دوسری طرف ٹھوکنے سے صاف آواز نکلتی ہے۔ اس حالت میں عورت کا حیض بھی بند ہوجاتا ہے۔ اور عوام کو اس عورت پر حاملہ ہوجانیکا شک گذرتا ہے لیکن ایسی مریضہ کو جب تک اسکا مکمل علاج نہ ہوجائے حمل ہونے نہیں پاتا +

علاج ۔ جب سوزش حاد ہی شروع ہو تو علاج شروع کردینا چاہئے۔ ابتدائے مرض میں مقام درد یعنی اندام نہانی یا چڈوں کے اوپر درد کی طرف چند جونکیں لگوائیں۔ یا ایک بڑی کھلی بالٹی پانی کی گرم کرائیں۔ اس میں چند تولہ صابون دیسی اور نمک باریک پیسکر ڈالیں اور عورت کو اس میں ایک گھنٹہ کامل ہر روز بٹھایا کریں یا تیز مسہل دیں۔ یا ہر روز صبح و شام نمک کی ٹکور کیا کریں +

مسہل کا نسخہ ۔ سقمونیا ۲ رتی۔ شحم حنظل ۲ ماشہ۔ ایرپا ۲ ماشہ۔ غاریقون ۳ ماشہ۔ تربد چھلی ہوئی ۱ تولہ۔ مصبر ۲ تولہ۔ عصارہ ریوند ۲ تولہ۔ گل بنفشہ ۶ تولہ۔ سب کو کھرل میں یک ذات کرکے چھ خوراک کریں۔ ایک خوراک رات کو سوتے وقت چھٹانک بھر عرق گلاب میں ۲ تولہ بادام روغن حل کرکے دیں۔ ایک خوراک صبح کو صرف گرم پانی سے دیں بہت ہی کھل کر دست آئینگے لیکن یاد رہے اگر بغیر واقفیت فن طبابت کے یہ مسہل دینا چاہیں۔ تو موسم بہار (چیت۔ بیساکھ یا بھادوں یا اسوج میں) استعمال کرائیں۔ اور مندرجہ صدر دو خوراک بھی قوی جسم نوجوان کو دیں +

۱۰- رحم کی خرابی سے بانجھ ہونا

بڑا سبب عقیمہ ہونے کا رحم کی خرابی ہے۔ اور یہ خرابی کبھی تو رحم سے رحم سے خارج ہونیوالی رطوبت میں فتور پڑنے سے ہوا کرتی ہے۔ اور کبھی اُس کی ساخت یا مقام میں تغیر واقعہ ہونے سے پس رحم سے خارج ہونیوالی رطوبت کی خرابیاں یعنی حیض بکثرت یا بدقت آنا۔ یا کسی اور رطوبت کا خارج ہونا مشہور و کثیرالوقوع اسباب عقم کے ہیں۔ بدیں وجہ اُن کا بیان الگ الگ لکھکر ساخت یا مقام کی تفصیل بھی بمعہ علاج جُدا جُدا ہی واضح کرتے ہیں +

الف۔ اگر پیدائیشی طور سے رحم ہی موجود نہ ہو اور صرف خصیتین ہوں تو عورت کو جماع کی خواہش اور ایام معینہ پر حیض کی علامات نظر تو آتی ہیں مگر حیض خارج نہیں ہوا کرتا۔ اور اس حالت میں شرطیہ طور سے یقین کر لینا چاہئے۔ کہ اس عورت کو رحم ہی نہیں ہے۔ لہذا یہ مرض لاعلاج ہے +

ب۔ اگر رطوبت کے فتور سے رحم کا منہ بند ہو جائے۔ تو بذریعہ جراح شگاف دلوا کر کھلوائیں اور بعد ازاں جوز جندم کو شہد میں آٹھواں وزن ملا کر سیر بھر عرق صندل ۲ تولہ دوا میں حل کر کے ہر روز پچکاری کرنا چاہئے +

ج۔ ایام حیض میں سردی لگنے یا بعض دواؤں کی پچکاری دینے یا کثرت مجامعت سے یا رحم پر چوٹ لگنے یا بچہ پیدا ہونے سے رحم میں سوزش حاد ہو تو رحم کے مقام پر ایسا درد ہوتا ہے جس کا اثر کمر و ران تک پہنچتا ہے۔ اور دبانے سے اُس کی زیادتی ہوتی۔ پیشاب چنک سے آتا ہے نفخ شکم۔ بخار و تلی اور قے ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ مریضہ کو جس قدر ہو سکے آرام سے رکھیں ہلکی غذا اور سرد اشیاء استعمال کرائیں۔ گرم پانی میں تا بکمر بٹھائیں پانچ چھ جونکیں رحم کی لبوں پر بذریعہ آلہ ڈاکٹری لگا کر گرم پانی سے سینک کر کچھ دیر خون جاری رکھیں قے روکنے کے لئے رائی پانی میں بھیگو کر کپڑے پر ضماد کر کے پیٹ پر لگائیں آنتوں سے آنول رکیں تو افیون کی پچکاری کرائیں۔ اگر مریضہ کے جسم میں آتشک کا مادہ بھی پرانا یا نیا موجود ہے اور رحم میں ورم اور سوزش کی از حد تکلیف محسوس ہوتی ہے اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے +

نسخہ۔ عشبہ بیخ کاسنی۔ ناگ کیسر ہر ایک دو تولہ دو سیر پانی میں جو کوب کر کے ڈالیں جب آدھ سیر رہے تو اُتار کر چھانکر چھ تولہ شہد حل کر کے نصف پانی صبح کو پلائیں نصف شام کو تا ایک ہفتہ +

د- خروج الرحم کا عارضہ یا رحم میں سرطان یا رسولی وغیرہ ہو یا رحم اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو ان امراض کا علاج کریں۔ تاکہ رحم اپنے اصلی مقام پر آ کر حمل قبول کرنیکے قابل ہو جائے مگر امراض کا علاج بغیر ڈاکٹر یا کامل یونانی جراح کے نہیں ہو سکتا۔ اور یہ اطبا بھی ایسے ہوں۔ جو علم قابلہ میں پوری پوری دستگاہ رکھتے ہوں۔ کیونکہ معمولی حکیموں کی جراحت وطبابت سے ان امراض کے بیماروں کو موت کا بھی واثق یقین کر لینا چاہیئے +

۱- حیض بند ہونے سے حمل قائم نہ ہونا

ایام رضاعت وحمل میں اور اکثر پچاس برس کی عمر کے بعد حیض کا بند ہونا ایک معمولی بات ہے۔ مگر ان کے علاوہ جب بند ہو تو مرض میں داخل ہے۔ چنانچہ ایسے بند ہونے کو عربی میں احتباس الطمث۔ ڈاکٹری میں امینوریا۔ ہندی میں بندھیا کہتے ہیں +

اسباب - یہ بیماریاں دو قسم کی ہوا کرتی ہیں۔ ایک وہ جو ابتداء سے حیض ہوا ہی نہو دوسرے وہ کہ ہو کر بند ہو جائے +

یہ مرض فرج یا رحم یا خصیۃ عورات کے پیدائشی نہ ہونے سے ہوا کرتا ہے یا ان میں کوئی مرض پیدا ہو جائے۔ تو ہو کر بھی بند ہو جاتا ہے۔ پردہ بکارت کے سخت و دبیز اور بے سوراخ ہونیسے یا رحم اور دوں کی کمزوری سے یا عورت کے زیادہ فربہ ہو جانے سے یا نہایت کمزور ہو جانے سے یا زیریں دھڑ میں سردی لگنے سے یا غم وافسوس اور خوف کھانے سے یا خراب آب وہوا میں رہنے یا کثرت جماع کرنے سے یا سیلان رحم کی خرابی سے اسقاط ہو جاتا ہے تو یہ بیماری نفوذ پاتی ہے +

سل کا آخری درجہ اور عمدہ غذا استعمال کرنا اور اسکا ہضم نہ ہونا اور پھر بھی جاری رکھنا ورزش اور محنت مطلقاً نہ کرنا یہ بھی اس امر کے اسباب ہیں +

علامات - عورت کی قوت وجسامت حیض کے بند ہونیکا سبب ہو تو ایام معہودہ پر خفیف لرزہ سستی وکمر وکولہ ورانوں میں درد۔ زیر ناف گرانی واعضاء شکنی وبے چینی ہو کر شدید بخار چڑھ جاتا ہے۔ چہرہ سرخ۔ نبض تیز۔ اور پیاس کی شدت ہو جاتی ہے اور کبھی قے ودرد سر وباؤ گولہ کی علامات بھی نمایاں ہوتی ہیں۔ گاہے یہ مرض خود بخود خفیف ہو کر رفع بھی ہو جاتا ہے مگر پھر دوسرے مہینے میں جب ایام معمول پر آتے ہیں تو وہی صورت ہوتی ہے۔ اس بیماری کے درمیان اور بھی بہت سی شکایتیں رہتی ہیں۔ جیسے کبھی سر میں شدید درد یا گرانی اور روشنی سخت آواز کا برداشت

ہ ہونا - درد پہلو - ہاضمہ کی خرابی - کمزوری - تنگی نفس وغیرہ وغیرہ +

علاج - یہ گولیاں چالیس دن تک استعمال کرائیں +

نسخہ - صبر سقوطری دو حصہ - مرمکی ایک حصہ - زعفران نصف حصہ - زرورد ڈھائی حصہ - سب کو باریک کرکے عرق گلاب دو آتشہ میں تین تین رتی کی گولیاں بنائیں - ایک گولی صبح ایک شام پانی یا عرق گاؤزبان سے دیا کریں +

دیگر - خارخسک دو تولہ - تخم بالنگو ایک تولہ - چرائتہ ایک تولہ - بیج کاسنی دو تولہ - دانہ الائچی سفید چھ ماشہ - برگ غار - برگ کرنجوہ - برگ عنب الثعلب ہر ایک چودہ ماشہ - سب کو سیر بھر پانی میں جوکوب کرکے پکائیں - جب ڈیڑھ پاؤ پانی رہے تو اتار کر چھانیں - اور دو تولہ شربت بنفشہ حل کرکے پلائیں +

غذا - پالک کا ساگ - چپاتی - خمیری یا ساگودانہ - کھچڑی - نخود آب وغیرہ دیا کریں - ایام حیض میں سردی یا غم و افسوس اور خوف کرنے سے یا شوہر سے مجامعت کرنے سے یہ مرض ہو تو مندرجہ ذیل دوا بناکر چار یا پانچ دن پلانے سے شفا ہو جاتی ہے +

نسخہ - آملہ سار چار ماشہ - گائے کا دودھ ڈیڑھ پاؤ - گھی ڈیڑھ چھٹانک +

ترکیب - ہر ایک شے کے تین تین حصے کریں - اول ایک حصہ گھی کو آگ پر رکھیں - جب پگھل جائے تو اس میں آملہ سار ڈالیں - جب وہ بھی گھی کے ساتھ یک ذات ہو جائے تو ایک حصہ دودھ میں ڈالیں - پھر ایک حصہ گھی آگ پر رکھیں - اور اس دودھ کے نیچے سے آملہ سار نکال کر پھر گھی میں ڈالیں - جب پگھل جائے تو ایک حصہ دودھ میں ڈال کر تیسری دفعہ بھی یونہی بنائیں آملہ سار ڈالکر جم جائیگی پھر ٹکیہ بنجائیگی +

تین دفعہ دودھ اور گھی میں ڈالنے سے اس کا اثر ان میں آجاویگا - بعد ازاں آملہ سار تو پھینک دیں - اور اس گھی دودھ میں قدرے شکر تری حل کرکے پلائیں +

نہایت تحفہ اور اکسیر دوائی ثابت ہوگی +

رحم کا فعل سست ہونے سے حیض نہ ہوتا ہو تو مندرجہ ذیل جوشاندہ چند یوم تک پلایا کریں

رب ایلوا ۲ تولہ - مرمکی زعفران ہر ایک چھ ماشہ - کاربونیٹ آف پوٹاش ۴ ماشہ - رب السوس ڈھائی تولہ - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈممز ۲ تولہ - دس چھٹانک آب مقطر میں ایک جوش دیکر فلالین سے چھانیں اور آٹھ خوراک تجویز کریں - ہر روز تین تین گھنٹہ بعد چار خوراک دیں +

ہر چیز کو باریک کر کے دینا چاہیئے +

مریضہ لاغر ہو تو اُس کا علاج صبح و شام گشت کرانا اور مقوی غذا میں کھلانا ہے۔ رطوبتوں کے فنا کرنے والی۔ حرارت کے سبب رحم کی رگوں کا منہ بند ہونا مانع ادرار حیض ہے اسکے لئے فرزجہ مفید ہے۔ شیر خشت۔ سماق۔ نبات۔ مغز تخم کدو۔ خبازی۔ بادیان سب کو کوٹ کر شہد و زردی بیضہ مرغ میں ملا کر چند یوم فرزجہ کریں +

۱۲۔ تکلیف کے ساتھ حیض آنے سے بانجھ ہونا

جب حیض وقت کے ساتھ آئے تو اُسکو ڈاکٹری میں ڈسمنوریا کہتے ہیں۔ عربی میں عسر الطیف اور وید کہیں جباگر احیض اور نہایت سخت تکلیف سے آئے تو اسکو پرسیتیا کہتے ہیں +

علامات حیض آنے سے ایک دو روز پہلے بیچینی و خفیف سردی ایک قسم کا خفیف یا شدید درد کمر میں ہوتا ہے۔ جس کا اثر پیڑو و رانوں تک پہنچتا ہے۔ اور حیض ہونے تک یہ درد قائم رہتا ہے۔ یا باریں سے ہوتا ہے۔ بعدہٗ آہستہ آہستہ حیض کم کم آنے لگتا ہے یا ٹکڑا ٹکڑا ایک دفعہ نکلکر کچھ عرصہ بند رہکر پھر خارج ہوتا ہے۔ رنگ حیض کا سفیدی مائل زرد ہونے لگتا ہے۔ اور رحم کی ہم شکل ایک جھلی سی ساتھ ہی اس کے خارج ہوا کرتی ہے جس کے نکلنے کیوقت دردزہ کی طرح تکلیف ہوتی ہے۔ اس مرض والی عورت کو بھی جب تک تندرست نہ کیا جائے حمل ہونے نہیں پاتا +

علاج۔ رحم کی گردن یا اُسکے متورم لبوں پر آٹھ دس جونکیں۔ اور کمر کے مقام پر بھری ہوئی سنگیاں لگوائیں۔ گرم پانی میں بٹھائیں۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل گولیاں بارہ دن تک کھلایا کریں +

جدوار۔ پاپیتہ۔ مرکی ہر ایک دو تولہ۔ اکلیل الملک۔ خاکشی۔ پان کی جڑ ہر ایک چار تولہ۔ پوست انار۔ سمندر سوکھ ہر ایک پانچ تولہ۔ سب کو دو دن تک عرق گلاب میں کھرل کر کے بقدر بیر دشتی گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح کو اور دو شام کو پاؤ بھر بکری کے خام دودھ میں قدرے مصری (نبات) حل کر کے دیا کریں +

۱۳۔ بکثرت حیض خارج ہونے سے عاقر ہونا

مقدار یا ایام معمولی سے زیادہ حیض آئے تو اُسے عربی میں کثرت طمث۔ ڈاکٹری میں مینوریجیا

ویدک میں پیرہ ہر روگ۔ اور عوام میں پاؤں چھوٹنا کہتے ہیں

اسباب۔ اس مرض کے جو اسباب ہیں اُن میں سے بعض تو داخلی ہیں یعنی جن کے سبب سے طبیعت مرض میں مبتلا ہونے پر مائل رہتی ہے۔ جیسے کمزوری یا زیادتی خون اور بعض خارجی ہیں یعنی جو سبب داخلی کو اشتعالک دیتے ہیں جیسے کمزور عورت کا اجابت کیوقت کو تھنا وغیرہ مگر ہم دونوں قسموں کے اسباب کو ایک ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں +

بہت سے بچّے پیدا ہونے سے رحم کا ڈھیلا ہونا۔ بہت دنوں تک بچہ کو دودھ پلانا مجامعت بکثرت کرنا۔ ایام حیض میں سردی لگنا یا بھیگنا یا رنج و فکر اور افسوس کرنا۔ بدن میں خون کا بکثرت جمع ہونا۔ رحم میں اجتماع خون ہونا۔ گردن رحم میں سوزش کرنا۔ رسولی کا رحم کے اندر پیدا ہونا +

علامات۔ زیادتی حیض کے سبب مریضہ اس قدر کمزور ہو جاتی ہے کہ اُٹھنے بیٹھنے کی بھی طاقت نہیں رہتی کھانیکو جی نہیں چاہتا۔ چہرہ زرد۔ سر میں درد اور آواز کمزور ہوتی ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ خیالات متوہم سے پیدا ہوا کرتے ہیں۔ غمگین اور اداس ہوکر سُست پڑی رہتی ہے +

علاج۔ یہ انگریزی نسخہ بارہا مفید ثابت ہو چکا ہے۔ صفت اس کی کمزور وسلی ہیٹ ایک گرین۔ گلیسرین ایک اونس۔ کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا تین اونس۔ پیپرمنٹ آئل پچیس قطرے سب کو ملالیں۔ مقدار خوراک ایک چار کا چمچہ بھرکر ایک ڈرام پانی کے ساتھ دن میں تین بار دیں

دیسی نسخہ جو بمنزلہ تریاق کے ہی

نسخہ۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم خیارین۔ گلنار ہر ایک دو درم۔ اقاقیا کہربا ہر ایک ایک درم پیپل کی داڑھی نصف درم۔ سب کو کوٹ چھانکر بارتنگ کے پانی سے چار چار ماشہ کے قرص بنائیں۔ ہر روز صبح کے وقت شیرہ خرفہ ۳ تولہ سے ایک قرص دیں۔ شام کو چار تولہ شربت انجبار میں ۱۰ تولہ عرق نیلوفر ملا کر دیں +

خوراک۔ زود ہضم از قسم نباتات استعمال کرائیں +

۱۴۔ رطوبت کے جاری رہنے سے حاملہ نہ ہونا

غیر معمولی رطوبت رحم یا فرج سے جاری رہا کرے تو اُسے ڈاکٹری میں لیور کوریا ہندی

ہیں بامنی روگ - عربی میں سیلان رطوبت نامزد کرتے ہیں +
یہ رطوبت ایسی ظالم ہے کہ جب مرد مجامعت کرے تو چار یا پانچ گھنٹہ کے اندر اندر مرد کے حیوانات منی رطوبت کے صدمہ سے بے حس و حرکت ہو جاتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ اس سے حمل قرار نہیں پاتا +

علامات - شرمگاہ میں شدید سوزش پیدا ہوتی ہے پیشاب جل کر آتا ہے جس میں تیزابی کیفیت پائی جاتی ہے +

فرج کی لبوں پر سوزش و کھجلی و مثانہ و ناٹیزہ میں خراش ہوتی ہے +
بے رنگ پتلی اور ترش بو کی رطوبت ہر وقت کچھ نہ کچھ نکلتی رہتی ہے +
عورت کا سر بھاری اور طبیعت پر گرانی و بوجھ محسوس ہوتا ہے +

علاج - نمکین مسہل دیں - مندرجہ ذیل نسخہ چند یوم ہر روز رات کیوقت استعمال کرنا مفید ہے - سنا مکی - تربد ہر ایک چار ماشہ - بائے بڑنگ - پوست ہلیلہ زرد - تنک سوکھر ہر ایک پانچ ماشہ سفوف کر کے کھانا کھانیکے بعد تمام ایک ہی دفعہ نیم گرم پانی سے کھلائیں +
سوگر آف لیڈ یا پھٹکڑی کی پچکاری کرائیں +
اگر مرض مزمن ہو جائے تو ایک دن میں تین دفعہ پانچ سے دس قطرہ ٹنک ٹنکچر آف اسٹیل پلایا کریں - یا پال کمپیٹ آف آئرن کا شربت دو ڈرام صبح کیوقت تا دو ہفتہ دیتے رہیں +
آب و ہوا تبدیل کراتے رہیں - صبح و شام ہوا خوری کرائیں - سرد پانی کا غسل دیا کریں +
پوشاک اور جسم کو پاک و صاف رکھنے کی ہدایت کریں +

خوبصورت ذہین اور تندرست بچے پیدا کرنا

ہر زمانہ میں حسن و جمال کی تعریف ہوتی چلی آئی ہے - حسن کی کشش اور دلفریبی سے جملہ زبانوں کے لٹریچر بھرے پڑے ہیں - مصوروں اور سنگتراشوں نے حسینوں کی تصاویر اور بت بنانے میں اپنا کمال صنعت دکھایا ہے - شعرا اور فصحا نے حسن و عشق کے دلکش بیان سے عاشق و رد کو وجد میں لایا ہے - ہر شخص حسن کی طاقت کو جانتا ہے اور اس کی زبردست کشش سے بخوبی آگاہ ہے + ع فرشتوں پر فریب حسن چل جاتا ہے انسان کا +

ہر ایک شخص کے دل میں اُس کے حاصل کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ اور ہر آدمی اس بے بہا جوہر کے مُیسر آنے کا شوق ہے۔ ہر ایک بچّہ جو عالم وجود میں وارد ہوتا ہے اس کا یہ حق ہے کہ ماں باپ کی طرف سے حسن بھی اُس کو ورثہ میں عطا ہو۔ خوبصورتی کا راز کیا ہے تندرستی قوائے بدن کا صحیح وسالم ہونا۔ اور ہر ایک حصّہ بدن کا مناسب اور موزوں ہونا حسن کی بنیاد ہے۔ اور بیشک حُسن ہی کمال صحت ہے پس حسین بچے پیدا کرنے کا راز کچھ بہت پیچیدہ نہیں اگر والدین اپنی اولاد درست رکھیں۔ قواعد حفظ صحت پر کماحقہ عمل درآمد کریں۔ تو خوبصورت اولاد پیدا کر سکتے ہیں +

جو ماں باپ بوقت جماع اچھی تندرستی اور صحیح المزاجی کی حالت میں ہوں اُنکی اولاد اُن سے بڑھکر خوبصورت ہوتی ہے لیکن اگر بوقت جماع خود والدین کی صحت اچھی نہ ہو اُنکے مزاج میں خلل اور طبیعت میں سکوت وراحت نہ ہو تو اُن کی اولاد خود اُن سے زیادہ بدرو بلکہ معیوب الاعضاء ہوگی۔ ایک مصنّف نے کیا اچھّا چستہ فقرہ لکھا ہے وہ کہتا ہے کہ انسان کے لئے خوبصورت اولاد کا پیدا کرنا کونسی بڑی بات ہے۔ اور انصاف یہ ہے کہ ہر ایک نو وارد مہمان سرائے دنیا کا یہ حق طبعی ہے اور یہ حق اس کا ماں باپ کے ذمہ ہے کہ وہ دنیا میں آوے تو حلیہ خوبی ومحبوبی سے آراستہ ہوکر آوے۔ جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اولاد حاصل کریں اُن کا فرض ہے کہ وہ اچھی طرح سے دیکھ لیں کہ اُن کی صحت جسمانی بناوٹ۔ اُن کا مزاج۔ اُن کے عادات صحیح وسالم اور ایسے عمدہ ہوں کہ اُن کے ہاں تندرست اور کارآمد اولاد پیدا ہو سکے صحیح وسالم بدن وہ ہوگا جس میں تمام اعضاء اپنے طبعی طریقہ سے کام کرتے ہوں کسی عضو میں اجتماع خون اور تسرع یا خراش تک کبھی نہ ہو۔ معدہ غذا اور پانی سے بھرا ہوا مثل مشک پھولا نہ رہے۔ جگر میں کوئی روگ نہو اور وہ برابر طبعی طور پر صفرا پیدا کرتا ہو۔ پھیپھڑے خون سے سرشار نہ ہوں جلد میلی اور مسام بند نہ ہوں۔ دماغ تفکرات میں مضطرب اور خیالات پریشان سے ستایا ہوا نہ ہو۔ غرض یہ ہے کہ تمام اعضاء اپنے اپنے افعال طبعی آزادی اور امن وچین سے ادا کرتے رہے ہوں تو مرد وعورت کے ملاپ سے خوبصورت ذہین اور تندرست اولاد پیدا ہوتی ہے +

شہر بوسٹن میں ایک حاملہ عورت ایکدفعہ ایک طوطے سے ڈر گئی۔ چنانچہ اُس کے

لڑکی پیدا ہوئی اور اُس کے اطوار اُس کی بولی طوطے سے مشابہت رکھتی تھی۔ کوئی چیز جو شکل و صورت میں مکروہ ہو یا جس سے خوف پیدا ہو ہرگز حاملہ عورت کے دیکھنے میں نہ آئے۔ ملک فرانس کے رینگین نامی گاؤں میں گذشتہ صدی کے آخر ایک عجیب واقعہ گذرا ہے۔ ایک شخص ایک ایسی لڑکی عوام کو دکھلانے لایا جو پیدائش سے ایک ہاتھ اور ایک نہ رکھتی تھی۔ ایک عورت کو جو دو ماہ سے حاملہ تھی دیکھنے کا شوق پیدا ہوا اُس نے جا کر لڑکی کے بدن کو غور سے دیکھا۔ جب وہ عرصہ تک حیران ہو کر اُس کو دیکھتی رہی تو اُس کے ساتھی آخر کار اُس کو وہاں سے ہٹا کر لے گئے مگر اُس عجیب الخلقت لڑکی کی صورت اُس کے دِل پر ایسا گہرا اثر کر گئی کہ وہ اُس کے دل سے کبھی فراموش نہ ہوتی تھی۔ وہ دِن بھر اسی کا خیال باندھتی رہا کرتی اور رات کو بھی وہی لڑکی واہمہ اُس کے سامنے خواب بنا کرکے آیا کرتی۔ اُس کے دِل میں یہ فکر پیدا ہو گیا کہ مبادا میرا بچہ بھی ایسا ہی عجیب الخلقت پیدا ہو۔ نو ماہ پورے ہونے پر آخر وہی بات ہوئی جس کا اُسے خیال تھا یعنی اُسکے پیٹ سے بھی ایک لڑکی ہی پیدا ہوئی جسکا ایک ہاتھ اور ایک ہی پاؤں تھا +

قوت متخیلہ اولاد کی شکل و صورت اور اُسکی لیاقت و چال ڈھال بنانے میں بڑا اثر رکھتی ہے ناگہانی خوف کوئی عجیب و غریب نظارہ۔ خوف و ہراس۔ غم و الم۔ ایام حمل کے نازک دنوں میں پیدا ہونے والے بچہ کی ہئیت پر قوی اثر پیدا کرتے ہیں۔ والدہ کا اپنا خیال بعض دفعہ بچے کی دماغی قابلیت کو معلوم کر لینا تو مشکل کام ہے لیکن ان کی ظاہری ساخت میں جو کچھ نمایاں اثر ہوتا ہے وہ بڑی آسانی سے نظر آسکتا ہے +

اکبر کی والدہ جن دنوں حاملہ تھی اور اکبر پیٹ میں تھا۔ ایک روز بیٹھی ہوئی اپنے پاؤں کو سوئی سے کھود رہی تھی۔ اتنے میں ہمایون حرم سرائے میں آیا اور مسکرا کر بیگم سے پوچھا کہ یہ کیا کر رہی ہو۔ بیگم نے جواب دیا کہ پاؤں میں گود کا نشان بناتی ہوں اور میری یہ خواہش ہے کہ میرے بچے کے پاؤں میں بھی یہ نشان ہوں۔ چنانچہ جب اکبر پیدا ہوا تو دیکھنے والوں نے دیکھ لیا کہ وہی نشانات بجنسہ اُس کے پاؤں میں بھی موجود تھے +

احتیاطیں۔ خوف اور دہشت اور فکر و ناامیدی وغیرہ ان خیالات نفسانیہ اور رنج و افکار معنویہ کی موجودگی میں مقاربت کرنا مناسب نہیں۔ کیونکہ ایسے وقتوں کی مقاربت سے جو اولاد پیدا ہوگی وہ شکل و صورت اور دماغی طاقتوں میں اچھی نہیں ہوگی ایسے وقتوں میں صحبت سے اجتناب کرکے اُسکو ایسے وقت پر ملتوی کیا جائے جب مزاج کو شگفتگی اور

دل کو سکوت و راحت اور فرحت حاصل ہو۔ باپ کا اثر جنین کی ساخت پر جو کچھ ہوتا ہے وہ مقاربت کے وقت ہی اثر پذیر ہوتا ہے +

مقاربت سے پہلے باپ کو اپنے حالات اور خیالات کا خیال کر لینا چاہئے اسکے بعد باپ کا جنین پر جو کچھ بھی اثر پڑیگا وہ بالواسطہ پڑیگا یعنی ماں کے ذریعہ سے لیکن ماں کا اثر بچہ کے آئندہ چال چلن پر اور تمام زندگی کے عادات پر نہ صرف ایام حمل ہی میں ہوتا ہے بلکہ ایام رضاعت میں بھی بچہ اُس کے اثرات کے تابع ہوتا ہے +

پس وقت استقرار حمل ماں اور باپ دونوں اپنے خصائل و عادات لیاقت اور شکل و صورت کا حصہ بچے کو دیتے ہیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اس عطائی ورثہ میں ماں کی طرف سے زیادہ فیاضی عمل میں آتی ہے۔ اور کبھی باپ کی طرف سے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بچے کی عادات اور شکل و شباہت کبھی باپ سے زیادہ مشابہ ہوتے ہیں اور کبھی ماں سے۔ لیکن استقرار حمل کے بعد بچہ پھر بھی ماں کے اثر کے سایہ تلے رہتا ہے ایام حمل میں جو چیز ماں کو تکلیف دیتی ہے وہ ضرور کچھ نہ کچھ بچے کو بھی ضرر دیتی ہے اگر اس کی ماں خراب غذا استعمال کرے تو بچہ خنازیری مزاج کا پیدا ہوتا ہے۔ اگر عورت ہر وقت بیٹھی رہنے کی عادت ہو جائے تو بچہ کا بدن اور اس کے اعضا کمزور چھوٹے اور ڈھیلے ہونگے۔ اگر ماں ایسا لباس پہنے کہ اُسکو دم لینا دوبھر ہو تو بچہ پستہ قد اور کثیر الدم ہوگا۔ اگر ماں کو سیماب یا سرمہ کے مرکبات کھلائے جائیں تو بچہ میں کنٹھ مالا اور سل کی بیماری کا میلان ہوگا اگر اس کی ماں کو کونین و یرنگ کھلائی جائے تو بچہ کے حواس خارجی خصوصاً سمع و بصارت میں خلل واقع ہوگا۔ اگر ماں کو بہت یا زیادہ مصالحدار غذا دیجائے۔ تو بچہ میں صفرا کی خلط کا غلبہ ہوگا۔ اگر ماں مرکبات افیون بار بار استعمال کرتی رہے تو بچہ کو دائمی قبض کا عارضہ تنگ کیا کریگا۔ اگر ماں سے زیادہ محنت لیجائے کہ وہ ہمیشہ تھکی رہے تو بچہ ناقص الخلقت یا غیر متناسب الاعضاء ہوگا یا اُس کے چہرے کے خط و خال میں نمایاں فرق ہوگا +

اسی طرح سے خیالات اندرونی اور جذبات معنوی کا حال ہے اگر ماں کے دل میں غیظ و غضب آگیا۔ اگر کوئی اُس نے خوفناک کہانی سُنی یا خاوند نے سختی کے ساتھ سلوک کیا کہیں مصیبت یا رنج کا مقابلہ پڑا تو یہ سارے اسباب اور دوسرے واقعات سب کے سب بچہ کی ساخت شکل و صورت اور چال ڈھال پر بلا اثر کئے نہیں رہ سکتے لہذا حاملہ کو

ہمیشہ ہشاش بشاش اور راحت و آرام سے رہنا چاہیئے۔ یہ قاعدہ ایّام حمل اور زمانہ رضاعت دونوں کے لئے ہے۔ ایام حمل میں عورت کو عیش و طرب کے جلسوں سے جو رات کو بیخوابی اور درماندگی کا باعث ہوتے ہیں۔ پرہیز کرنا واجب ہے بلکہ اس قسم کے جوش و تحریک پیدا کرنے والے جلسوں کے بعد مقاربت کرنے سے باپ کو بھی اجتناب کرنا لازم ہے۔ کیونکہ اس سے جو بچے پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اکثر ضعیف القویٰ خبیث البدن اور کند ذہن ہوتے ہیں +

عیش و عشرت اور بے اعتدالی کی زندگی بالخصوص زمانہ حمل میں نہایت مضر پڑتی ہے۔ منشی شراب میں جو صحبت کی جاتی ہے اس کا ثمرہ القاح ضعیف الوجود اور خفیف العقل ہوتا ہے۔ اکثر بچے بدست والدین دیوانے پائے گئے +

پاک و صاف لباس اور آرائیشی سامان و مصفا لباس اور خوبصورت تصاویر کا اثر بھی اولاد پر حاوی ہوتا ہے۔ لہذا حاملہ کے لئے تمام چیزیں عمدہ ہونی چاہیئیں +

لڑکا اور لڑکی اپنی حسب مرضی پیدا کرنا

یہ کیا وجہ ہے کہ عورت کبھی لڑکا جنتی ہے اور کبھی لڑکی۔ اس سوال پر بڑے بڑے حکیم سالہائے دراز سے غور و فکر کر رہے ہیں۔ اس کے متعلق اُنھوں نے بڑے بڑے اصول باندھے ہیں۔ بڑی بڑی دقیق بحثیں کی ہیں۔ جالینوس۔ بقراط۔ واپسی تابڈین۔ سکٹ دھنتر۔ کوکہ بنڈت۔ شاکسمنی وغیرہ وغیرہ صدہا علماء نے جو اپنے زمانہ کے فرید الدہر اور وحید العصر خیال کئے جاتے تھے۔ اوقات گرامی خرچ کئے ہیں۔ لیکن ابھی تک جو کچھ اُنھوں نے خیال کیا وہ قیاسات کے درجہ سے آگے نہیں بڑھا۔ اس کتاب میں ہم ان تمام قیاسات اور نظیریات کا درج کرنا ضروری خیال کرتے ہیں۔ یہاں دو چاروں کا ذکر کرینگے جن کے حامیوں کی تعداد اس وقت بہت کثرت سے ہے۔ اور جو زیادہ غالب اور معقول معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن ہم یہ اپنے ناظرین کتاب کو واضح کردینا مناسب سمجھتے ہیں کہ یہ سب کے سب قریباً عقلی ڈھکوسلے ہیں جو ابھی تک کسی یقینی علم تک نہیں پہنچے +

جالینوس نے لکھا ہے کہ اگر مرد مضبوط ہو اور عورت ضعیف تو ضرور لڑکا پیدا ہوگا۔ پروفیسر گارنیٹر اور بقراط و آلیپی وغیرہ اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ حاملہ کے خیالات سے اس کی اولاد

نرینہ یا مادینہ پیدا ہوتی ہے +

ڈاکٹر تھیوری نے مویشیوں میں کئی تجربے کئے ہیں- اور ان تجربوں کی بنا پر وہ اس فیصلہ پر آئے ہیں کہ اولاد کی جنسیت وقت جماع پر منحصر ہے یعنی مویشیوں میں مادہ کے گربھنے اور عورتوں میں حیض آنے کے بعد ایسے خاص وقت ہیں کہ اگر اُن میں جماع کیا جائے۔ اور اس جماع سے بیضہ ملقح ہو تو اس سے جنسیت اولاد بھی جُدا جُدا ہوتی ہے- مثلاً اگر حیض آنے کے بعد فوراً ہی جماع کیا جائے تو اولاد ہمیشہ مادہ پیدا ہوگی- اور اگر زمانۂ طہر کے ختم ہونے یعنی حیض آنے کے تھوڑا ہی عرصہ پہلے جماع کرنے سے حمل قرار پائے تو اس حمل سے اولاد نرینہ پیدا ہوگی اسکے فرق کی وجہ سے پروفیسر کارپنٹر یہ بتلاتے ہیں کہ آخر میں اولاد نرینہ اس وجہ سے پیدا ہوتی ہے کہ بیضہ اُس وقت تک مکمل ہو چکا ہوتا ہے- اور عرصہ تک اسکو حرارت بدن کے اندر رہکر کمال حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے +

پروفیسر بلاس (انگلستان کا ایک نامی فاضل) کا قول ہے کہ مولود کی جنسیت کا فرق اس غذا اور پرورش پر منحصر ہے جو ایام حمل میں حاملہ کو دی جائے- پروفیسر ممدوح نے مختلف ممالک کا حال دریافت کیا- اور نر و مادہ اولاد کی پیدائش کا مقابلہ کر کے نسبتیں دریافت کیں- تو اس مقابلہ اور تحقیق و تجسس سے اسے معلوم ہوا کہ جب غذا اُسے بکثرت ہو تب لڑکیاں اور جہاں کھانے پینے کی تنگی ہے وہاں لڑکے زیادہ پیدا ہوتے ہیں- کوہستانی ملکوں میں جہاں خوراک بافراط میسّر نہیں آسکتی وہاں بھی لڑکیوں کی نسبت لڑکے زیادہ پیدا ہوتے ہیں +

پروفیسر کروسن لکھتا ہے کہ جب غذا مقوی اور نہائت پسندیدہ ملتی ہے تو جنسیں نر ہوتا ہے اور جب غذا اسکے برخلاف ہو تو مولود اکثر مادہ ہوتی ہے- دیگر اور چند حکیموں و ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ جنسیت کے مقرر ہونے میں والدین کی عمروں کا بھی بہت کچھ تعلق ہے- ملک جرمنی کے مشہور ڈاکٹر ایم ہافکر نے ایک نقشہ تیار کیا ہے- جس میں بلحاظ عمر کے نر و مادہ اولاد پیدا ہونے کی اوسطیں لکھیں ہیں اس نقشہ میں دکھلایا گیا ہے کہ مختلف عمروں میں سو لڑکی پیچھے کتنے لڑکے پیدا ہوتے ہیں +

والد چھوٹا بہ نسبت والدہ کے	۷۶	۹۰
والد اور والدہ ہم عمر	۰٫	۹۰
والد ایک لغائت ۶ برس بڑا والدہ سے	۲۴ ر	۱۰۳

والد ۶ لغایت ۹ برس بڑا والدہ سے	...... ۷ ء	۱۲۴
" ۹ " ۱۸ " "	...... ۷ ء	۱۴۳
والد ۱۸ یا زیادہ برس بڑا والدہ سے	...... ۰ ء	۲۰۰

نقشہ مندرجہ بالا سے ظاہر ہے کہ جس قدر مرد کی عمر زیادہ ہو اُسی قدر اولاد میں لڑکے بہ نسبت لڑکیوں کے زیادہ ہونگے۔ چنانچہ آجکل تمام یوروپ کی مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ رائے درست ہے کیونکہ رواج ملک کی وجہ سے یوروپ میں عموماً مرد عورتوں سے زیادہ معمر ہوتے ہیں لہذا تمام یوروپ کی اوسط لگانے پر معلوم ہوتا ہے کہ عورت مرد کی باہم یہ نسبت ہے کہ ۱۰۶ مرد اور ۱۰۰ عورتیں +

ایک دوسرا مسئلہ جسکے حامی ایشیا اور یوروپ کے تمام حکیم پائے جاتے ہیں

وہ یہ ہے کہ عورت مرد کی دائیں طرف نر کے لئے مخصوص ہے اور بائیں طرف کے اعضاء مادہ کے لئے مخصوص ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دایاں خصیہ نر حیوانات منی پیدا کرتا ہے اور دائیاں بیض بھی نر ہی بیضہ بشر پیدا کرتا ہے۔ برعکس اس کے بایاں خصیہ مادہ حیوانات منی اور بایاں بیض مادہ بشر پیدا کرتا ہے دایاں خصیہ بائیں بیض کے بیضہ کو ملقح نہیں کر سکتا اور نہ دائیں بیض کا بیضہ بائیں خصیہ کی منی سے ملقح ہو سکتا ہے۔ جماع سے حمل اسی وقت قرار پاتا ہے جب دائیں بیضہ کی منی بائیں بیض کے بیضہ سے اتصال پائے۔ اور بائیں خصیہ کی منی اس وقت استقرار حمل کا ذریعہ ہو سکتی جبکہ بایاں بیض اس سے ملاقی ہو +

اگر خوراک میں زیادہ تر عورت البیومی نس مرکبات (جن کو عربی میں اجزا کے سورجیہ کہا جاتا ہے) کا شب و روز بکثرت استعمال جاری رکھیں تو یقیناً اس کی اولاد نرینہ پیدا ہوگی شاہ روس کے ہمیشہ لڑکیاں پیدا ہوتی تھیں۔ مگر دو درجن حکماء نے ملکہ کو نیٹرجی ٹس یعنی البیومی غذا کی تاکید کی۔ اور اس ملکہ شہنشاہ روس نے اس پر عمل کیا تو موجودہ ولیعہد (یعنی لڑکا) پیدا ہوا (تولد ہوا) +

ایسی غذا پنیر۔ دہی۔ دودھ۔ آرد گندم۔ مٹر۔ لوبیا۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ گوشت مچھلی وغیرہ میں بکثرت پائی جاتی ہے +

اور یہ بھی تحقیق ہو چکا ہے کہ جس رنگت کی غذا زیادہ تر حاملہ کو دی جائے اُسی رنگ کا بچہ

تولد ہوتا ہے۔ چاول۔ دودھ وغیرہ کے استعمال سے اولاد کی رنگت گوری چٹی اور چنے مسور۔ باجرا۔ بینگن وغیرہ کھانے سے ہر ایک بچی بچے کا رنگ سیاہی مائل ہوا کرتا ہے +

حاملہ کی پہچان اور لڑکا لڑکی معلوم کرنیکی حکمت

سب سے اوّل حیض کا بند ہونا بھی قرار حمل ایک مقدم علامت ہے۔ مگر مرض اقتباس طمث سے بھی اس مرض کا دھوکہ ہو سکتا ہے۔ اگر ایک تندرست عورت کو معمولی حیض آتا ہو۔ یا کسی ماہ میں فوراً بند ہو جائے تو قرار حمل کی ایک بڑی علامت ظاہر ہوتی ہے +

منہ میں پانی بھر آنا یہ بھی حمل کی نشانی ہے جو شروع ایام میں واقع ہوتی ہے کبھی حاملہ کے منہ میں ایسا کثرت سے پانی آتا ہے کہ ہر وقت تھوک تھوک کر دق آجاتی ہے جب حمل قرار پائے تو پہلے ایام کے تین چار ہفتے صبح کیوقت اکثر حاملہ مستورات کا جی متلانا اور بعض کو ابکاریاں بھی آیا کرتی ہیں جو چوتھے مہینے آپ ہی آپ بند ہو جاتی ہیں لیکن بہت سی عورتوں کو آخر تک یہ شکایت رہتی ہے۔ جس کے سبب سے حاملہ لاغر اور کمزور ہو جایا کرتی ہے۔ اندام نہانی سے حمل کے ایام میں رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہے +

حمل ہو جانے پر دو ماہ کے بعد پستان بھی بڑھنے لگتے ہیں۔ بھٹنوں کے گرد نیلے رنگ کے حلقے پڑ جاتے ہیں +

چوتھے پانچویں ماہ اچھی طرح سے سب علامتیں نظر آجاتی ہیں +

حمل نرینہ دائیں طرف معلوم ہوتا ہے اور مادہ کا بائیں جانب یعنی اگر حمل میں لڑکا ہوگا تو حاملہ کا شکم (کوکھ) دائیں طرف سے بھاری ہوگا۔ اور لڑکی ہو تو بایاں رخ وزنی اور ابھرا ہوا دکھائی دیتا ہے +

عورت جو کام شروع کریگی لڑکے کے حمل سے دائیں پہلو سے اور حمل لڑکی کا ہوگا تو بائیں پہلو سے کرنے لگیگی مثلاً حمل میں لڑکا ہوگا تو تمام اعضاء دائیں جانب کے بھرے ہوئے ہونگے وہ بیٹھی ہوئی اُٹھیگی تو دایاں ہاتھ زمین پر ٹیک کر اُٹھیگی چلنے لگیگی تو پہلے دائیں پاؤں کو اُٹھائیگی۔ یونہی اولاد نرینہ کا ہو تو سب کام اس کے برعکس ظہور میں آئینگے +

حمل میں اگر لڑکا ہوگا تو تمام عادات و اطوار حاملہ کے مردانہ وار نظر آئینگے +

لڑکے والی کے خیالاتِ شاندار و باحوصلہ ہونگے وہ خوبصورتی میں ترقی کرنے لگیگی +
لڑکے والی کی خواہشات اچھی چیزوں پر متوجہ ہوگی مثلاً عمدہ قسم کے امیرانہ کھانے پسند کریگی
پلاؤ وغیرہ کی خواہشات کریگی۔ اور لڑکی والی مٹی کوئلے کی راغب ہوگی۔ اُس کو تیز ترش سستی
اور ناکارہ اشیاء زیادہ تر پسند آوینگی +
جس کے پیٹ میں اولاد نرینہ کا حمل ہوگا۔ اُسکی رنگت اور صفائی بشرہ سرخی مائل اور گرد
کثافت سے پاک ہوگی۔ لڑکی کے حمل سے رخ کی رنگت پھس پھسی اور پھیکی پھیکی وضع کی ہوگی
یہ امر مسلمہ اور تحقیق شدہ ہے کہ اگر عورت کے بطن میں لڑکا ہوگا تو اُسکی داہنی آنکھ میں
سُرخی ضرور ہوگی اور وہ کچھ نہ کچھ بائیں آنکھ سے ضرور بڑی ہوگی۔ برخلاف ہو تو حمل میں ضرور
لڑکی کا احتمال ہے +
لڑکے والی کو نیند کی حالت میں خواب بہت کم آیا کرتے ہیں اور جس قدر خواب آتے ہیں
اچھے اور پسندیدہ آتے ہیں۔ لڑکی والی کو ہمیشہ ہر حالت میں ڈراؤنے خواب کثرت سے آتے ہیں
حمل میں لڑکا ہو تو عورت کا دل جماع سے متنفر ہو جاتا ہے مگر اولاد مادینہ کے حمل سے
یہ خواہش بکثرت پیدا ہوتی ہے اور سیری بھی کم ہوا کرتی ہے +

حمل کے امراض اور اُنکا مجرب علاج

سر کا درد۔ کاہو دو تولہ۔ کافور و صندل دو دو ماشہ۔ عرق گلاب میں گھسکر پیشانی پر لیپ
کریں فوراً آرام ہوگا +
نیم سر کا درد۔ یعنے درد شقیقہ ہو تو چار دن تک روٹی نہ کھائیں اور صرف دودھ
و جلیبی کھلایا کریں +
بیخوابی۔ سر پر بادام روغن کی مالش کیا کریں کدو اور خرفہ کی ترکاری کھلایا کریں
رات کو سوتے وقت بھنگ کے بیج بھنیں گے۔ دودھ میں پیسکر پاؤں کے تلووں پر لیپ کیا کریں
درد دانت۔ ادرک کی گرہ چھیلکر نمک ملا کر اُس کو آگ پر گرم کر کے چبائیں اگر سوراخ ہو
تو کلوروفارم یا دارچینی اور لونگ کا تیل مقام درد سوراخ پر لگائیں +
کثرت بزاق۔ یعنی زیادہ تھوکیں آنا۔ گوشت اور شراب و مصالحدار غذا سے پرہیز

کرائیں کیکر چھال پانی میں اٹا کر قدرے پھٹکڑی حل کرکے کلیاں کرایا کریں +

پستان کا درد۔ گرم پانی میں چنبیلی کا تیل ملا کر مالش کیا کریں +

کھانسی کی شکایت ہو تو پانی قطعی بند کرا دیں اور جب بھی پیاس لگے تو عرق گاؤزبان پینے کو دیں۔ یا مندرجہ ذیل چٹنی بنا کر استعمال کریں یہ نسخہ بالخصوص خشک کھانسی کو سود مند ہے گل گاؤزبان۔ زرورد۔ گل بنفشہ۔ خطمی۔ خبازی۔ سپستان۔ بیخ سونف۔ اصل السوس۔ عناب۔ سب ہموزن سفوف کرکے بہی کے رب میں ملا کر کام میں لائیں +

ہول دل۔ یعنی دل کا دھڑکنا۔ ہر روز صبح کے وقت دو تولہ مربہ آملہ اور دو یا تین سونے کے ورق کھلایا کریں۔ یا رُب سیب بقدر ۳ تولہ۔ عرق بید مشک ۷ تولہ میں حل کرکے دیا کریں

غشی۔ جسم کا لباس ڈھیلا کر دیں۔ منہ پر عرق گلاب و کیوڑہ کے چھینٹے لگائیں ایک شیشی میں تولہ بھر چونا اسی قدر نوشادر قدرے پانی میں حل کرکے ڈالیں اور حاملہ کو سنگھا دیں +

متلی اور قے۔ صبح کے وقت گائے کے دودھ میں سوڈا واٹر ملا کر دیا کریں اور لیموں کاغذی یا رُب زرشک استعمال کرائیں غذا لطیف اور زود ہضم کھلانی چاہیے +

قبض کا عارضہ ہو تو رات کو سوتے وقت دو ڈیڑھ تولہ مربہ ہلیلہ یا گلقند دودھ کے ساتھ کھلائیں یا دودھ میں بادام روغن حل کرکے دیں +

دست جاری ہو جائیں تو جوارش آملہ دیا کریں۔ غذا دہی چاول یا ساگودانہ تجویز کریں +

پیشاب کا بند ہونا۔ عرق مکو۔ عرق کاسنی ملا کر پلایا کریں +

سفید رطوبت کا بہنا۔ پھٹکڑی۔ گلنار۔ مائیں۔ ہموزن سفوف کرکے بقدر ۱ تولہ سیر بھر نیم گرم پانی میں حل کرکے پچکاری لگایا کریں +

بخار۔ اگر جاڑے سے آوے تو چار ریکا کر اس میں تین تولہ کے قریب گلقند حل کرکے پلائیں اگر بغیر جاڑہ لگنے کے ہو تو کاسنی کی جڑ ۹/۱ ماشہ گھوٹ کر چھان کر پلائیں +

مربہ ہلیلہ یا کسٹرائل یعنی روغن بید انجیر یا بادام دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں اور قبضی رفع کرائیں بہت تھوڑی مقدار میں کونین بھی استعمال کرا سکتے ہیں +

حائضہ اور حاملہ کے لئے احتیاطیں

ہوا اور پانی پاک و صاف استعمال کرے +

غذا زود ہضم اور نباتاتی کھائے۔ مونگ کی دال۔ پالک۔ پلول۔ کدو۔ دودھ۔ کھچڑی۔ فرنی ساگودانہ۔ دلیا۔ دہی۔ مکھن مفید ہیں +

میوہ جات سے انگور۔ سیب۔ انار۔ آم۔ سردہ۔ سنگترہ استعمال کرے +

نفاخ اور دیر ہضم چیزیں نہ کھائے۔ مثلاً باجرہ۔ نخود۔ موٹھ۔ جوار۔ مٹر۔ سیم۔ آلو۔ اروی۔ کھیرہ۔ ککڑی۔ پھوٹ۔ امرود۔ سنگھاڑہ۔ شکر قندی۔ گوشت۔ شراب۔ ایسی تمام چیزوں سے حاملہ اور حیض والی عورت پرہیز رکھے +

لباس پاک و صاف اور سادہ رکھے +

حیض والی عورت کو جب تک خون آتا ہے۔ نہانا نہ چاہئے مگر حمل والی کو نیم گرم پانی سے ہر روز نہانا مفید ہے

اُچھلنا۔ کودنا۔ یکہ۔ بگھی کی سواری کرنا منع ہے۔ ہاں چہل قدمی ضرور کرنا چاہئے جماع دونوں کے لئے ازحد نقصان کا باعث ہے +

غم و فکر۔ تشویش اور ڈرنے والے کاموں سے نفرت و قطع تعلق رکھے کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے +

خیالات ہمیشہ پاکیزہ رکھے۔ عورتوں مردوں سے میل و جول اور سلوک رکھے۔ ہر وقت ہشاش بشاش اور فرخندہ رو رہے +

حیض والی کو آگ تاپنا بھی قطعی منع ہے +

فصد اور مسہل دونوں کے لئے خطرناک ہے +

ہیضہ۔ طاعون۔ چیچک اور خسرہ والی عورت سے دونوں کو دور رہنا چاہئے +

حمل کاذب یا رجا کی تشریح و علاج

غلیظ۔ ردی اور مرطوب اغذیات کے استعمال سے اور ورزش وغیرہ نہ کرنے سے کئی ایک عورتوں کو یہ مرض پیدا ہوا کرتا ہے۔ جس میں حمل ہو جانے کا شبہ ہوا کرتا ہے حقیقت میں رحم کے اندر گوشت کا ایک لوتھڑا سا پیدا ہو جاتا ہے جو دن بدن بڑھنے لگتا ہے۔ عورت کے تمام اعضاء متورم ہونے لگتے ہیں۔ حیض بند ہو جاتا ہے اور انسان کو پورا پورا یقین ہو جاتا ہے

کہ عورت حاملہ ہے۔ مگر یہ محض دھوکہ ہوتا ہے +

ہم نے حاملہ کی علامات دوسرے ایک مضمون میں واضح کر دی ہیں۔ اگر پانچویں مہینے جننے کے حرکات محسوس نہ ہوں۔ نبض میں دوگنی رفتار نہ ہو جائے۔ تو حمل کاذب سمجھو +

عورت کی فرحت بھوک اور قوت ہاضمہ بجائے ترقی کے الٹے رخ نمایاں ہو تو رجا کی بیماری تصور کرو +

علی الصبح دو تین تولہ شہد میں چند تولہ تازہ کنوئیں کا پانی حل کر کے پلاؤ۔ اگر زیر ناف قدرے درد ہونے لگے تو حمل ہے ورنہ رجا کی بیماری ہے +

علاج۔ جب تحقیق ہو جائے کہ حمل مطلقاً نہیں ہے تو تین چار مسہل پے در پے دیں یا مندرجہ ذیل نسخہ چالیس یوم تک استعمال کرائیں +

نسخہ۔ سنا مکی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ گل قطن۔ تربد شیر خشت۔ زیرہ۔ درونا گیسر۔ ہیلون ریشیں پیپل سب ہموزن۔ شہد دو چند ڈالکر معجون سی بنا لیں۔ خوراک دو تولہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ +

دیگر گولیاں مسہلہ۔ غاریقون۔ پوست بیخ مدار۔ سقمونیا ولایتی۔ ہر ایک چھ ماشہ مصبر زرد۔ عصارہ ریوند ایک ایک تولہ۔ گل قند بنفشہ۔ تین چار تولہ ڈالکر رگڑ کر گولیاں بنائیں علی الصباح دو ماشہ گرم پانی سے کھلائیں +

حمل میں بچہ کی ماہ بماہ کیفیت کا بیان

حمل قرار پانے سے چودہ دن بعد جنین کی لمبائی ایک انچ کے بارھویں حصہ کے برابر تین ہفتہ کے بعد ایک انچ کے دسویں حصہ کے برابر ہوتی ہے۔ چوتھے ہفتہ میں مع دو جھلیوں و رطوبت کے ریٹھے کے تخم کے برابر ہوتا ہے۔ اور جھلیوں کو الگ کر کے دیکھیں تو سیاہ چیونٹی کی شکل کا بھبھوی طرز کا مضغہ نظر آتا ہے۔ پانچویں ہفتہ میں ایک انچ کے چوتھائی حصہ کے برابر ہوتا ہے چھٹے ہفتہ میں ناک و آنکھ و منہ و کان کے سوراخ نظر آتے ہیں دھڑ و سر میں فرق نمایاں ہوتا ہے۔ آنتوں کا بننا شروع ہو جاتا ہے۔ وزن ۲۰ رتی سے ۳۷ رتی کے قریب ہوتا ہے ساتویں ہفتہ میں لمبائی ایک انچ سے دو انچ تک اور وزن ایک تولہ کی مقدار کا ہو جاتا ہے +

دو مہینے کا جنین ڈیڑھ انچ سے چار تک لمبا اور آٹھ ماشہ سے ۲۰ ماشہ تک وزنی ہوتا ہے۔ ناک و لب کی بنیاد اور آنکھوں کا حلقہ نظر آتا ہے۔ بازو و پاؤں سینہ سے الگ ہو جاتے ہیں۔ لڑکی ہو تو شرمگاہ اور لڑکا ہو تو ذکر دکھائی دیتا ہے۔ مقعد کے مقام پر سیاہی مائل ایک نقطہ سا نظر آتا ہے +

تین مہینے کا جنین دو سے چھ انچ لمبا آدھی چھٹانک سے ڈیڑھ تک وزنی ہوتا ہے۔ اور آنکھ و منہ بند اور انگلیاں علیحدہ ہوتی ہیں۔ چار مہینے کا جنین ساڑھے چار انچ سے ساڑھے پانچ تک لمبا۔ سوا۔ یا ڈیڑھ چھٹانک سے ساڑھے تین یا چار چھٹانک تک وزنی۔ منہ بڑا و کھلا ہوا۔ ناخن و بپتہ نمودار ہوتا ہے۔ اعضاء تناسل کے دیکھنے سے جنسیت میں صاف فرق نظر آتا ہے۔ جلد سخت و گلابی رنگت کی نظر آتی ہے امعا اثنا عشر میں جنین کا فضلہ دکھائی دیتا ہے +

پانچویں مہینے جنین کی لمبائی چھ سے ساڑھے دس انچ تک۔ اور وزن پانچ چھٹانک سے آدھ سیر تک ہوتا ہے۔ سر بڑا۔ ناخن خوب نمایاں۔ دل و گردے بہت بڑے۔ جلد پر چکنا ہٹ اور مسام پیدا ہو جاتے ہیں اور مضغہ میں جان پڑ جاتی ہے +

چھٹے مہینے جنین کی لمبائی آٹھ سے ساڑھے تیرہ انچ۔ وزن آدھ سیر سے ایک سیر اور آدھ چھٹانک تک۔ چہرہ سرخ بال سفید آنکھوں میں بینائی کا جوہر داخل ہو جاتا ہے +

ساتویں مہینے طوالت گیارہ سے سولہ انچ تک۔ وزنی ایک سیر سے سوا دو سیر تک۔ جلد گلابی و سبز و چکنی۔ آنکھ کے پپوٹے کھلے ہوئے۔ دماغ کے تمام خانہ ہائے گوشت سے پُر ہو جاتے ہیں بپتہ گردے اور خصیے اپنے اپنے کام کی ترویج و تنسیخ میں لگ جاتے ہیں جسم کے خط و خال اور بالوں کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں +

آٹھویں مہینے جنین کا طول چودہ سے اٹھارہ انچ۔ وزن ڈھائی سیر۔ جلد کی رنگت پھیکی و زردی مائل۔ ناخن انگلیوں تک۔ مسوڑوں کے اندر دانتوں کا نشان سر کے بال کا غذ کے برابر پیدا ہو جاتے ہیں +

نویں مہینے یعنی پورے ایام کا جنین سولہ سے بیس بائیس انچ تک لمبا ہو جاتا ہے وزن سوا دو سیر سے ساڑھے تین سیر تک جا پہنچتا ہے۔ سر پر پون انچ سے ایک انچ تک لمبے بال۔ جلد چکنی۔ مردوں کے فوطے خصیوں میں اتر آتے ہیں۔ فضلہ بڑی آنتوں کے نچلے حصہ میں داخل ہوا کرتا ہے +

پیدا ہوتے ہی بچہ کو دیکھا جائے تو سر آگے سے پیچھے کو زیادہ لمبا اور دیگر اعضاء کے مقابلہ پر بڑا چہرہ چھوٹا پنجرا کشادہ۔ شکم کا بالائی حصہ کشادہ۔ اور زیریں گاؤدم ہوتا ہے پاؤں بہ نسبت ہاتھوں کے چھوٹے۔ آنکھوں کے پپوٹے کھلے ہوئے ہوتے ہیں +

حمل میں اناث و ذکور کا مضغہ بدل دینا

جس عورت کو ڈیڑھ یا دو ماہ کا حمل ہو۔ اُس کے لڑکے یا لڑکی کے عنوان معلوم ہو جائیں تو اُس کی ہیئت بدل جاتی ہے +

اگر عورت کے بطن سے اولاد نرینہ پیدا کرنے کا اشتباہ ہو۔ اور تم لڑکی پیدا کرنا چاہو تو اس کی تمام غذا بدل دو۔ مثلاً وہ غذا جس میں البیومی نس اجزا (جنکا ذکر اور جگہ درج ہو چکا ہے) بالکل نہ کھایا کرو۔ اور نشاستہ جیسے یعنی کاربو ہیڈریٹس قسم کی غذا کثرت سے کھلانا چاہیے۔ ایسی غذائیں کھانڈ گنا۔ شکر قندی چقندر۔ شہد۔ نشاستہ۔ گندم۔ آلو۔ چاول۔ اراروٹ اور ہر قسم کے میوہ جات (میٹھے) زیادہ تر استعمال کرانا چاہیئے +

نیز عورت کو اِس بات کی تاکید کریں کہ وہ ہر ایک کام بائیں ہاتھ سے کرے۔ اور ہر وقت لڑکی پیدا ہونے کا خیال دِل میں بٹھائے +

اگر لڑکا پیدا ہونے کی ہوس ہو تو تمام غذائیں البیومی نس اجزاء کی استعمال کرائیں جن کی تشریح گذشتہ ایک مضمون میں درج کی گئی ہے +

اگر لڑکی پیدا کرنے کی تمنا ہو تو شب و روز آرام و آسائش زیادہ دیں۔ خوراک کا بالخصوص زیادہ خیال رکھیں +

اگر حمل میں چار ماہ گذر چکے ہوں تو یہ عمل کارگر نہ ہوگا۔ لہذا شروع کے ایام میں ہی یہ تجاویز کامل ہونگی +

ایک اور بات ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ اگر تم لڑکا یا لڑکی پیدا کرنا چاہو۔ تو یہ تمام تفاوت اُس حالت میں ٹھیک ہوگی جبکہ مرد و عورت آئندہ سے مجامعت کی قطعی قسم کرلیں گے ورنہ یہ عمل درست نہ اُتریگا +

نوٹ

جوڑے بچوں کی پیدائش

یہ حقیقت آگے بھی ایک مضمون میں بیان کی گئی ہے۔ کہ مادہ کے جسقدر پستان ہوتے ہیں اُسی قدر بچے پیدا ہونے یا ہو سکتے ہیں۔ ویسے عورت کے رحم میں عام طور پر ایک ہی مضغہ ٹھیک طور پر نشوونما پاسکتا ہے۔ اور یہ ایک راز ہے کہ جس طرح کھانڈ کے کھلونے حلوائی لوگ سانچوں میں ڈھالتے ہیں ایسے ہی والدہ کے رحم میں مولود کی ہیئت بنتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض بچوں کی ایک آنکھ یا ناک یا کان وغیرہ کی ایک خاص علامت ہی نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس سانچے کا وہ گھر بند ہو چکا ہے +

جوڑے بچے اُس عورت کے رحم میں ترکیب پاتے ہیں جس کی اندرونی ہیئت میں ہی دو خانے بن چکے ہوتے ہیں۔ یا اِس حالت میں جوڑے بچے تولد ہوتے ہیں جبکہ ایک شخص کی صحبت سے ایک دفعہ حمل قرار پائے اور بعد ازاں اُسی دِن یا دو چار دن بعد دوسرا مجامعت کرے اور اُس حالت میں بھی عورت کے بیض کے اجرام نطفہ کی تفویض پکڑنے کے قابل ہوں تو ضرور دونوں مردوں کے بیرج سے ہر دو بچے تولد ہونگے +

بعض اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ایک ہی مرد ایک ہی بار مجامعت کرتا ہے مگر دو جگہ اُس کا بیرج منقسم ہو جاتا ہے لہذا دو ہی بچے پیدا ہوتے ہیں +

اگر ایسے بچے جُڑے ہوئے ایک ساتھ پیدا ہوں تو اُن کی زندگی امید بہت کم رکھنی چاہئے۔ اور اگر یہ زندہ رہجائیں تو اُن دونوں کی عادات یکساں ہونگی۔ لیکن وہ بچے جو یکے بعد دیگرے کچھ وقفہ لیکر تولد ہوتے ہیں۔ اُن کا زندہ رہنا بھی یقینی طور سے ہوتا ہے اور اُن کے افعال وخواص بھی الگ الگ ہوتے ہیں +

زچہ کے لئے نہائت مفید دستورالعمل

وضع حمل کا وقت عورت کے لئے نہایت نازک وقت ہوتا ہے۔ لہذا اس وقت اگر پوری پوری احتیاط نہ برتی جائے تو اُسکی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ہمارے ملک کی جاہل عورتیں

زچہ اور دایہ ہر دو کو میلے اور ناپاک کپڑے پہناتی ہیں۔ تاکہ پریوں بھوتوں کا ان پر سایہ نہ آئے
یہ سخت غلطی ہے اس سے عورت اور بچے کو کئی قسم کے امراض میں پھنسنے کا خدشہ ہے +

زچہ کا کمرہ کھلا اور روشن اور ہوا دار ہونا چاہئیے۔ اور اس میں انگیٹھی سلگائی جائے تو بھی دو یا تین دروازے اسکے ضرور کھلے رکھیں۔ اور بیشک انگیٹھی ہر وقت سلگتی رہے مگر دھواں ہرگز نہ ہونا چاہئیے +

دایہ تجربہ کار اور عقلمند ہونی چاہئیے۔ وہ اپنا تمام سامان اپنے پاس رکھے۔ تاکہ ضرورت کیوقت اسے دوڑنا بھاگنا نہ پڑے +

جب عورت کو دردزہ کی علامت پیدا ہو اسوقت اس کے کمرہ میں صرف دایہ یا زیادہ سے زیادہ ایک عورت باحوصلہ و نزدیکی رشتہ دار زچہ کے پاس رہے بہت زیادہ مجمع نہونے دیں کم عقل دایہ اکثر عورتوں کو بوقت وضع حمل اُٹھنے بیٹھنے کی مشق کرا دیتی ہیں۔ اور اسکو آسانی ولادت کا نسخہ سمجھتی ہیں لیکن ان کی سراسر غلطی ہوتی ہے۔ کیونکہ ایک تو زچہ اس ناگوار کشمکش سے تھک جاتی ہے دوسرے بعضوں کو بچہ دان کی تھیلی فم رحم کے کھلنے پر پھٹ جاتی ہے جس سے ولادت میں سخت دشواری ہوتی ہے +

جب بچہ پیدا ہو جائے تو زچہ کو کم از کم دس گیارہ دن مکمل طور سے آرام دینا چاہئیے بچہ کے پیدا ہونیکے بعد فوراً ہی اُس کمرہ میں ہجوم و شور و غل نہ ہونے دیں۔ زچہ کے کمرہ کو سردی گرمی سے محفوظ رکھیں۔ اس کا بستر و لباس نہایت خشک اور پاک و صاف رکھنا لازم ہے اگر پیدائش کے وقت اور بعد کے چند ایام میں ایک دن میں دو دو دفعہ بھی اس کی پوشاک اور نیچے کی بچھائی بدلنی پڑے۔ تو بھی دریغ نہ کرنا چاہئیے۔ مگر کسی صورت سے گیلا بستر یا کوئی کپڑا اس کے اوپر نیچے استعمال نہ کیا جائے +

اگر بچہ پیدا ہونے سے دس گیارہ دن پہلے عورت سے کام کاج گھر کا لینا شروع کر لوینگے تو اُس کے رحم سے خون جاری ہوگا۔ جس کا بند ہونا مشکل ہو جائیگا اور رحم کیچلت سکڑ جائیگی جس سے آئندہ تمام عمر حمل* نہ ہوگا +

* یہاں پر ہمارے ناظرین اعتراض اُٹھا سکتے ہیں کہ گنواری عورتیں کھیتوں میں بغیر دایہ کے بچہ جنتی ہیں اور اسیوقت کام کاج میں لگ جاتی ہیں لیکن ہمارے ناظرین پڑھے لکھے ہونگے نہ کہ گنوار لوگ۔ لہذا باغی پودوں کی پرورش دبول کی حفاظت کا مقابلہ ہے +

بچہ پیدا ہونے کے ایک ماہ تک زچہ کو ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا منع ہے۔ ورنہ نفاس بند ہو جائیگا۔ اور تمام اعضاء میں درد شروع ہو جائیگا۔ اسواسطے ہاتھ مُنہ دھونے اور نہانے میں گرم پانی ہی استعمال کرنا چاہیئے +

جب بچہ پیدا ہو تو فوراً ہی اُسکو دودھ نہ دینا۔ بلکہ پیدائش کے وقت قدرے قند سیاہ و بادام روغن چٹائیں۔ بعد پانچ چھ گھنٹہ کے جبکہ عورت کی طبیعت بحال ہو تو گرم پانی سے چھاتیاں دھو کر اور ہر ایک پستان سے چند قطرہ دودھ نکال کر بچّہ کو دودھ پلائیں اگر فوراً ہی دودھ پلانا شروع کر دیں تو ایک تو بچّہ کے لئے وہ دودھ مضر صحت ہوگا۔ کیونکہ اُس میں خُون کا جوش بھرا ہوتا ہے۔ دوسرے زچہ کی طبیعت اُسوقت ازحد نازک حالت میں ہوتی ہے۔ بچّہ پیدا ہونیکے بعد ایک ماہ تک نفاس کو بند نہ کرنا چاہیئے اور اُس کے جاری رکھنے کی یہی ترکیب ہے کہ زچہ کو کسی قسم کی کچّی ترکاری دبقولات میوہ جات وغیرہ نہ کھانے دیں۔ اور سرد پانی کو ہاتھ نہ لگانے دیں اور یہ رطوبت یعنی نفاس جس کو ڈاکٹر لوگ لوکیا۔ اور علم طب یونانی میں نفاس بولتے ہیں۔ بچہ پیدا ہونیکے بعد پورا ایک ماہ جاری رہتی ہے۔ اس کی رنگت اوّل خون آمیز سرخ۔ چند یوم بعد سبزی مائل اور پھر مٹیالی سی ہو جاتی ہے۔ اگر یہ رطوبت یعنی نفاس بند کر دیا جائے تو زچہ کو پرسوت کا بخار شروع ہو جاتا ہے۔ جس سے اُس کا بچنا محال ہو جاتا ہے۔ زچّہ کی غذا زود ہضم اور لطیف ہونی چاہیئے۔ مثلاً دودھ۔ اراروٹ۔ ساگودانہ۔ کھچڑی وغیرہ +

زچہ کے امراض معہ علاج

اگر زچہ کو وضع حمل کے بعد چلنے پھرنے کی عام اجازت دے دی جائے تو اُس کے رحم پر دباؤ پڑنے سے بکثرت خون خارج ہونے لگتا ہے۔ جس سے زچہ کا چہرہ فوراً زردی مائل ہو جاتا ہی نبض ہتواتر چلتی ہے جسم پر سرد پسینہ آتا ہے۔ اُسکی آنکھوں کے روبرو تاریکی آیا کرتی ہے اور بہت عورتوں کو غشی کا عارضہ و تشنج لاحق ہوا کرتا ہے +

علاج۔ بیمار کو فوراً بستر پر لٹائیں اور کمرے کے تمام کواڑ کھولدیں اور پنکھا کریں یا جاڑے کا موسم ہو تو بھی اُسے ٹھنڈی ہوا پڑنے دیں +

گرم پانی میں پھٹکری حل کر کے دو تین دفعہ رحم کے اندر پچکاری کریں +
دودھ میں بیضہ مرغ پھینٹ کر پلائیں یا برانڈی بقدر پانچ چھ تولہ پلائیں +

نفاس کا بند ہو جانا

اگر نفاس رک جائے تو زچہ کو پرسوت کا بخار شروع ہو جاتا ہے۔ یہ بخار عموماً وضع حمل کے دو تین دن کے بعد بھی شروع ہوتا ہے۔ جاڑا دیکر بخار چڑھتا ہے۔ رحم کے مقام پر مریضہ کو درد بھی ضرور رہوا کرتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ بعضوں کو دست اور قے بھی آتے ہیں چھاتیوں میں دودھ خشک ہو جاتا ہے۔ اکثر عورتوں کے جسم پر سرخ رنگت کے دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔ بعض عورتوں کو شب و روز بخار برابر یکساں رہتا ہے۔ طبیعت میں پریشانی و ہذیان کی زیادتی ہوتی ہے ایسی عورتیں بہت کم جانبر ہوتے ہیں۔ مگر جن کا بخار چند گھنٹہ زور دیکر اتر جاتا ہے۔ وہ عموماً تندرست ہو جاتی ہیں +

اس مرض سے نمونیا۔ سوزش۔ پردہ حفاق۔ خصیۃ الرحم۔ سوزش گردہ وغیرہ کی بیماریاں بھی لاحق ہو جاتی ہیں +

علاج۔ مریضہ کا لباس۔ بستر اور کمرہ پاک وصاف رکھو۔ اس مریضہ کے ساتھ کسی تندرست عورت کو ہرگز نہ چھونے دیں +

پرسوت والی عورت کا رحم بذریعہ پچکاری دو یا تین دفعہ ایک دن میں دھلانا چاہیئے۔ اور اسکی ترکیب یہ ہے کہ ایک پائنٹ پانی میں چار گرین ملنگینیٹ آف پوٹاش ڈلوائیں اور اچھی طرح حل کر کے کام میں لائیں۔ رحم کے مقام پر پولٹس باندھیں یا سینکدیں +

پولٹس السی کا بنوا کر استعمال کریں یا مندرجہ ذیل نسخہ کا سینک دیں +

پوست یعنی کوکنار ۲ تولہ۔ مائیں خورد ۳ تولہ۔ مصبر۔ کیسو کے پھول ہر ایک ایک تولہ ابرسا چھ ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ جب ڈیڑھ سیر پانی رہجائے۔ تو دو بوتلوں میں بھر کر باری باری سے سینک و ٹکور کریں +

مندرجہ ذیل نسخہ جات پینے کو دیں

ڈاکٹری نسخہ۔ سپرٹ امونیا۔ ایروماٹک ۲۰ بوند ٹنکچر مسک ۱۰ بوند ٹنکچر ڈجی ٹیلس

۵ بوند سپرٹ وائنی گیلی سائی ۲ ڈرام۔ ایکوا۔ ایک اونس۔ سب کو ملاکر ایسی ایک خوراک ایک دن میں تین چار دفعہ دیں +

دیسی نسخہ۔ سونف۔ پرسیاؤشاں۔ بیخ کرنس خطمی ملیٹھی کی جڑ۔ عنب الثعلب تمام چیزیں پانچ پانچ ماشہ لیکر تین پاؤ پانی میں پکائیں۔ جب نصف باقی رہجائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور شیر گرم میں ۴ تولہ شربت بزوری حل کر کے پلائیں +

اگر شب کو اسی پانی میں یعنی تین پاؤ میں یہ تمام ادویات بھگو رکھیں تو اور بھی بہتر ہو +

غذا۔ گیہوں کا بھنا ہوا دلیا۔ آش جو یا مونگ کی کھچڑی +

دودھ کا بخار

اگر زچہ کو پیدائش کے تیسرے یا چوتھے دن چھاتیوں میں دودھ کے تناؤ سے لرزہ بخار ہو جایا کرتا ہے۔ فوراً پستان سے بذریعہ بریسٹ پمپ دودھ نکالیں۔ یا دو تین بچوں کو پلائیں (مگر پلانا اچھا نہیں ہے) یا ہاتھ سے دودھ خارج کریں۔ یا پستان پر بابونہ روغن گل میں کھرل کر کے نیم گرم ضماد کریں۔ یا گرم دودھ یا پانی میں دو تولہ بادام روغن شیریں حل کر کے مریضہ کو پلائیں جس سے ایک دو دست آکر پیٹ صاف ہو جائیگا۔ اور پیٹ کا تناؤ کم ہونے سے بخار اتر جائیگا

بھٹنی کا زخم

اگر پستان صاف نہ کئے جائیں تو غلاظت و تعفن کے سبب یا خراش و شقاق کی وجہ سے بھٹنوں پر زخم ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں بچہ کو دودھ نہ پینے دیں۔ بلکہ کسی دوسری عورت کا دودھ پلائیں اور ہاتھ سے یا بریسٹ پمپ سے دودھ نکال دیا کریں۔ اور ایک ڈرام اکسائیڈ آف زنک یا اکسائیڈ آف بسمتھ ایک۔ اونس ڈلیلین میں حل کر کے بطور مرہم استعمال کریں

چھاتیوں میں دودھ کی قلت

بہت عورتوں کے دودھ کی پیدائش بہت کم ہوتی ہے۔ اسکے مولود کا پیٹ نہیں بھرتا لہذا ایسی عورت کو دودھ مکھن وغیرہ بکثرت کھلانا چاہیئے۔ اور روغن زیتون یا گدھی کے

دودھ کا مکھن پستانوں پر ملنا چاہیئے +

دیگر مفید و آزمودہ نسخہ

پوست بیج پیٹھا۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ دونوں تودری تالمکھانہ۔ منڈی بوٹی سب ہموزن سفوف کر کے ہر روز صبح و شام ۹ ماشہ سفوف ہمراہ دودھ کے ساتھ دیا کریں آٹھ دس دن میں بکثرت دودھ پیدا ہوگا +

بچونکی پرورش اور تندرستی کے اصول

بچہ خواہ کتنا ہی کم عمر ہو اُسے نیم گرم پانی سے غسل دینا چاہیئے۔ اور جسقدر وہ عمر میں ترقی کرے موسم کے مطابق ہی پانی (ٹھنڈا یا گرم) کام میں لائیں۔ جاڑے کے دنوں میں آگ کے پاس رکھکر نہلانا چاہیئے۔ ایک وقت تو ضرور۔ ورنہ دو وقت بھی غسل دے سکتے ہیں +

بچے کی قبضی کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے۔ اگر کسی دن اسکو پاخانہ کھل کر نہ آوے جب بھی دو تین ماشہ کسٹر آئل یا بادام روغن شہد میں ملا کر چٹا دیا کریں +

بچے کو بار بار دودھ نہ پلانا چاہیئے۔ بلکہ تین چار یا پانچ چھ گھنٹہ بعد ایک دفعہ پیٹ بھر کر پینے دیں۔ اور پھر دیر کرنیکی عادت ڈالیں۔ بچوں کو نیند کثرت سے آتی ہے لہذا بیداری کی زیادہ کوشش نہ کرنی چاہیئے +

نیز بعض نادان عورتیں اپنے آرام کے لئے بچوں کو افیون وغیرہ منشی چیزیں کھلا دیتی ہیں۔ اِس سے ان کا معدہ و دماغ سخت ضعیف ہو جاتے ہیں۔ بچہ کو دایہ یا کسی گائے بکری کا دودھ پلائیں تو اُن کی تندرستی و عمر کا پورا پورا خیال کر لیا کریں۔ بیمار دایہ یا کسی جانور کا دودھ پینے سے بچہ فوراً بیمار ہو جائیگا +

بچے کی والدہ یا دودھ پلانے والی عورت کو تمباکو۔ بھنگ۔ افیون۔ شراب وغیرہ کسی شے کی عادت نہ ہونی چاہیئے +

جوں جوں بچہ عمر میں ترقی کرے اُسے چلنے پھرنے دینا چاہیئے۔ ہر وقت گود کا ہی کیڑا نہ بنائے جائیں +

حتی الوسع بچے کو الگ چارپائی پر سلایا کریں۔ اور شخص کے ساتھ سونے سے اُسکی حرارت غریزی کم ہو جایا کرتی ہے۔ جدا سونے سے بچہ ہمیشہ تندرست اور موٹا تازہ رہیگا +

بچوں کی بیماریاں
اور
اُن کا آزمودہ و آسان علاج

یہ امر بتلانا ضروری ہے کہ شیر خوار بچے خود ہی اپنی تکلیفوں کا ذکر نہیں کر سکتے لہذا ماں باپ کا فرض ہے کہ اُن کی شکل و صورت (یعنے چہرہ) دیکھکر اور اُن کا پاخانہ پیشاب پہچان کر اُن کی مرض کی حالت سمجھیں اور علاج کریں +

بچہ اگر تندرست ہے تو اُس کی پیشانی پر کسی قسم کا شکن اور رنج و غم کی علامات دکھائی نہ دینگی بلکہ ہر وقت خرّم و بشاش نظر آئیگا۔ اُسکو نیند خوب گہری آئیگی اور دن رات میں کم از کم ۱۸ گھنٹے سوئیگا +

اگر بچہ بیمار ہے تو اُس کا بشرہ غمگین ہوگا۔ وہ ہر وقت بیچین و بے آرام نظر آئیگا۔ اُس کو نیند بھی اچھی طرح نہیں آئیگی +

اگر بچہ ہر وقت روتا رہے اور روز بروز لاغر و نحیف ہونے لگے۔ سوئے ہوئے خود بخود چونک اُٹھے اور عموماً گھافتا رہے تو یقین کر لو کہ اسکو کوئی نہ کوئی مرض موجود ہے +

لہذا اب اِس بات کی تشخیص کرنا واجب ہے کہ بچہ کو پھیپھڑہ یا دماغ کی بیماری ہے یا اُس کے معدہ میں خلل ہے یا اُس کا جگر یا مثانہ خراب ہے +

اگر بچے کی پیشانی پر بل پڑجاتے ہیں اور اُسکو آرام کی نیند نہیں آتی اور کھانستے کھانستے رونے لگتا ہے تو یقین کرنا چاہیئے کہ اُسے پھیپھڑے کی بیماری ہے لہذا اس کے لئے اُس کی والدہ کو تمام ترش و گرم اور تلخ اغذیات سے پرہیز کرنا چاہیے۔ وہ صبح شام چار تولے کے قریب

شربت بنفشہ دا اپنا تیار کرایا ہوا ہو استعمال کرے۔ شربت میں عرق گاؤزبان یا بارش کا پانی بقدر
حاجت ملانا چاہئے۔ بچے کو لال شربت ایک چمچہ صبح ایک شام پلایا کریں +
نسخہ۔ لسوڑیاں سنا کشتی۔ گل بنفشہ پرسیاوشاں ہر ایک چھ ماشہ۔ کہربا زرد رو ملیٹھی۔ دانہ
الائچی خورد چار چار ماشہ بموزن شہد میں ملا کر چند ماشہ صبح و شام چٹایا کریں۔ بچے کی والدہ ہروقت
چھاتی اپنی اور بچے کی گرم رکھے۔ پانی سرد نہ پیئے۔ بلکہ ہروقت شیر گرم پانی استعمال کرے +
اگر بچہ ہروقت روتا رہے اُس کی آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہوں وہ اپنے قریبیوں کو پہچان
نہ سکے۔ ہروقت اپنے کان میں اُنگلی ڈالے رکھے ہر بات میں مچلنا اور ضد کرنا اُسکی خُو ہو جائے تو
سمجھنا چاہئے کہ اُسے کوئی دماغی عارضہ ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بچے کی والدہ کو کسی پُرانے
یونانی دواخانہ سے معجون بجنوش لیکر ہر روز ۶ یا ۷ رتی صبح کیوقت گائے کے دودھ سے
کھلایا کریں۔ یا موسم ہو تو روئی کے پھول دو تین تولہ پاؤ بھر پانی میں پکا کر دو۔ پانی چھان کر قدرے
مصری حل کر کے اسکی والدہ کو ایک ہفتہ بھی روزمرہ پلایا کریں +
بچے کو زہرمہرہ اصلی بقدر یک رتی تولہ بھر شہد میں حل کر کے ۴ ماشہ کے قریب صبح کیوقت چٹایا کریں
اگر بچے کی زبان میلی ہو یا اُس کا پاخانہ سیاہی مائل بدبودار خارج ہو۔ اور بچے کے منہ
کے پاس شکن پڑ جاتے ہوں تو قیاس کر لو کہ اُسکو معدے کا مرض ہے اور اُسکی آنتیں صاف
نہیں ہیں۔ اُسکے علاج میں بچے کی والدہ کو نباتی غذا استعمال کرائیں۔ اور اُسکو روزمرہ رات
کو سوتے وقت دو تولہ گلقند گرم پانی میں یا عادت ہو تو دودھ سے کھلایا کریں بچے کو چند ماشہ خمیرہ
بنفشہ چٹا دیا کریں +
اگر بچہ سوتے وقت دانت پیسے یا بیداری میں ناک کھجلاوے یا پاخانہ کی جگہ کو بہت ملتا رہے
تو خیال کرنا چاہئے کہ اسکو ضعف جگر کے سبب چُونے یا چھوٹے دق کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں
بچوں کی والدہ کو شربت افسنتین پلایا کریں۔ اور بائے بڑنگ۔ مصبر۔ نمک سونچر۔ تینوں بموزن
سفوف کر کے بقدر چار پانچ رتی سونف کے عرق ایک تولہ میں حل کر کے بچے کو پلایا کریں +
اگر بچہ کے پیشاب میں سفید تلچھٹ بیٹھ جایا کرے اور پیشاب کی رنگت چھپالی کے گھاس
ہمرنگ ہو تو سمجھنا چاہئے کہ اُسے مثانہ کا مرض ہے۔ اُس وقت اُس کی والدہ کو گائے کے خام

دودھ کے ساتھ بوقت صبح ڈیڑھ ماشہ کے قریب کشتہ قلعی کھلانا چاہیئے۔ بچے کو بجائے پانی کے عرق گاؤزبان۔ عرق کاسنی۔ عرق مکو ہموزن ملا کر پلایا کریں۔ اس بات کو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھیں کہ بچے کو کسی قسم کی تیز و ترش تے یا جلاب کی دوائی نہ دینا چاہیئے۔ اور جیسی دوائی تجویز کریں خوش ذائقہ اور معتدل استعمال کرائیں۔ اچھے ذائقہ اور خوشنما رنگ بھی ضرور خیال رکھنا چاہیئے +

بچوں کا یرقان

آنکھیں اور چہرہ زرد ہو جاتے ہیں۔ بچہ دن بدن لاغر اور سست ہونے لگتا ہے +

علاج۔ عرق کاسنی۔ عرق عنب الثعلب ہر ایک تین تولہ۔ شربت انجبار۔ شربت دینار ہر ایک دو تولہ۔ سب کو یک ذات کر کے ایسی ہی ایک خوراک صبح اور شام بچے کی والدہ کو پلائیں بچہ کو شربت یا رب انگنار بقدر پانچ ماشہ صبح کیوقت چٹایا کریں +

آشوب چشم۔ آملہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ رسوت ہر چہار بقدر ۲ ماشہ سفوف کرلے پاؤ بھر گلاب میں حل کر کے دن میں تین چار دفعہ آنکھوں میں چھینٹیں لگایا کریں +

مرگی۔ یعنی ڈبہ (اٹھرا) مرکی۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ زہر مہرہ۔ کیولوجن ہر ایک ۲ ماشہ یا ہیبنہ ۴ ماشہ۔ سب کو عرق بید مشک میں رگڑ کر دو رتی کی گولی بنائیں۔ ایک گولی صبح کیوقت تولہ بھر عرق سونف یا بچے کی والدہ کے دودھ میں ملا کر دیا کریں +

ہچکی۔ سویہ کے سبز پتے رگڑ کر عرق پودینہ ملا کر چھانڈ دیں۔ یا کلونجی یک ماشہ تولہ بھر گائے کے دودھ کے مکھن میں ملا کر چٹائیں +

قبض۔ شربت ورد یا گلقند بنفشہ دو تولہ۔ دودھ سے دیں۔ یا روغن بادام شیریں یا کسٹر آئل یا روغن چھ سات ماشہ گرم پانی یا دودھ میں دیں +

اسہال۔ اگر بچے کے دانت نکلنے کا زمانہ ہو تو دست بند نہ کریں۔ اگر دودھ کے نہ ہضم ہونے سے دست آتے ہوں تو دودھ میں لائم واٹر یا سہاگہ بریان ملا دیا کریں ایک دو رتی زہر مہرہ اصلی نادریلی دریائی کے پانی میں حل کر کے دیں +

دانتوں کا پیدا ہونا

دانتوں کے ایام میں بچے کی آنکھیں آجاتی ہیں بعضوں کو دست آیا کرتے ہیں اکثر بچے کھانسی و بخار میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مگر عام طور پر ایسی بیماریاں چند یوم ہی کی مہمان ہوا کرتی ہیں۔ لہذا شروع میں ایسے امراض کا علاج نہ کریں۔ بلکہ مسوڑوں پر روغن بادام شیریں یا مغز خرگوش ملا کریں کہ دانت فوراً نکل آئیں۔ اور دیگر تکالیف خود بخود دور ہو جائیں +

نامردوں کی مکمل تشریح

نامردی کا عارضہ چودہ اقسام کا ہے

(۱) بوجہ عمر کے نامردی (۲) صدمات مغز و حرام مغز سے نامردی (۳) وہم و خیال سے نامردی (۴) جسمی کمزوری سے نامردی (۵) فربہی سے نامردی (۶) تجردی سے نامردی (۷) قلت منی سے نامردی (۸) منی کی خرابی سے نامردی (۹) جریان منی سے نامردی (۱۰) کثرت احتلام سے نامردی (۱۱) سرعت انزال سے نامردی (۱۲) بحالت جماع انزال نہ ہونے سے نامردی (۱۳) بعض اشیاء کے استعمال سے نامردی (۱۴) سستی قضیب سے نامردی +

اب ہم ایک ایک کو الگ الگ بیان کرتے ہیں۔ بعد ازاں جدا جدا ہر قسم کا علاج قلمبند کرینگے +

(۱) بوجہ عمر کے نامردی

صغیر سنی یا کبیر سنی میں مجامعت یا تولید کی قوت نہ ہونے کے سبب عمر کو نامردی کی ذیل میں داخل کرتے ہیں لیکن سب اعضاء صحیح و سالم ہوں تو بچپن کا زمانہ شمار نامردی میں نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ قضیب یا خصیتین چھوٹے ہوں تو اُن کے بڑھنے کی امید رہتی ہے اور انتشار تو طفولیت سے ہی ہوتا ہے۔ مگر تیرہ چودہ برس کی عمر میں قوت مجامعت اور اس سے دو تین سال

بعد قوت تولید بھی آجاتی ہے۔ اور تیس برس کی عمر میں یہ قوتیں کامل ہو جاتی ہیں۔ پس بجز متنبیات سن بلوغت تک اعضاء تناسل کا اور سنِ شباب تک قوت مجامعت تولید کا مکمل ہونا تو قدرتی امر ہے۔ مگر کبیر سنی بہ ہنوجہ نامردی کا سبب ہو سکتی ہے۔ اگر اس عمر میں سب اعضاء اور اُنکے افعال ضعیف ہو جاتے ہیں اور دن بدن تنزل کے سوا ترقی کی امید نہیں ہو سکتی +
عیش و آرام میں رہنے سے انسان جلد بالغ کامل ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی آب و ہوا کی عمدگی اور اچھی خوراک و راحت اور خوشی کے سبب بڑی عمر تک قوا ء و افعال کا تندرست رہنا ممکن ہے۔ چنانچہ بہت آدمیوں کے ہاں ساٹھ اور ستر برس کی عمر تک بھی اولاد ہوتے دیکھی گئی ہے۔ مگر عموماً پچاس برس کے بعد باہ میں ضعف آجاتا ہے اور غذا کافی نہ ملے اور رنج و غم بھی ہو تو پچپن حد ساٹھ برس کی عمر میں مجامعت سے بالکل معذور ہونا بھی ممکن ہے +

(۲) صدمات مغز و حرام مغز سے نامردی

کمر یا گردن پر پیچھے کی جانب چوٹ یا زخم شدید لگنے و چوتڑ کے بل گرنے و دماغ کے آخری حصہ پر صدمہ پہنچنے کے سبب باہ میں ضعف آجاتا ہے تو خاص مقام ضرب رسیدہ پر بھی مرض کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ اور خاص دماغ کی چوٹ لگنے سے جو نامردی ہوتی ہے۔ اُس میں ذکر اور خصیئے بھی لاغر ہو جاتے ہیں +

(۳) وہم و خیال سے نامردی

اگر دنیا کے اندر تمام طبیب لوگ ایسے شریف ہوں کہ ہر شخص کے رنج و درد کو اپنا درد سمجھیں تو اُس حالت میں یقین ہے کہ سب لوگ کچھ نہ کچھ مرض اپنے میں بتلا دینگے اِن تمام مریضوں کا حساب کریں تو کم از کم نصف بیمار اعضاء تناسل کے امراض کے محسوب ہونگے اور پھر اعضاء تناسل کے مریضوں کی فہرست بنائیں تو غالباً النصف یا کچھ کم و بیش ایسے نکلینگے جو صرف وہم سے اپنے کو نامرد جانتے ہیں کمبخت وہم ایسی بُری بلا ہے کہ نیست کو ہست و ہست کو نیست کر دکھاتا ہے۔ دوران خون و تغذیہ کو خراب کر دینا وہم کا ادنیٰ سا کام ہے +

مالیخولیا اور جنون کے مریض وہم کے سبب اپنے کو کچھ کا کچھ باور کیا کرتے ہیں جو لوگ جنوں و بھوتوں کی ہستی مانتے ہیں وہ بڑے بڑے لمبے دانتوں والے اور بے سر کے جنگلوں میں ناچتے اور باجا بجاتے دیکھتے ہیں۔ مگر جو ایسی ہستی نہیں مانتے پھر خالی وہم سے اندھیری رات میں درختوں کے قریب پیچھے پیچھے اپنے کئی آدمی آتے خیال کئے ہونگے۔ اور کبھی ایک جھاڑ بوٹے بھوت کی شکل میں دیکھے ہونگے +

یونہی جن لوگوں کو اپنے پر اعتبار نہیں رہتا وہ شب و روز ایک خبط میں پڑ کر اپنے کو نامرد باور رکھتے ہیں۔ اور گو شروع میں انکو کچھ بھی مرض پیدا نہیں ہوتا۔ مگر رفتہ رفتہ اعضائے تناسل کے دَورانِ خون میں وہم کے سبب ہی خرابی ہو کر انکے بادہ میں فتور آجاتا ہے ایسا مریض ہر وقت مغموم و پریشان خاطر رہتا ہے۔ زندگی وبال جان معلوم ہوتی ہے کوئی کام کرنیکو جی نہیں چاہتا کبھی دفعہ اُسکا دل خودکشی کیلئے آمادہ ہو جاتا ہے جہاں پر نامردوں کا ذکر سُنتا ہے۔ یا کسی حکیم کو اپنی طرف متوجہ دیکھتا ہے جھٹ اپنے نقص کو بتا کر علاج کیلئے عرض معروض کرتا ہے +

(۴) جسمی کمزوری سے نامردی

جب عمدہ غذا نہ ملنے یا آب و ہوا خراب ہونے یا رنج و مصیبت اُٹھانے یا مرض میں مدت تک مبتلا رہنے کے سبب آدمی ضعیف و لاغر ہو جاتا ہے تو مباشرت کی طاقت نہیں رہتی۔ کیونکہ انتشار طبعی کا ہونا منی ملنے پر منحصر ہے۔ اور منی خون صالح سے بنتی ہے اور حالت مذکورہ میں خون ضرور کم ہو جاتا ہے۔ لہذا بادہ میں ضرور فرق آجاتا ہے +

(۵) مرہبی سے نامردی

جب انسان کے جسم میں چربی بہت ہی زیادہ پیدا ہو جاتی ہے تو وہ نامرد ہو جاتا ہے عام طور پر دیکھو گے تو معلوم ہو جائیگا کہ جن لوگوں کی فربہی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے تو وہ کاہل و سُست ہو جاتے ہیں۔ ان کے عضلات ڈھیل جاتے ہیں اور وہ عموماً بدہضمی اور کوتہ دمی کے عوارض میں مبتلا رہتے ہیں

(۶) تجردی سے نامردی

یہ تحقیق ہو چکا ہے کہ منی کے سبب سے ہی طبعی انتشار ہوا کرتا ہے۔ اور منی شریانی خون سے خصیتین میں بنتی ہے۔ اور خون خصیتین میں اُسوقت آتا جبکہ انسان کا خیال اعضائے تناسل

کی طرف متوجہ ہو مگر تجردی کی حالت میں جس وقت کہ خلوص دل سے آدمی جماع کا خیال تک ترک کردے یا بکثرت ریاضت میں طبیعت مشغول رہے تو اُسکے خصیتین میں منی کا بننا ہی موقوف ہو جاتا ہے اور ایسا شخص قطعی نامرد ہو جاتا ہے +

(۷) قلت منی سے نامردی

یہ تو سب لوگوں پر ثابت ہو چکا ہو گا کہ جب ایک دفعہ انسان جماع کرتا ہے اور اسکی منی بانزال باہر خارج ہو جاتی ہے تو جب تک دوبارہ منی تیار نہ ہو جائے۔ ہرگز نندی نہیں ہوتی۔ پس کسی وجہ سے منی کا بننا کم یا موقوف ہو جائے تو ضرور شہوت جماع میں فتور پڑ جاتا ہے اور ظروف منی و دیگر آلات تناسل خراب ہو جاتے ہیں۔ مگر بباعث لذت کی چاٹ کے انسان اصل سبب کو دور نہیں کر سکتا یعنی بکثرت جماع یا جلق یا اغلام وغیرہ کی عادت جو موجب اس قلت کا ہوتی ہے نہیں چھوڑتا +

(۸) منی کی خرابی سے نامردی

بکثرت جماع اور خصوصاً حائضہ سوزاک زدہ غلیظ۔ فاحشہ مستورات سے تعلق رکھنے کے سبب یا آب و ہوا کی خرابی سے جب منی خراب و فاسد ہو جاتی ہے۔ تو اُس مرد میں قوت تولید نہیں بڑھتی۔ مگر شاذو نادر مردوں میں پیدائش سے ہی قوت تولید کا مادہ نہیں ہوتا یعنی حیوانات منی ہی اُن کے جسم میں نہیں پائی جاتی۔ لہذا یہ مرض بھی لاعلاج ہے +

(۹) جریان منی سے نامردی

سوتے یا جاگتے بوقت مجامعت دخول سے پہلے یا ساتھ ہی پیشاب کے اول یا آخر میں پاخانہ کے ہمراہ کامل یا قدرتی انتشار ہو کر یا بلا انتشار۔ غرضیکہ بے خواہش و بلا ارادہ کسی طرز سے یا کم زیادہ منی خارج ہو تو اُسے جریان منی کا عارضہ کہینگے +

جب یہ مرض عرصہ دراز تک بغیر علاج یونہی چھوڑ دیا ہو تو ہمیشہ کے لئے آدمی نامرد ہو جاتا ہے

(۱۰) کثرت احتلام سے نامردی

خواب میں ناپاک ہونے کو یعنی سونے میں منی جانے کو احتلام کہتے ہیں +

اکثر حکماء کا اسپر اتفاق ہے کہ گہری نیند میں تو خیال بلا ارادہ کے تابع ہوتا ہے اور نہ کچھ نظر آتا ہے مگر سونیکے شروع میں آخر میں یعنی نیم خوابی کی حالت میں وہی خیالات جو نیند سے پہلے

ہوتے ہیں۔ یا جن کی طرف زیادہ توجہ ہوتی ہے۔ بعینہ یا گڈ مڈ ہو کر نظر آتے ہیں۔ جنکو خواب یا سپنا کہا جاتا ہے۔ پس جو لوگ عاشقانہ خیالات میں رہتے ہیں اور بیداری میں بھی ارادہ پر کما حقہ قادر نہیں ہوتے۔ اُن کے خیالات اعضاء تناسل سے انکا کام کرا کر منی کو بحالت نیند ظروف منی سے باہر نکال دیتے ہیں جو احتلام کہا جاتا ہے +

لیکن اگر تندرست وقوی الجسم آدمی کو جبکہ وہ کسی خاص وجہ سے تجرد کی حالت میں ہو مہینہ میں ایک دو بار احتلام ہو جائے تو وہ داخل مرض نہیں ہے لیکن یہ بات یاد رہے کہ ایسے شخص جو ساتھ مقوی غذائیں بھی کھاتا ہے تو پندرہ بیس دن کے بعد احتلام کا ہونا داخل مرض نہیں ہے۔ بلکہ ایک گونہ اسکی طبیعت قدرے ہلکی ہو کر بشاش ہو جاتی ہے مگر جب مہینے میں دو تین بار سے زیادہ احتلام ہونے لگے اور ناپاک ہو جانیکے بعد طبیعت میں اچھا خاصہ ضعف معلوم ہو تو مرض کے ہونے میں کچھ شک نہیں رہتا +

جن لوگوں کو یہ عارضہ دشمن ہو کر لگتا ہے۔ اُن کو منی کے بکثرت پیدا ہونیکے سبب تو احتلام نہیں ہوا کرتا۔ بلکہ اُن کے خیالات ہی فحش اس مرض کا موجب ہوتے ہیں یا بکثرت مجامعت اور جلق یا اغلام کی وجہ سے جب اُن کا جسم کمزور ہو جاتا ہے اوّل اوّل دماغ میں طبیعت پر جبر کی طاقت نہیں رہتی۔ اور اعضاء تناسل نہائت ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔ اُن کا مرض دن بدن بڑھتا ہی رہتا ہے۔ اور ایسے لوگ اکثر اوقات ہمیشہ کے لئے بھی نامرد ہو جاتے ہیں +

(۱۱) سُرعت انزال سے نامردی

عورت کو جوش نہ ہو یعنی شہوت کا غلبہ نہ ہوا اور مرد کی خواہش زوروں پر ہو تو وہ عورت سے پہلے انزال ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ اسکو بھی مرض سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ ہرگز نہیں۔ سُرعت انزال وہ ہے کہ مرد کا عورت کے پاس بیٹھتے ہی یا جماع کا ارادہ کرتے ہی یا زیادہ سے زیادہ ہم صحبت ہونے کے وقت جب ہر دو پردہ چھوڑ دیں یا دخول سے اول یا ساتھ ہی ایک سیکنڈ کے اندر انزال ہو جائے تو یہ خاص سرعت کا عارضہ ہے +

اور یہ بھی یاد رہے کہ یہ مرض بکثرت منی کے سبب بھی لاحق ہوتا ہے۔ اور اگر وہ غذا کی طاقت یا جوش شہوت کے سبب وقت ناوقت آئے تو بھی مرض میں گنتی نہ کرو +

اور یہ بھی مرض میں شمار کرنے کے قابل نہیں ہے کہ قوی جوان عمر جو اچھی غذائیں کھاتا ہے۔ اسکو
اگر دس بارہ دن کے بعد یا اور زیادہ عرصہ میں ایک مشتاق عورت سے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے
اور وہ دو چار سیکنڈ یا ایک منٹ کے اندر ہی منزل ہو جاتا ہے تو بھی عارضہ نہیں ہے +

سرعت انزال کے اسباب کی تفصیل

جماع یا جلق (دستکاری)، یا اغلام وغیرہ کی کثرت کرنا۔ ہر وقت شہوت انگیز خیالات میں محو رہنا
وصال محبوب کا شوق بشدت غالب ہونا مزاج عصبی و نازک جسم اور لاغر ہونا۔ ارادہ کی کمزوری
طبیعت کی وحشت اور سراسیمگی مفعولہ کا رعب یا اُس سے ناواقفیت۔ بواسیر یا نواسیر یا کرم مقعد
یا ورم مثانہ یا سوزاک یا آتشک کی حدت سے مثانہ کا جل جانا۔ یا نہایت مقوی خوراک کھانا۔
اور ریاضت قطعی نہ کرنا معشوقہ سے اُنس و پیار اور بوس و کنار زیادہ وصلی کارروائی میں دیر نہ کرنا
اگر یہ عارضہ لگاتار کم از کم دو سال تک گلوگیر رہے اور انسان باوجود نالائق اور بے شرم ہونیکے
بھی اپنے علاج پر دھیان نہ دے تو پرلے درجے کا نامرد ہو جاتا ہے لیکن فوراً ہی اپنا تدارک
کرے۔ تو جلدی تندرستی حاصل ہوتی ہے +

(۱۲) بحالت جماع انزال نہ ہونے سے نامردی

اگر بہت ہی کم سنی کی حالت میں جماع کی عادت کسی لڑکے کو پڑ جائے اور ابھی اسکے خصیتین
میں بیرج کی پیدائش نہ ہو تو وہ شخص تمام عمر کو نکما ہو جاتا ہے +
یا ایسا شخص جو مجامعت کرتے وقت کسی خوف یا غم و فکر یا مرگی وغیرہ کے عارضہ کے سبب
ابھی منزل نہ ہو اور عورت سے الگ کر دیا جائے۔ تو اُسکو بھی نامردی کا عارضہ ہو جاتا ہے +
یا انسان کے بدن میں طاقت و خون کی از حد کثرت ہو تو قضیب میں تندی و شہوت اس شدت
سے ہوتی ہے کہ مجاری منی بند ہو جاتے ہیں۔ جس سے مجامعت کے وقت منی خارج نہیں
ہوتی یا بخار یا تشنج و فالج کے مریضوں کو ضعف اعصاب کے سبب بیرج نہ نکلے تو نامردی
میں مبتلا ہو جاتے ہیں +

(۱۳) بعض اشیاء کے استعمال سے نامردی

بعض اس قسم کی چیزیں ہیں جنکا مدت تک استعمال جاری رکھنے سے انسان نامرد ہو جاتا ہے

مثلاً افیون۔ بھنگ۔ چرس۔ گانجہ۔ تمباکو بکثرت اور لگاتار کئی سال تک کھانے پینے سے وران
خون سست پڑجاتا ہے۔ پٹھے کمزور ہوجاتے ہیں۔ دماغ میں فتور پیدا ہوجاتا ہے اور ایک تو طبیعت
کے دوسری طرف مائل ہونے سے منی کم پیدا ہوتی ہے۔ دوسرے ظروف منی کی بلغمی جھلی کے
بہجیں ہوجانے سے منی کا دغدغہ جو موجب انتشار ہے کماحقہٗ محسوس نہیں ہوتا +

نیز کاہو۔ دھنیا۔ کافور۔ صندل سفید وغیرہ ایسی چیزیں متواتر اور بہت زیادہ وزن میں
استعمال کرتے ہیں تو خواہش جماع پیدا نہیں ہوتی۔ گیلے کپڑے خصوصاً جسم اسفل پر پہنانا
نامردی کا باعث ہیں۔ بستر پر گلاب کے تازہ بتازہ پھول بچھاکر سونا سست نامرد کردیتے ہیں

(۱۴) سستی قضیب سے نامردی

بہت کثرت سے نامردی یا ہاتھ کی مشق (جلق) یا اغلام کے عادی ہونے غیر معمولی رگڑ یا کثرت
اخراج منی یا دیگر عوارض سے انسان کا جسم لاغر و کمزور اور سست پڑجائے تو قضیب کے
عضلات و اعصاب ڈھیلے پڑجاتے ہیں اس کی حس و حرکت میں فرق آجاتا ہے اوپر کی
رگیں اُبھری ہوئی نظر آتی ہیں کسی ایک طرف کو اکثر بائیں جانب کو قضیب میں خمی آجاتی ہے
انتشار بہت کم یا بالکل نہیں ہوتا کبھی یہ ہوتا ہے کہ زن و مرد مجامعت کرتے کرتے تھک جاتے ہیں
اُسوقت انزال ہوتا ہے۔ یا فالج کے سبب نیچے کا دھڑ ناکارہ ہوجاتا ہے اور قضیب اور اُس کے
حوالیان کی حس و حرکت زائل ہوکر نامردی کا عارضہ ہوتا ہے +

خلاف وضع فطری عادات کے نقصانات

اور ایسے عیُوب سے بچنے کی مؤثر تعلیم

خلاف وضع فطری عادتیں اس قابل نہیں ہیں کہ انکا بیان مشرح طور سے کتاب ہذا میں
درج کیا جائے۔ کیونکہ بہت سے ایسے فقرات اُن کے حق میں لکھنے ایسے ہیں جو فحش اور رکیک
ہونیکے سبب کتاب کو خلاف قانون بنانیکا موجب ہوسکتے ہیں +

آجکل عام حالت یہ ہے کہ نوجوان جب دیکھتا ہے کہ میرے دل میں خیالات شہوانی جاگزیں

ہو چکے ہیں اور شہوانی قوت پیدا ہو چکی ہے تو اس بات کو دریافت کرنے کی وہ پرواہ نہیں کرتا کہ میری حقیقت اور محل استعمال جائز طور سے کیا ہے۔ پس وہ ناعاقبت اندیش ہم جلیسوں کی لایعنی باتوں پر عمل کر کے وظیفہ تناسلی شروع کر دیتا ہے اور دل میں یہ سمجھتا ہے۔ کہیں احکام طبعی کی پیروی کر رہا ہوں۔ ہر دفعہ جب وہ اس قانون قدرت کی خلاف ورزی کا ارتکاب کرتا ہے تو اسکی عادت زنجیر کی کڑیاں زیادہ سے زیادہ مضبوط ہوتی چلی جاتی ہیں۔ رفتہ رفتہ اسکا دل بھی اُسے ملامت کرتا ہے اور فہمایش کر کے جتلاتا ہے کہ تو اب کسی کام کا نہ رہیگا۔ بلکہ بعض مرتبہ عین نوعمری میں وہ ایسا کمزور از خود رفتہ ہو جاتا ہے کہ پھر اسکو عمر بھر اپنے برے فعلوں سے سنبھلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ وہ کبھی امراض متعدی کے ایسے مصائب خرید لیتا ہے جو ہمیشہ کے لئے اُسکی جان کے لاگو ہو جاتے ہیں۔ اور اُسکو اپنی بدکاریوں کی سزا اسی دنیا میں ہاتھوں ہاتھ ملنے لگتی ہے +

وہ لڑکا جو اس بات کی تہ کو نہیں پہنچا۔ اچھی طرح یاد رکھئے کہ اس عمر میں جبکہ اُسکا بدن ہنوز پختگی کی حد تک نہیں پہنچا۔ وظیفہ تناسلی اُسکے لئے نہائت مضر شئے ہے اسکے بھولے بھالے اور ناتجربہ کار دل کو یہ نہیں سوجھتا کہ ہر مرتبہ جب وہ اس فعل کا مرتکب ہوتا ہے اسکو زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ جسکے لئے اسکو آئندہ زندگی میں سخت پشیمان ہونا پڑیگا +

وہ جوہر زندگی۔ وہ آب زندگی جسکو عرب کے لوگ ماء الحیات کہتے ہیں یعنی سیالۂ مولدہ و نطفہ منی اور جوش عصباتی جو اطفائے شہوت کیوقت ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ دونوں مرد کے لئے نہائت مضر ہیں۔ پس ظاہر ہے کہ جتنی دفعہ کوئی اپنا بیرج خارج کریگا اتنی ہی دفعہ اُس کے دل دماغ اور نظام عصبی کو متواتر صدمے پہنچینگے۔ خواہ وہ جماع جائز ہو یا ناجائز۔ بدن کو کثرت سے اس کے صدمہ عظیم پہنچے بغیر نہیں رہیگا۔ بہت سے آدمی ایسے ہوتے ہیں کہ وہ شادی کرنے کیوقت تک بالکل پاکیزہ خیال رہتے ہیں لیکن جونہی کہ انکی شادی ہو جاتی ہے تو پھر ہر شب مباشرت کرنے لگ جاتے ہیں یہ عادت بھی فطرت احکام کے خلاف ہے +

اسوقت تو فریقین میں سے کسی کو بھی خیال نہیں آتا کہ ہم حد اعتدال سے تجاوز کر رہے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دونوں کو اور بالخصوص مرد کی صحت کو سخت صدمہ پہنچتا ہے اس میں بھی شبہ نہیں کہ کثرت سے بھی عورت کو ضرر ضرور پہنچتا ہے مگر مرد کو عورت کی نسبت زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ منی سارے بدن کا نچوڑ اور خون صالح کا عطر ہوتا ہے۔ اور اس میں ایسے ایسے

جان بخش اجزاء ہوتے ہیں کہ بدن کو اُن کی مفارقت کا صدمہ کچھ کم نہیں پہنچتا۔ منی کا ایک قطرہ یعنی فقط اتنا ہی لو جتنا کہ سوئی کے ناکے پر آسکے۔ اور اسکو خوردبین کے نیچے رکھکر دیکھو تو اُس میں تم کو سینکڑوں زندہ اجرام دکھائی دینگے۔ جب ایک ذرّہ کا یہ عالم ہے تو اندازہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص منی کو بے ٹھکانے ضائع کرتا ہے وہ اپنے بدن سے کس طرح اجزائے جاں بخش ضائع و برباد کرتا ہے +

بعض آدمی کثرت سے جماع۔ جلق۔ اغلام وغیرہ نہایت قبیح عادات میں مدتوں مشغول رہتے ہیں اور جب تک انکی صحت پوری پوری بگڑکر ضعف طاری نہیں ہوتا وہ اپنی غلطی سے آگاہ نہیں ہوتے۔ آخر کو ضعف قلب۔ ضعف دماغ۔ بدہضمی۔ پریشانی بےچینی سستی۔ کاہلی اور ہر قسم کے ضعف کی شکایت لیکر طبیبوں کی غلامی میں آتے ہیں +

اگر کوئی لڑکا چودہ پندرہ برس کی عمر تک شہوانی خیالات سے بالکل مجتنب رہتا ہے تو اُسکے بدن میں مستعدی۔ اُسکے دماغ میں فہم و فراست ایسی نمایاں ہوتی ہے کہ وہ خود بخود دوسروں سے ممتاز ہونے لگتا ہے۔ اُسکا کانشنس پاک اُسکی ذہانت و سمجھ صاف۔ فہم تیز۔ عقل روشن۔ شکل سیدھی سادھی بھولی بھالی۔ حافظہ چست اور طبیعت ہشاش بشاش ہوتی ہے۔ اُس کے چہرے پر آب رونق۔ آنکھوں میں زندہ دلی کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ وہ اپنے بدن سے ہر قسم کا کام پھرتی و بڑی ہمت سے لے سکتا ہے۔ اور معتدل محنت کے بعد اُسے کچھ تکان معلوم نہیں ہوتا۔ اُسکا بدن سڈول اور لچکدار ہوتا ہے اور اسکو اپنی طبیعت اور اپنے جذبات پر قابو ہوتا ہے۔ کہ جس سے کمال صحت اور بےفکری عیاں ہوتی ہے۔ اُس کا سارا وقت لکھنے پڑھنے میں صرف ہوتا ہے اور چونکہ وہ دیکھتا ہے کہ اُسکا قد بڑھتا جاتا ہے اُسکی عقل و لیاقت روز افزوں ترقی کرتی جاتی ہے تو اُسکو یقین ہوتا جاتا ہے کہ دنیا میں عزت اور نام پیدا کرنے میں ضرور کامیاب ہوگا اور اس خیال سے اُس کے دل میں ایک عجیب فرحت اور انبساط کی قوت پیدا ہونے لگتی ہے +

اب وہ لڑکے دیکھو جو پرہیزگاری کی پرواہ نہیں کرتے۔ سب سے زیادہ نقصان رسان عادت لڑکوں میں جلق و اغلام کی بدعادت ہوتی ہے۔ خود بھی لڑکوں کو کچھ عرصہ بعد یہ نقصان واضح ہونے لگتا ہے۔ انکو خود اپنا دن بدن ضعیف حقیر۔ لاغر ہوتا دکھائی دیتا ہے عضلات کی نشو و نما بند ہو جاتی ہے انکی آنکھیں اندر کو گھس جاتی اور بھاری بھاری ہونے لگتی ہے۔ چہرے کا رنگ زرد یا سیاہی مائل ہونے لگتا ہے۔ اکثر کیلوں کے داغ چہرے پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ ٹھنڈے اور تر

رہتے ہیں۔ اور جلد مرطوب و بھیگی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ ایسا لڑکا دوسروں کی مجلس سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے اور اُسے تنہائی بھاتی ہے۔ کھیلوں ورزشوں اور اپنے جلیسوں کے ساتھ شامل ہونے میں اُسے مزہ نہیں آتا اُسکی آنکھیں نیچی رہتی ہیں۔ کسی کی طرف نگاہ اُٹھا کر نہیں دیکھتا لباس نہ اُس کے بیڈول بدن پر ٹھیک بیٹھتا ہے نہ وہ درست کر کے پہن سکتا ہے صفائی کی اُس کو مطلقاً پرواہ نہیں ہوتی۔ اُس کا ذہن کند اور سمجھ موٹی ہو جاتی ہے۔ حوصلہ پست اور ہمت قطعی نیست ہو جاتی ہے آخر الامر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے لڑکوں کے بدن کی پرورش جسم کا اُٹھان اور دل و دماغ کی ترتیب قطعی نابود ہونے لگ جاتی ہے اور دنیا میں نہایت ذلت۔ تکالیف۔ اور درد مصیبت و بدنامی کے ساتھ اپنے ایام زندگی رو دھو کر پوری کرتی ہیں

میرے دوستو! بُرے چال چلن کی طرف ایک دفعہ خیال بھی پیدا کرو گے تو وہ تمہاری فطرت میں بمنزلہ نشہ کے شامل ہونے لگیگا۔ تعلق ناجائز سے انسان سے اخلاق اور ضمیر بالکل برباد ہو جاتے ہیں اور انسان اپنی انسانیت کو چھوڑ کر حیوانیت میں تنزل کر آتا ہے +

بعض نوجوان یہ غلطی کر بیٹھتے ہیں کہ جلو شروع میں تھوڑی سی بدکاری کر لیں پھر دروازہ تو تمام عمر کے لئے کھلا ہے۔ اپنی اصلاح کر لینگے۔ لیکن یہ بھی ایک دھوکہ ہے +

اے جوانو! تم ہرگز دھوکہ میں نہ پڑنا۔ تم کو شاید ایک آدھ مثال ایسی ملیگی۔ اور اسی کو دیکھ کر تم کو ایسا کرنے کی جرأت ہوئی ہے کہ ایک آدمی جو اوائل میں بدکار تھا آخر کار راہ راست پر آ گیا۔ لیکن تم اس مثال کے پیچھے دھوکہ نہ کھا بیٹھنا۔ اگر تم ذرا تحقیقات کرو تو ہزاروں آدمی ایسے پاؤ گے جو اس گرداب بلا میں پھنسکر سخت پچھتا رہے ہیں +

جو آدمی ایک دفعہ شہوت رانی اور عیاشی کے پھندے میں پھنس جاتا ہے۔ اسکو تمام عمر زندان بلا سے نکلنا بڑا ہی دشوار ہو جاتا ہے۔ وہ ہزار تدبیریں کرے مگر اُن بدفعلوں سے جو بمنزلہ اسکی عادت کے ہو جاتی ہیں۔ نکل نہیں سکتا +

جب ایک معمولی سے حاکم اور روشناس انسان کو دھوکہ نہیں دیا جاتا تو خوب یاد رکھو کہ قدرت کو دھوکہ دینا بالکل غیر ممکن ہے۔ اور تم جیسا کرو گے اُسکی ویسی ہی سزا پاؤ گے +

بعض نوجوان محض ذہنی خطاکاری کے مجرم بنتے ہیں۔ وہ اپنے دل میں ایسے گندے اور ناپاک قسم کے شہوانی خیالات جمع کر لیتے ہیں۔ خلوت میں بیٹھکر مرغوب و محبوب شکلوں کا تصور دل میں قائم ہیں۔ اور انکی صحبت سے حظ حاصل کر کے اعضاء کو تحرک کی خواہش سے تھکاتے

ہیں۔ ایسے بدباطن اور سیاہ کردار لوگ دن بدن اپنی صحت کو سخت بربادی کے گڑھے میں گرانے کا موجب ہوتے ہیں۔ کوئی اُن سے دریافت کرے کہ تم انسان سے تو چوری کر سکتے ہو۔ لیکن وہ علیم و کبیر خدائے کریم، جو دلوں کے رازوں کو جاننے والا ہے جو ہر جنس و وحشی کے خیالات کو ایسی صفائی سے پڑھ لیتا ہے۔ جیسے پتھر پر لکھا ہوا پڑھا جاتا ہے۔ اُس سے تم کس طرح چوری کرو گے +

میرے عزیزو! جیسا کہ ظاہری بدکاریاں نقصان دہ ہیں ویسی ہی ذہنی بدکاریاں ضرر انگیز ہیں تمہاری ساری کرتوتیں خدا تو کیا انسان سے بھی چھپی نہیں رہ سکتیں وہ آئینہ بشری کہ جس میں سے انسان کے دلی خیالات و جذبات کی جھلک نظر آتی ہے وہ تمہارے اصلی رنگ و روغن کو دنیا پر ظاہر کئے بغیر نہ رہیگا +

اے عزیزو! اگر تم غلطی سے ایک دفعہ بدفعلی میں پڑ چکے ہو تو اپنے دل کی آوارہ گردی کو فوراً روک کر طبیعت پر جبر کرو۔ تم یاد رکھو کہ جس طرح زمین میں گاڑا ہوا تخم اپنی اصلیت ظاہر کئے بغیر نہ رہیگا یونہی تمہارے بُرے اعمال کبھی پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔ لہٰذا گناہوں سے حلف اُٹھاؤ اور اپنے خیالات کو پاکیزہ بناؤ۔ اپنے قصورات کی بداعمالیوں سے باز آؤ۔ ثابت قدمی۔ ہوشیاری۔ خدا خوف۔ سوسائٹی کا شرم و حیا اپنا شعار بناؤ اور توبہ کے ساتھ اپنے خاطی دل کو نیکی اور پاکیزگی کی شاہراہِ اعظم اور صراطِ مستقیم پر موڑ کر لاؤ +

تمام اقسام کے نامردوں کا علاج

نامردوں کی تشریح کے مضمون پڑھکر ہر شخص اِن عیوب سے اجتناب کر کے اپنی تندرستی بحال کر سکتا ہے۔ عنوان ہذا میں ہم ہر قسم کے سُست و ناکارہ لوگوں کی طاقت ٹھیک کرنیکے لئے نہائت تحفہ نسخہ جات قلمبند کرتے ہیں۔ نسخہ۔ تخم سرس پانی میں تر کر کے مغز نکالکر سایہ میں خشک کریں۔ اور اسکے ہموزن شکر ملاکر ۹ ماشہ صبح کیوقت دودھ سے پھانک لیا کریں۔ نہائت مقوی باہ ہے +

دیگر۔ پوست بیخ اونٹ کٹارہ۔ چھوارہ ۴ عدد۔ نخود بریاں مغز بادام ہر ایک تولہ۔ شہد ۴ تولہ۔ روغن ۲ تولہ۔ سب کا حلوا بنا کر علی الصبح کھلائیں +

دیگر۔ مغز بنولہ دو تولہ بھینس کے آدھ سیر دودھ کے ساتھ صبح کیوقت پندرہ دن تک کھائیں +

دیگر۔ سونف جر جیر ہر ایک دو تولہ۔ باریک پیسکر بڑ کے دودھ میں گولیاں بنائیں ہر روز ۵ ماشہ صبح کیوقت پانی سے نگل لیا کریں +

دیگر۔ عرق پیاز سفید۔ شہد دونوں ہموزن آگ پر پکا کر تین تولے روزمرہ جاڑے کے موسم میں کھائیں عجیب المنفعت ہے

دیگر۔ گوکھرو خشک بیبکر۔ گوکھرو تر کر کے تھوڑا تھوڑا پانی میں ڈالکر اس قدر تر کریں کہ بقدر سہ چند عدا خشک کے پانی مذکور خشک ہوجائیں۔ دو تولہ یہ دوا۔ سونٹھ و عقر قرحا ہر ایک ۱۰ ماشہ شیرہ مربہ سونٹھ میں معجون بنائیں دودھ کے ساتھ صبح کیوقت ایک تولہ کھانا چاہیے +

دیگر۔ سورنجان شیریں۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم ہلیون۔ دار چینی۔ اسگند ناگوری مساوی الوزن سفوف کر کے بقدر ۷ ماشہ ۲ تولہ روغن کنجد میں ملا کر ناشتہ کریں +

دیگر۔ چنے خام بھینس کے دودھ میں رات کو بقدر دو تولہ تر کریں۔ صبح کو قدرے شکر ڈالکر کھالیا کریں اگر یہ پچ جائیں اور پورے چالیس دن استعمال کریں تو عظیم قوت پیدا ہوگی

دیگر۔ عود ہندی۔ لونگ۔ کباب چینی۔ اندر جو۔ مرچ سفید ہر ایک ۸ ماشہ۔ بالنگو ۷ ماشہ۔ پیپل۔ تخم بابونہ۔ مروارید ناسفتہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران دو ماشہ باریک کر کے شہد میں بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ علی الصبح دودھ سے چار گولیاں نگل لیا کریں مقوی باہ اور نہائت مقوی اشتہا و ممسک ہیں

دیگر۔ کچکنی۔ موصلی سفید۔ ستاور۔ تخم کونچ۔ اٹنگن۔ کلونجی۔ عقرقرحہ فلفل مویہ مالکنگنی ہر ایک ۲ تولہ۔ قند سیاہ پورانا۔ ادرک کا پانی ہر ایک پندرہ پندرہ تولہ ڈالکر کھرل کر کے دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں تین گولی صبح کیوقت گائے کے دودھ پاؤ بھر سے کھائیں +

دیگر۔ نہائت تحفہ معجون ہے

مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز کھوپرہ۔ تل سفید ہر ایک تین تین تولہ حب فلفل۔ حب الازم ہر ایک ۲ تولہ۔ بھنگی رومی۔ تخم گاجر۔ زراوند۔ مدحرج۔ تخم میتھی۔ تخم پیاز۔ عقرقرحہ۔ تخم گندنا ہر ایک ڈیڑھ تولہ زعفران۔ فرفیون۔ جدوار۔ تخم کرفس ہر ایک ۹ ماشہ سب کو باریک سفوف کر کے دو گنے شہد میں مخلوط کر کے مرتبان چینی یا شیشے والے میں ڈالیں ہر روز صبح کیوقت دو عدد ورق طلاء کے ساتھ ڈیڑھ تولہ معجون کھانا چاہیے۔ پورے چالیس دن میں عجیب و غریب طاقتیں پیدا ہونگی۔ ہاضمہ اور یادداشت کی قوت بڑھیگی جماع شراب اور دن کا سونا ممنوع ہے +

اعضاءِ تناسل کی سستی اور خم دور کرنیکے تیل

جلق زدہ کیلئے نسخہ شیلطرج۔ سُرمہ۔ مازو پھٹکری۔ استخوان ماہی سوختہ۔ شنگرف رومی ہر ایک ایکتولہ خراطین ۶ تولہ افیون بیر بہوٹی ہر ایک ۲ تولہ سب کو باریک کھرل کر کے چربی مینڈک ۵ تولہ چربی شیر۔ لونگ تیل دھتورہ کا تیل ہر ایک ۴ تولہ مال کنگنی کا تیل ۱۰ تولہ۔ تخم مولی۔ تخم گاجر۔ تخم بینگن ہر ایک بیس تولہ تمام ادویہ آتشی شیشی میں ڈالکر تیل نکالیں۔ اور رہر روز رات کیوقت دو تین رتی کے قریب آلہ تناسل کے اوپر کیطرف ضماد کریں۔ حریرہ۔ حشفہ چھوڑ دینا چاہیئے +

دیگر۔ روغن جمالگوٹہ۔ روغن بادام تلخ عطر ناگیسر ہر ایک چھ ماشہ۔ پوست بیخ کنیر زرد تین ماشہ کستوری ایک ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے ہر روز رات کو طریق صدر نیم گرم کر کے لگایا کریں +

دیگر۔ یہ نہایت ہی بےنظیر چیز ہے۔ سم الفار سفید سہاگہ پنسل میٹھا تیلیا۔ ہڑتال طبقی۔ گندھک۔ آملہ سار سجی سفید مال کنگنی۔ کوٹ تلخ۔ اجوائن خراسانی کچلہ۔ بھلاوہ۔ مغز جمالگوٹہ تخم دھتورہ۔ افیون۔ عاقر قرحا۔ بیخ سوسن تخم گاجر تخم ترمرہ۔ تخم سویہ تخم پیاز جنگلی۔ جند بیدستر۔ چربی شیر۔ چربی ریچھ۔ چربی مگرمچھ۔ چربی مرغابی۔ کبوتر سفید کی بیٹھ زردی انڈا مرغ۔ ہر ایک تولہ تولہ تمام چیزوں کو کھرل کر کے بذریعہ آتشی شیشی کے روغن نکالیں +

ترکیب استعمال۔ اوپر کی اُبھری ہوئی رگوں پر رات کیوقت لگا کر اوپر پان کا پتہ کھدر خام سوت سے باندھیں بجنا رگ گوشت والے کو بھی چند یوم پیدا ہوگا۔ مگر ہر قسم کے جالق یا ورست کیلئے اکسیر چیز ہے اگر آبلہ نہ پیدا کرنا ہو تو تیار شدہ تیل میں دو چند وزن اُسکے بادام روغن شیریں ملا کر کام میں لائیں +

آتشک کی مکمل حقیقت و علاج

یہ وہ خوفناک مرض ہے کہ جسکا مریض اپنے جینے کو مرنے پر ترجیح دیتا ہے اور کہنا ہے کہ آتشک کی بجائے اگر اسکا نام موت لکھا جاتا تو بیجا نہ ہوتا۔ آتشک کیا کسی نے اسکا چنگر نام رکھا ہے۔ آتش یعنی آگ سے کچھ کم نہیں ہے خون اور خلطوں کو جلا کر جسم کے چمڑے تک کو نہیں چھوڑتا۔ عام طور پر مشہور ہے کہ ملیریا ہیضہ طاعون وغیرہ وباؤں سے جتنے انسان مرتے ہیں اور کسی بیماری سے نہیں مرتے۔ مگر سچ پوچھو تو اُسکے نقصان اور گنتی پر دھیان دینے سے معلوم ہوگا کہ آتشک اِن سب بلاؤں سے زیادہ ہلاک کر رہا ہے اور بیماریاں تو کبھی کبھی اپنے موسموں پر آتی ہیں اور تھوڑے ہی دنوں میں ہلاکت کا بازار گرم کر کے پھر ٹھنڈی ہو جاتی ہے لیکن آتشک ہے جو کہ ہمیشہ دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے اور ہماری جسمانی مجلسی۔ روحانی ہر قسم کی ترقیوں کو

اپنی تیز آگ سے جلا رہا ہے۔ خدا اِس بیماری سے ہندوستان کو نجات دلائے +

آتشک عضو تناسل کی بیماریوں میں سے ہے اور یہ مرض دموی ہے۔ کیونکہ اسکا زہر خون میں بلکہ تمام جسم میں ہوتا ہے +

آتشک کو انگریزی میں سفلس کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ نر اور مادین۔ اِس کے تین درجے ہیں۔ درجہ اول میں زخم۔ صرف عضو مخصوص پر ہی ہوتے ہیں۔ درجہ دوم میں پہنچکر کل خون کو زہریلا کر دیتا ہے۔ اور تمام جسم پر اپنا پورا تسلط جما لیتا ہے۔ درجہ سوم میں ہڈیوں کو گلانا شروع کر دیتا ہے اور تمام اعضائے اندرونی کی ساخت کو بگاڑتا ہے +

آتشک نر کی علامات۔ مریض عورت سے مرد کو اور مریض مرد سے عورت کو جماع کرنے سے یہ نامراد مرض اس طرح پر ہوتی ہے کہ اس بیماری کا سمی مادہ بدن کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ اور جگہ پر جہاں سے یہ آگ داخل ہوئی ہو۔ زخم ہو جاتا ہے۔ زخم اکثر سپاری پر ہوا کرتا ہے زخم سے رطوبت نکل نکل کر اِدھر اُدھر لگتی ہے تو اور بھی زخم ہوتے جاتے ہیں۔ آتشک کا زہر جسم میں داخل ہونیکے ایک دن بعد ہی جس جگہ پر زخم ہونا ہوتا ہے وہاں پر سرخی نمودار ہوتی ہے اور وہاں خفیف سی خارش ہوتی ہے۔ اور پھنسی ظاہر ہوتی ہے۔ بعد ایک دن کے وہی پھنسی چھالہ (آبلہ) سا بنجاتا ہے آبلہ کا مُنہ کسیقدر سیاہی مائل ہوتا ہے۔ اور اردگرد حلقہ کا رنگ سُرخ ہوتا ہے ۴۸ گھنٹے میں آبلہ کا مواد گاڑھا ہو جاتا ہے اور یہی پھوڑا (دنبل) کی شکل بنجاتا ہے۔ قریب ایک ہفتہ کے گذر نیکے یہ پردہ بھی اُتر جاتا ہے اور اس جگہ پر ایک ننگا زخم جو کہ نصف دانہ ماش کے برابر ہوتا ہے نظر آتا ہے جیسے کسی نے چنگاری رکھی ہوئی ہے بیچارے کو نیند تک نہیں آتی۔ اور بیتاب ہو جاتا ہے اُسوقت پر کوئی زناکار اُسے آکر دیکھے تو ضرور سبق حاصل کرے اور اُسے عبرت ہو +

آتشک مادین کی علامات۔ اِس میں خفیف سا زخم ہوتا ہے اور اس سے مریض کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور بعض دفعہ یہ زخم آلہ تناسل پر نہیں ہوتا بلکہ جسم پر کسی جگہ ظاہر ہوتا ہے۔ آتشک مادین کا زہر جسم میں داخل ہو کر اُسی وقت ظاہر ہو جاتا ہے مگر ایسا خفیف کہ مریض کو معلوم تک نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ قضیب پر ایک گڑھا سا زخم معلوم ہوتا ہے۔ اور جلد چھلی ہوئی دکھائی دیتی ہے بعض اوقات چھوٹا سا زخم ہوتا ہے اس قسم کے آتشک میں خوفناک بات یہ ہوتی ہے کہ جلدی ہی دوسرے درجہ کی علامات دکھائی دینے لگتی ہیں یعنی خون بھی متاثر ہو جاتا ہے اور جلد پر کئی جگہ زخم نمودار ہو جاتے ہیں۔ آتشک نر میں جو زخم قضیب پر ہوتا ہے۔ وہ بہت خوفناک ہوتا ہے۔ گل کر بڑھنا شروع ہو جاتا ہے

اور یہانتک کہ عضو مخصوص گل کر جھڑ جاتا ہے۔ آتشک مادین میں یہ زخم ایسا خوفناک نہیں ہوتا کہ عضو کے گل کر جھڑنیکا خطرہ ہو لیکن تمام بدن کو گلانے لگتا ہے۔ مذ آتشک میں بھی قضیب گل کر گر جانا شاذ ہی ہوتا ہے۔ اور اگر ہوتا ہے تو اُس حال میں کہ مریض شراب پینے میں کثرت کرے اور کمزور ہو جائے اور اسکی نحیف طبیعت زہریلے مادہ کا مقابلہ نہ کر سکے۔ یا مریض آجکل کے برائے نام اشتہاری حکیموں کے پاس پھنس جاوے۔ ورنہ اگر باقاعدہ علاج کرایا جاوے تو زخم خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو آرام ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں دوسرے درجہ کی نشانیاں بعض دفعہ بہت مدت تک بھی ظاہر نہیں ہوتیں۔ یاد رہے کہ جب زخم کا ارد گرد کا چمڑا اُٹھا ہوا سخت ہو جائے تو سمجھ لیویں کہ دوسرا درجہ شروع ہونیوالا ہے۔ اُس وقت علاج فوراً کرانا چاہیئے زخم کا سخت ہونا یہ ظاہر کرتا ہے کہ زخم کے اندر اچھی طرح سرائت کرنیکا ہی سبب ہے کہ آتشک مادین میں زخم اول ہی سے سخت ہوتا ہے۔ کئی دفعہ زخم وغیرہ اچھا ہو جاتا ہے لیکن زخم کی سیاہی اور سختی باقی رہتی ہے۔ بیمار سمجھتا ہے کہ اب اس موذی مرض سے نجات مل گئی ہے جب کچھ مدت کے بعد دوسرے درجے کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اسواسطے زخم کی سختی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک زخم کا مقام سخت ہو تب تک علاج ضرور کرتے رہنا چاہیئے +

علاج - رسکپور ۱ تولہ۔ سرچینی ۱ تولہ۔ دودھ گائے کا ۱۰ تولہ۔ سب اشیاء کو کھرل میں ڈال کر رگڑیں۔ جب تمام دودھ ختم ہو جائے تو گولیاں بقدر دانہ ماش کے بنائیں خوراک ایک گولی ہمراہ عرق عشبہ کے صبح کو دیں۔ اگر مرض زیادہ بڑھتا ہوا ہو تو ایک گولی شام کو بھی دیا کریں۔ غذا گندم کی روٹی کی چوری گھی میں کوٹ کر کھلایا کریں +

پرہیز - اشائے استعمال میں اور کوئی چیز بغیر اس کے نہ کھائیں اور جماع سے پرہیز لازمی ہے سات دن میں آرام ہو گا +

نسخہ دیگر - طوطیا ہندی ۹ ماشہ۔ اندرائن کی جڑ ۹ ماشہ۔ گیندھک گلابی ۹ ماشہ۔ سوہاگہ سیاہ ۹ ماشہ۔ سب دواؤں کو کھرل میں ڈال کر ایک دن عرق عشبہ اور ایک دن نیم کے پتوں کے پانی میں کھرل کریں۔ اور گولیاں بقدر نخود کے بنائیں۔ صبح شام ہر دو وقت ایک ایک گولی کسی مصفٰے خون عرق کے ہمراہ کھائیں۔ غذا دودھ چاول مجرب ہے +

دیگر - زنگار کوہی ۶ ماشہ۔ الائچی سفید ۶ ماشہ۔ مرواریدسنگ ۶ ماشہ۔ سب دواؤں کو عرق عشبہ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر ماش کے بنائیں۔ ایک گولی روزانہ تازہ پانی سے کھائیں۔ اور ایک گولی پانی میں گھس کر زخم پر لگائیں۔ غذا چنے کی روٹی کھائیں اور ترشی و دیگر اشیاء گرم و جماع سے پرہیز کریں +

کشتہ سم الفار برائے آتشک - سم الفار زرد ۲ تولہ کھرل میں ڈالیں اور تین روز برگ تلسی کے پانی میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو تو پانچ روز آب برگ نیم میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر ٹکیہ بنائیں۔ اور کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے چاولوں کی بھوسی ایک سیر میں رکھیں اور اوپر سے سلگتا ہوا کوئلہ رکھدیں۔ سرد ہونے پر کشتہ مذکور نکال لیں۔ خوراک ایک چاول مکھن میں +

نسخہ دیگر - گوگل ۲ ماشہ۔ بالچھڑ ۲ ماشہ۔ تخم بکائن ۲ ماشہ۔ شنگرف ۲ ماشہ۔ الائچی سفید ۲ ماشہ کتھ گلابی ۲ ماشہ طوطیا ہندی ۲ ماشہ سب ادویات کو ایک دن عرق پیاز میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ صبح کو خالی پیٹ ایک گولی دودھ بکری کے ساتھ کھائیں۔ غذا دہی چاول کھائیں +

نسخہ دیگر - رسکپور مدبر پونے دو ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶۶ عدد۔ لونگ ۲۴ عدد۔ عرق پیاز میں دو روز کھرل کریں۔ اور ۶۲ عدد گولیاں بنائیں۔ ۱۲ گولی رکھ لیں۔ اور ایک صبح و ایک دوپہر و ایک شام کو ہمراہ مسکہ کے کھلائیں۔ غذا دودھ چاول اور سب چیزوں سے پرہیز کریں۔ انشاءاللہ سات دن میں آرام ہوگا +

دیگر - چوب چینی ۳ تولہ۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ برگ حنا ۱ تولہ۔ برگ شاہترہ ۱ تولہ۔ بسفائج ۱ تولہ۔ سونف ۹ ماشہ برادہ شیشم ۹ ماشہ۔ تربد سفید ۹ ماشہ۔ پوست ہڑیڑ ۱ تولہ۔ پوست آملہ ۱ تولہ۔ کانچ پانچ چھ ماشہ۔ آٹا گلو ۶ ماشہ۔ گل بابونہ ۲ ماشہ۔ اگاس بیل ۱ تولہ۔ سنا مکی ۱ تولہ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۵ ماشہ۔ سب اشیاء کوٹ چھانکر اکٹھا کریں۔ سب سے دوگنا شہد داخل کر کے معجون بنائیں۔ اور ایک ماہ گندم کے ڈھیر میں دبائیں۔ بعدہٗ نکالکر استعمال کریں۔ خوراک نصف چھٹانک۔ یہ دوائی آتشک درجہ دوم وسوم میں مفید ہے۔ ہر قسم کی خرابی خون کے لئے اکسیر ہے +

دیگر - پانچوں اجزا نیم ½ پاؤ۔ بیخ حنظل ½ پاؤ۔ منڈی بوٹی ½ پاؤ۔ عشبہ ½ پاؤ۔ افسنتین ۲ تولہ۔ شاہترہ ۲ تولہ۔ عناب ۵۰ عدد۔ چوب چینی ½ پاؤ۔ برگ تلسی ۱ تولہ۔ سکو ۲ تولہ گل سرخ ۲ تولہ۔ نیلوفر ۲ تولہ۔ گاؤزبان ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو رات دن پانی میں بھگو رکھیں اور سویرے ۶ بوتل عرق کشید کریں۔ روزانہ ایک چھٹانک عرق میں ۱ تولہ شہد ملا کر پلا دیا کریں۔ زہر آتشک کو دور کرنیکے لئے عجیب الاثر ہے اسکے پینے سے جسم کے داغ جو کہ آتشک کے سبب پڑ گئے ہوں۔ دور ہو جاتے ہیں۔ جسم کے کیل پھوڑا پھنسی سب دور ہوتے ہیں +

سوزاک کی پوری پوری کیفیت و علاج

جسقدر تکالیف وہ اور زندہ درگور کر دینے والا مرض سوزاک ہے۔ اور کوئی نہیں یہ آتشک سے کئی درجہ بڑھکر خطرناک ہے۔ اگر آپ سوزاک کے مریضوں کو چلتے اور چلاتے حالت انقباض میں دیکھیں جبکہ اندرون قضیب میں راستہ پیشاب پر ورم ہو جاتا ہے۔ در باوجود مریض کے گھنٹہ گھنٹہ زور کرنے سے بھی ایک قطرہ پیشاب کا نہیں آتا تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ نامراد مرض کسقدر خوفناک ہے پیشاب کبھی بھی کھلکر نہیں آتا۔ اسواسطے ہر وقت پیشاب کی حاجت معلوم ہوتی اور پیشاب کرنے کیوقت درد اور سوزش کی ٹیسیں اس قدر پڑتی ہیں کہ مریض بیتاب ہو جاتا ہے۔ افسوس ہے کہ یہ بیماری زیادہ تر زناکاری کے باعث ہوتی ہے اسواسطے مریض ظاہر نہیں کرتا۔ اور بیماری جڑ پکڑ جاتی ہے۔ اسوقت علاج سخت مشکل سے ہوتا ہے +

سوزاک کے نام انگریزی میں گنوریا اور یونانی میں حرکت البول کہتے ہیں مشہور نام اسکا سوزاک ہی

اسباب و علامات مرض

(۱) مرد کو سوزاک والی مریضہ عورت سے جماع کرنے سے اور عورت کو مریض مرد کے ساتھ صحبت کرنے سے یہ نامراد مرض ہو جاتا ہے۔ جماع کیوقت جب اس مرض کا زہریلا مادہ ایک سے دوسرے کے جسم میں داخل ہوتا ہے تو یوریتھرا یعنی پیشاب کی نالی میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے کبھی ہوا لگنے کے دو چار گھنٹہ بعد اور کبھی آٹھ روز کے اندر یہ مرض ظاہر ہو جاتا ہے۔ جب نالی میں سوزش شروع ہوتی ہے۔ تو اندر سے پیپ زردی مائل خارج ہونے لگتی ہے۔ پیشاب جب آتا تو از حد درد ہوتی ہے۔ اور کبھی بخار تک بھی نوبت پہنچتی ہے۔ حشفہ پر اس قدر سوجن ہوتی ہے کہ پیشاب کرنا مشکل ہو جاتا ہے +

(۲) منی کے قطرے بوقت انزال پیشاب کی نالی کے اندر رہجائیں تو سڑ کر وہاں قرحہ پیدا کر دیتے ہیں۔ منی کا رستے میں رہ جانا چند سببوں سے ہو سکتا ہے۔ اول بوقت انزال کسی شخص کا اوپر سے آجانا۔ دوئم اُلٹے پلٹے آسن کرنے سے خصوصاً عورت کو اپنے اوپر کر کے جماع کرنے سے منی کے قطرے علیل میں رہجاتے ہیں۔ سوئم مباشرت میں بوقت انزال غصہ میں ایکدوسرے سے علیحدہ ہو جانے سے منی نالی کے اندر رہ جاتی ہے اور قرحہ پیدا کرتی ہے۔ علامات ان سب کی یہ ہیں کہ پیشاب جب قرحہ پر سے گذرتا ہے تو سخت جلن ہوتی ہے۔ پیشاب رک کر آتا ہے۔ جلن اور درد ہوتا ہے

ہے پیشاب مختلف رنگوں کا آتا ہے اور ساتھ ہی پیپ بھی آتی ہے۔ (۴) پیشاب کو روکنے سے بھی سوزاک ہو جاتا ہے۔ اور بہت سخت ہوتا ہے۔ علامات اسکی یہ ہیں کہ گھڑی گھڑی پیشاب کی حاجت کا ہونا اور پیشاب کا نہ ہونا جلن کا بہت ہونا (۴) اگر جسم میں صفرا کا زور ہو اور جگر میں گرمی ہو تو بھی سوزاک ہو جاتا ہے۔ نشانی اُس کی یہ ہے کہ پیشاب سرخ یا زرد جلن کے ساتھ آنا۔ (۵) سوزاک کے مریض کے ساتھ مل کر کھانا کھانا بھی موجب سوزاک ہے۔ نشانی اسکی یہ ہے کہ حشفہ پہ سوجن اور پیشاب کا درد سے آنا۔ اور بخار کا ساتھ ہونا۔ (۶) زیادہ ورزش کرنے اور گرم چیزوں مثلاً شراب وغیرہ کے زیادہ استعمال کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے اور علاج اسکا بھی آسان ہے یعنی سرد چیزوں کا کھانا و پینا مگر دیر نہیں کرنی چاہیے +

علاج ۔ عورت کو عموماً پچکاری سے ہی آرام آجاتا ہے۔ اگر مرض زیادہ بڑھی ہو تو کھانے کی دوائی بھی بنا کر دینی چاہیے +

پچکاری کا نسخہ ۔ کتھہ سفید ۵ ماشہ۔ رسوت ۵ ماشہ۔ پوست ہلیلہ ۳ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ سب ادویہ کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو چھانکر اُس میں کافور ایک ماشہ پھٹکری بریان ۲ ماشہ۔ باریک رگڑ کر ملائیں۔ اور نیم گرم کر کے پچکاری کریں دن میں تین چار دفعہ کریں +

دیگر ۔ پھٹکری بریان ۹ ماشہ۔ کتھہ سفید ۹ ماشہ۔ رسوت ۹ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۴ ماشہ۔ رات کو سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح ذرا جوش دیکر مل چھان لیں اور دن میں تین دفعہ پچکاری کریں +

دیگر ۔ پوست ہلیلہ ۴ ماشہ۔ پوست بہیڑہ ۴ ماشہ۔ پوست آملہ ۴ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۱ ماشہ۔ برگ حنا ۳ ماشہ۔ رسوت ۱۰ ماشہ پھٹکری بریان ۱ ماشہ۔ رات کو تین چھٹانک پانی بھگوئیں صبح کو مل چھانکر ذرا گرم کر کے پچکاری کریں۔ دن میں تین دفعہ دو نسخے فتیلوں کے لکھے جاتے ہیں جو کہ احلیل میں رکھنے سے سوزاک کو فوراً آرام دیتے ہیں +

فتیلہ کا نسخہ ۔ ایلوا ئے زرد ۶ ماشہ۔ شیر خشت ۶ ماشہ۔ زعفران ۲ رتی بہیدانہ میں گوندھکر فتیلے تیار کریں۔ اور لعاب بہیدانہ میں تر کر کے گذرگاہ بول میں رکھیں۔ دن میں تین چار دفعہ نیا فتیلہ رکھیں +

فتیلہ کا دیگر نسخہ ۔ زیرہ۔ گلاب۔ حلوہ میا ئے کربائی۔ مردار سنگ جلایا ہوا۔ سفیدہ کاشغری گلنار فارسی۔ گل ارمنی۔ آدمی کے سر کے بال جلائے ہوئے۔ کندر۔ افیون۔ سب اشیا برابر وزن کوٹ چھان کر دھنیا کے پانی میں فتیلے تیار کریں +

سوزاک میں اگر دوائی شروع کرنے سے پہلے اندری جھاڑ جلاب دیا جائے تو بہت جلد آرام آتا ہے
مندرجہ ذیل تین چار نسخے اندری جھاڑ جلاب کے لکھے جاتے ہیں +

اندری جھاڑ جلاب کا نسخہ۔ کباب چینی ۵ ماشہ۔ زیرہ سفید ۵ ماشہ۔ الائچی خورد ۵ ماشہ ریوند ۵ ماشہ۔ قلمی ۱۰ ماشہ۔ مصری کوزہ ۳ تولہ۔ سب اشیاء کو کوٹ کر باریک کرکے سیر بھر دودھ بکری میں ۱۲ سیر پانی ملا کر لسی بنائیں اور یہ دوائی اُس میں ڈالیں دن میں کئی مرتبہ پئیں۔ پیشاب بہت آئیگا اور زخم دھویا جائیگا۔ چار روز میں بالکل آرام ہو جائیگا +

نسخہ دیگر اندری جلاب کا۔ برگ کلنج ۵ ماشہ۔ برگ بوٹی زخم حیات ۵ تولہ شورہ قلمی ۲ ماشہ جوکھار ایک ماشہ سب چیزوں کو سیر بھر پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور دو تین دفعہ کرکے پی جائیں +

نسخہ دیگر اندری جلاب کا۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ۔ کباب چینی ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ کھانڈ دیسی ۲ تولہ سب چیزوں کو کوٹ کر سات پڑیہ بنائیں۔ ایک دن ہی میں ہمراہ لسی کچی کے کھا جائیں +

نسخہ جات دیگر جو کہ اندر کھانے سے زخم کو بھرتے ہیں اور پیشاب کو بھی کھولتے ہیں +

مجرّب نسخہ سفوف سوزاک

تخم کاہو ۶ ماشہ۔ کاسنی ۶ ماشہ۔ خرفہ ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ گوکھرو۔ الائچی خورد ۶ ماشہ مغز خیارین ۱ تولہ۔ سب اشیاء کو کوٹ کر سفوف تیار کریں۔ اور بکری کے دودھ کے ہمراہ ایک تولہ ہر روز کھائیں +

دیگر۔ سنگ یہود ۹ ماشہ۔ مغز خیارین ۹ ماشہ۔ مغز کدو ۹ ماشہ۔ خرفہ ۹ ماشہ۔ تخم بلیون ۹ ماشہ سب اشیاء کو بدستور کوٹ کر سفوف بنائیں اور ۶ ماشہ شربت بزوری کے ہمراہ روز کھائیں چند دنوں میں ہی آرام ہوگا +

دیگر۔ ست بہروزہ ۷ ماشہ۔ طباشیر ۷ ماشہ۔ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ۔ سنگجراحت ۷ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۷ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور تخم کاہو مغز خیارین ۶ ماشہ کو کوٹ کر سرد پانی ڈال کر شیرہ بقدر آدھ پاؤ کے نکالیں۔ اور اس میں شربت نیلوفر یا بنفشہ ۲ تولہ ملا کر اسکے ساتھ ایک تولہ سفوف کھائیں

دیگر۔ ست بہروزہ ایک تولہ۔ پھٹکری بریاں ۱ تولہ۔ مصری کالپی ۲ تولہ۔ خوراک ۹ ماشہ کچی لسی کے ساتھ کھائیں۔ نمک۔ مرچ۔ شراب اور جماعت سے پرہیز +

جریان واحتلام کا علاج

اگر قبضی کے سبب شکایت ہو تو ہر روز رات کے وقت ڈیڑھ تولہ بادام روغن دودھ میں ڈالکر پیا کریں۔ یا مربہ ہلیلہ زرد بقدر دو تولہ کھانیکی عادت بنائیں +

اگر دل بھی دھڑکتا ہو اور جریان و احتلام دونوں کی شکایت بکثرت ہو۔ اور ہاضمہ بھی خراب ہو تو مندرجہ ذیل سفوف بنا کر پندرہ دن ہر روز برابر پانی کے ساتھ صبح کیوقت کھائیں +

دھلی ہوئی ماش کی دال خشک۔ مغز تخم املی۔ مغز تخم بنولہ۔ تخم اوٹنگن۔ تخم کونچ۔ اندرجو۔ صمغ عربی۔ بہمن سفید۔ موصلی سیاہ و سفید۔ طباشیر۔ سنبل۔ کماگوند۔ پیپل کی داڑھی۔ پوست بیخ تلسی سلاجیت۔ تودری سرخ۔ ہر ایک مساوی الوزن سفوف کر کے سب کے برابر شکر* ملا کر کام میں لائیں +

دیگر۔ جوکھار۔ موچرس۔ چینیہ گوند۔ تینوں ہموزن سفوف کریں۔ اور چار چار ماشہ کی پڑیہ بنا کر بھینس کے ڈیڑھ پاؤ دودھ میں ۲ تولہ شہد حل کر کے ایک پڑیہ نہار شکم پھانک لیا کریں +

دیگر۔ تخم کاہو۔ تخم بالنگو۔ تخم خرفہ۔ کاسنی۔ تخم کشنیز۔ ہر ایک ۹ ماشہ ان سب کا شیرہ نکالکر تین تولہ شربت صندل ملا کر دیں +

دیگر۔ ادرک کی موٹی سی گرہ لیکر اس میں خول کریں۔ اور چھ ماشہ افیون خام اس میں بھر کر آرد ماش میں وہ گرہ پیڑہ بنے ہوئے میں رکھکر راکھ گرم میں چار پانچ گھنٹہ رکھیں۔ بعد ازاں نکالکر بمعہ ادرک کھرل کر کے بقدر مونگ کے گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح کیوقت عرق بید مشک ۲ تولہ سے نگل لیا کریں +

دیگر۔ کیلہ کے پیڑ میں جڑ کے پاس دو تین انچ گہرا سوراخ دیکر ۲۰ عدد چھوارہ گٹھلی نکالے ہوئے بند کریں۔ ڈھائی دن لیعنے ۶۰ گھنٹہ گذر جانیکے بعد نکالکر ہر روز علی الصبح ڈیڑھ تولہ چھوارہ بکری کے خام دودھ بقدر پاؤ بھر سے کھانا چاہیئے چھ سات دن کے استعمال سے تمام شکایات کافور ہوں گی۔ یہ دوا مسکن بھی اعلیٰ درجہ کی ہے +

عجیب و غریب معلومات

مندرجہ ذیل چند معلومات خاص کوک پنڈت جی اور دیگر اس محکمہ کے فاضل اجل لوگوں کے خاص مجربات ہیں +

---

* جو کتاب ہذا میں کسی جگہ لفظ شکر درج ہوا ہے۔ ناظرین کو واضح ہو کہ شکر سے مراد دیسی کھانڈ ہے نہ کہ وہ شکر جو گڑ سے بنائی جاتی ہے

نامرد کے لئے

ذکر اُس کے خاص اعصاب کیلئے یہ ایک عجیب عمل ہے کہ ہر روز ایک یا دو دفعہ اُسترہ سے اُسکی رگیں اور گروہ وکثافتیں بال وغیرہ سب صاف کر دیا کریں دیکھو گے کہ چند یوم کے اندر بے اندازہ قوت حاصل ہوگی +

ممسک

مجامعت کیوقت ایک دلچسپ یا خوفناک یا نہائت خوشی یا از حد غم والم کا خیال دل میں بٹھاؤ۔ اور مطلقاً مباشرت کی طرف توجہ مبذول نہ کرو۔ البتہ اعضار کے نعوظ میں خفت نہ آنے دو۔ تو بہت عرصہ تک انزال نہ ہوگا +

تندرستی قائم رکھنے کا اسرار

ہر ایک انسان کی ناک سے تین طرح کی ہوا خارج ہوتی ہے۔ ایک دائیں نتھنے سے ایک بائیں سے۔ اور ایک ہوا کچھ عرصہ درمیان سے خارج ہوتی ہے جبکہ داہنے نتھنے سے ہوا خارج ہو رہی ہو اُس وقت خوردنی چیزیں استعمال کرو یعنی روٹی۔ میوہ جات۔ ٹھوس چیزیں اور نیند نہ آئے تو دائیں پہلو پر سونا چاہیے۔ کوئی شے مایہ دار یعنی رقیق دیانی کی طرح استعمال کرو +

جب بائیں نتھنے سے ہوا جاری ہو تو پینے والی چیزیں استعمال کرو۔ بائیں پہلو پر سوئیں جب درمیانی ہوا نکل رہی ہو تو سونا یا کھانا پینا منع ہے۔ بلکہ سفر کرنا یا لکھنا پڑھنا جائز ہے ان اصولوں پر عمل کرنے سے تم ہمیشہ تندرست اور خرم وشادر ہو گے +

کامیابی کا عجوبہ نسخہ

نیک وبد یا جیسا بھی کام سرانجام کرنے کا تمہارا ارادہ ہے۔ اور تمام خیالات دین ودنیا کے یکلخت دل سے محو کرو۔ اور شب و روز ہر ایک منٹ وسیکنڈ وگھڑی وپل میں اُسی کام کا دل ودماغ اور کانشنس میں نیت میں تن میں روح تصور جمالو۔ اور وہ کام پورا نہ ہو تو ہمارا ذمہ ہے

بہ تجربہ قائم رکھنے کے طریقے

زندگی کی محبت انسان کے اندر ایک خواہش ہے۔ ہر ایک آدمی کے دل میں بھی یہی خواہش ہوتی ہے کہ وہ زندہ رہے اور موت کے پنجہ میں اسیر نہ ہو۔ وہ آدمی نکبت وادبار کے ستائے پریشان حال

پھرتے ہیں اور وہ جو بامراد اور کامیاب زندگی کی خوشیاں منا رہے ہیں سب اسی امر کے آرزومند ہیں کہ جیتے ہیں۔ اُس شخص سے جو آزادی جیسی چیز کو ضائع کرکے زندان بلا میں اسیر ہوا ہے۔ جاکر پوچھو کہ وہ سچے دل سے کہے کہ وہ موت کی خواہاں ہے یا زندگی کا۔ یا اُس مریض بے قرار سے جاکر سوال کرو۔ جس نے تمام رات آہ وزاری و اختر شماری میں گذاری ہے کہ آیا وہ اس زندگی کو پسند کرتا ہے یا موت کو اس پر ترجیح دیتا ہے۔ تو یقیناً یہی جواب دیگا کہ تھوڑے دن اور جی لیں تو مضائقہ نہیں +

جو لوگ تکلیف وزحمت میں زندگی بسر کرتے ہیں ظاہر میں یہی سمجھ میں آتا ہے کہ وہ زیست سے تنگ آچکے ہیں اور موت کو حیات پر ترجیح دیتے ہیں۔ وہ خارکش جو جنگل میں تمام دن لکڑیاں چنتا رہا ہے۔ جلتی اور جھلسی ہوئی ریگ بیابان میں لکڑیوں کی تلاش میں ادھر اُدھر مارا پھرتا ہے۔ وہ اس تکلیف کی زندگی سے حیران ہوکر ممکن ہے کہ موت کو یاد کرے اور اوپر کے دل سے اُس کا خواہاں ہو لیکن یاد رکھو کہ اگر موت آکر اُس سے ایسی حالتِ تکلیف میں بھی ملاقات کرے تو لکڑہارا سب سے پہلا سوال جو اُس سے کریگا وہ یقیناً یہی ہوگا کہ لکڑیوں کا گٹھ میرے پر اٹھوا دو۔ اور وہ اپنی تمام تکلیف کو بھول کر موت کے ہاتھ سے بچ نکلنے کے لئے وہاں سے چلتا بنیگا +

جس طرح انسان کے دل میں یہ خواہش ہے کہ وہ عرصہ دراز تک جیتا رہے۔ اسی طرح سے ایک دوسری خواہش یہ بھی ہے کہ وہ پُرلطف و باآرام زندگی بسر کرے۔ اُسے ایسی زندگی عطا کیجاوے جس میں دُکھ نام کو نہ ہو اور سکھ ہی سکھ ہو۔ بیماریاں۔ تنگیاں ناکامیابیاں اُس کے نزدیک بھٹکنے نہ پاویں۔ اور مکروہات زمانہ جن چیزوں کا نام ہے اُن سے کبھی اُس کو پالا نہ پڑے۔ قوت۔ شجاعت۔ کام کرنے کا شوق اور کام کرنے کی ہمت اُس میں قائم رہے۔ اور خدا کی اُن اعلیٰ بخششوں سے کبھی محروم نہ ہو +

پُرلطف زندگی حقیقت میں انسان کا نیچرل حق بھی ہے۔ اور وہ ضرور حاصل کر بھی سکتا ہے۔ تواریخوں سے ثابت ہے کہ ایسا زمانہ تھا جبکہ بنی نوع آدم کی عمریں بڑی بڑی ہوتی تھیں۔ انسان بڑے قدآور اور تنومند شکیل وجمیل اور دلیر ہوا کرتے تھے۔ بیماریاں بھی ان میں شاذونادر تھیں۔ آتشک۔ سوزاک۔ ہیضہ۔ طاعون۔ گٹھیا۔ جزام وغیرہ امراض متعدی سے کوئی واقف نہ تھا۔ لُولے۔ لنگڑے۔ گنجے۔ کانے اور اپاہج لوگ بہت ہی کم پائے جاتے تھے۔ ضعیف البدن اور ناقص الخلقت اولاد شاذونادر تھی +

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ وجوہات اور وسائل تھے۔ جو اُن لوگوں کو حاصل تھے۔ اور جن وسائل پر نہ چلنے سے نسل انسانی پر وبال آنا شروع ہوا +

سب سے پہلا ان لوگوں کے دل میں بیرج (یعنی زندگی کے قیمتی جوہر) محفوظ رکھنے کا بہت بڑا خیال ہوا کرتا ہے۔ وہ لوگ آجکل کے لوگوں کی طرح کمسنی میں ہی ایسے بے بہا مایۂ حیات کو ضائع نہ کیا کرتے تھے۔ بلکہ ہر ایک تجویز سے اپنے بیرج کو خاص خاص وقتوں تک بلکہ تمام عمر ٹھیک طور سے باحفاظت رکھتے تھے۔ وہ تمام انسان نہائت سادہ اور سادی طرز سے رہتے قواعد صحت اور قوانین قدرت کی متابعت کے موافق زندگی بسر کرتے تھے۔ کھلی ہوا میں رہتے تھے۔ ورزش کرتے۔ اکل و زیب میں سادگی برتتے اور ضروریات بدنی کا ان میں رواج نہ تھا۔ ہر قسم کی ورزشیں اور طرح طرح کی ریاضتیں ان کا شیوہ تھا۔ بلوغت کے بعد شادیاں کرتے اور بار الحیات سپارہ مولدہ کو ضائع کرتے تھے۔ زناکاری اور بدکاری نوان میں کوئی انسان جانتا ہی نہ تھا اور وہ اس پر لطف اور سُکھ چین کی زندگی میں سالہائے دراز بسر کر کے سفر زیست طے کیا کرتے تھے +

جب تک سادگی یہ طبعی طرز زندگی قائم رہی۔ جب تک انسان کو وہ برہمچریہ برت دھارن کرنے کا طریقہ یاد رہا۔ تب تک خوبیاں نسل آدم سے وابستہ ہیں لیکن رفتہ رفتہ انسان نے اس سادہ زندگی کو ترک کر کے پر تکلف زندگی کو شروع کیا۔ انسانی نسلوں میں کمزوری پیدا ہونے لگی جوں جوں عیاشی بڑھتی گئی۔ بیماریاں بھی بکثرت ہمگیر ہوتی گئیں۔ اپاہج۔ نامرد۔ لُوسے لنگڑے زیادہ ہوتے گئے۔ اب بھی جیسے جیسے ہم اس بناوٹی زندگی میں ترقی کرتے جاتے ہیں کوتاہ قد ہوتے جاتے ہیں۔ بدن نحیف اور کمزور ہونے کے سبب ہمارے قوائے ذہنی بھی اسی سبب سے رُبہ انحطاط ہیں۔ بدن میں مرضوں کا مقابلہ کرنیکی طاقت کم ہوتی جا رہی ہے۔ زناکاری عیاشی جلق اغلام وغیرہ ناپاک کام پھیل چکے ہیں۔ انکی ہی وجہ سے آتشک۔ سوزاک وغیرہ اس امراض متعدی اور ان کا آخری درجہ نامردی جاتے مقدرمیں شامل ہوتا جاتا ہے +

عزیزان وطن اگر اب بھی آپ کے لئے کوئی ایسا مجرب نسخہ ہے۔ جس سے آپ کو تمام تکالیف و مصائب سے نجات ہو سکے تو وہ صرف ایک برہمچریہ کو ہمدم و رفیق بنا لینے کا نسخہ ہے اور برہمچریہ قائم رکھنے کے طریقے یہ ہیں۔ جن کو ہم سطور ذیل میں اختصار کے ساتھ آپ کے روبرو بیان کئے دیتے ہیں +

پاک وسچا ضمیر رکھو معتدل مزاج عالی حوصلہ ہو۔ دِل کو تمام فروعات سے بے لگاؤ رکھو۔ پاکبازی راستبازی۔ زندہ دلی۔ اپنی اپنی زندگی کا معیار بناؤ۔ صفائی کو ہر بات میں اپنا ہمدم ورفیق بناؤ۔ جسم کی صفائی سے دوسرے غلیظ جسم والے سے خود بخود نفرت ہوتی ہے پوشاک اور خیالات کی صفائی سے اعلیٰ سیرت پیدا ہوتی ہے +

لطیف اور سادہ نباتاتی غذا اور روزمرہ کی ورزش اپنا اصول بناؤ۔ میوہ جات اور بقولات کا بکثرت استعمال صبح سویرے اُٹھنا۔ اور آٹھ گھنٹہ سے زیادہ نہ سونا۔ عمدہ آب وہوا میں رہنا عمدہ پیشے اور اچھے لوگوں میں سکونت اختیار کرنا قیمتی چیزیں ہیں۔ نیک بختی۔ پرہیزگاری دینا اور آئندہ اپنی ناموروشاندار زندگی کی خواہش برہمچریہ کو برقرار رکھنے کے وسائل ہیں۔ غذا چبا کر کھانا۔ تمام عمر ہر قسم کی نشے والی چیزوں سے قطعی دور رہنا۔ ہر شخص سے سلوک اور خندہ پیشانی سے ملنا۔ مگر زیادہ تعلق سے ہمیشہ باز رہنا۔ برہمچریہ کے قیام کا ایک بڑا آہنی راز ہے کیونکہ زیادہ تر تعلق سے اُس برت کے ٹوٹنے کا وقت اور موقعہ آگے آتا ہے۔ جب انسان عوام الناس سے تعلق بنانے لگتا ہے تو وہ ضرور کسی نہ کسی پر شیدا ہو جاتا ہے۔ جس کے سبب اُسکے تمام اصول ٹوٹنے لگ جاتے ہیں۔ لہٰذا سب سے افضل اور نمبر اوّل کا راز یہ ہے کہ عورتوں اور لڑکوں سے اسوقت تک ہر طرح سے انسان دوری ہی اختیار کرے۔ جب تک کہ وہ برہمچریہ کو قائم رکھنے کا خواہاں ہے اور بس +

عورتوں کی شہوت کم کرنے کی ترکیب

یہ امر حکما وعقلا پر روشن ہے کہ مردوں کی نسبت عورتوں کے جذبات وشہوات کم ہوا کرتے خواہ کیسی بھی تیز وطرار استری ہو اُس کے خیالات مردوں کے برابر ہرگز شہوت انگیز نہ ہونگے لیکن باوجود اس تفریق کے صحبت کا اثر ایسا زبردست ہوتا ہے کہ خواہ عورت ہو یا مرد اُس کی عقل وحیا پر ایک ایسا پردہ چھا جاتا ہے۔ جس کے سبب وہ اپنی خودداری وحیا وعصمت کی سپرٹ پر توجہ نہیں دیتا۔ یہی وجہ ہے کہ بعض عورتیں جبکہ آوارہ مزاج اور بدچلن ہو جایا کرتی ہیں۔ وہ مردوں سے ہزار ہا حصے خودسر وخودرفتہ ہو جاتی ہیں۔ ایسی عورتوں کے لئے بہتر تجویز تو یہ ہے کہ وعظ وتقریر سے اور نیک چلن عورتوں کی صحبت سے مستفیض ہونیکا اُسے موقعہ دیا جائے۔ اور ہر وقت پند ونصائح سے اُسکے خیالات ادنیٰ سے ہٹا کر اعلیٰ چلن کی طرف متوجہ کیا جائے

دیگر- مندرجہ ذیل نسخہ جات بھی اس امر کی تکمیل کے لئے تیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں۔ لہذا جس عورت کے ایسے شہوانی خیالات ہوں۔ اُسکے لئے یہ نسخے نہایت کارآمد ہونگے +

نسخہ- پھٹکری سفید بریان کی ہوئی۔ بیخ لاجونتی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ ہر روز صبح کے وقت بکری کے پاؤ دودھ میں دیا کریں۔ ایک ہفتہ میں تجویز بر آئیگی +

دیگر- حرمل کے پھول۔ زرورد۔ پیپل کی داڑھی ہر ایک ۳ ماشہ سفوف کر کے عرق گلاب ۵ تولہ سے رات کو سوتے وقت دیا کریں +

دیگر- ناگیسر۔ املی دونوں ہموزن باریک کر کے آدھ سیر پانی میں جوش دیکر چھانکر قدرے نمک حل کر کے آٹھ دن تک یہی خوراک روزمرہ پلایا کریں +

دیگر- کاہو کا ساگ پکاکر کھانے سے ہر قسم کا جوش دو تین دن کے اندر کم ہو جاتا ہے +

دیگر- گرما کے ایام میں بستر پر گلاب کے پھول دو دو انچ بچھا کر چار پانچ دن رات کے وقت سونے سے ہر طرح کا جوش و خروش مدھم پڑ جاتا ہے +

حمل نہ قرار پانے کے نسخے

مانع حمل و اسقاط کی دوائی کسی کو دینا یا کسی طرح پر بیچنا قانوناً بند ہے لہذا کسی شخص کو ایسی دوائی کا کسی کے تئیں دے دینا اپنے پر مصیبت نازل کرنے کا سامان ہوگا اسواسطے ہم تنبیہ کئے دیتے ہیں کہ جو شخص کسی کو عداوت یا دشمنی سے کسی کے حمل گرانے کا مجرم ہوگا۔ یا حمل نہ قرار دینے کی دوائی دیگا وہ حسب منشا دفعہ ۳۱۲ قانون تعزیرات ہند مستوجب سزائے بعبور دریائے شور تک ہو سکتا ہے۔ ورنہ تین سال تو کوئی بات ہی نہیں +

ہم اس لئے ذیل میں حمل نہ قرار پانیکے چند نسخہ جات قلمبند کرتے ہیں اگر حدت مثانہ کے سبب خانۂ رحم میں ورم ہو جائے یا رحم کی جھلی بسبب ضعف احشار کے قابل بچہ ٹھہرانے کے نہ ہو تو ایسی ادویات دینا چاہیئے۔ یا اندام نہانی میں اس قسم کے نقائص اور دشوار قرحہ ہائے پیدا ہو جائیں جنکی موجودگی میں بچہ پیدا ہو تو عورت کی زندگی کے نہ رہنے کا قوی احتمال ہے یعنی ایسا معاملہ پیش آئے کہ اگر عورت کو حمل ہوگا تو وہ ہرگز جانبر نہ ہوسکیگی اس حالت میں ادویات ذیل کا استعمال کسی طبیب یا ڈاکٹر کے مشورہ سے جائز ہے +

نسخہ- سنکونا۔ ماٹری مگنیشیا۔ ہر ایک ۳ گرین۔ سپرٹ امیونیا ایرومیٹک۔ کلوروفارم ہر ایک ایک

ایک بوند چند تولہ گلاب کے عرق میں حل کر کے پلائیں +

دیگر۔ تخم منیل۔ بیخ اندرائن ہر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے گائے کے دودھ میں حل کر کے پلائیں +

دیگر۔ خارخسک تازہ ۲ تولہ۔ مُردار سنگ ۶ ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں کھرل کر کے ایک دن رات کو رکھیں۔ صبح کو اوپر کا پانی نتار کر قدرے مصری حل کر کے پلائیں +

دیگر۔ جاونزی ۵ رتی۔ اسگند ناگوری ۲ ماشہ۔ زہر مہرہ اصلی ۱ ماشہ۔ صندل سفید کے عرق ۵ تولہ میں ملا کر پلائیں +

چھاتیوں کو ہمیشہ ایک حالت پر رکھنا

جو عورت بچہ کو احتیاط سے بیٹھ کر دودھ پلایا کرے اور وہ صرف رات میں چار پانچ دفعہ پلائے اُس کے پستان ہرگز ڈھیلے نہ ہونے پائینگے +

نیز دودھ کم از کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ ایک سال تک پلائے جو عورتیں لگاتار دو دو تین تین سال تک دودھ پلائے جایا کرتی ہیں اُنکی چھاتیاں بدنما اور اُنکا گوشت دُبلا و بے اطوار ہو جاتا ہے۔ جو عورتیں کُتیا کی طرح دن رات میں کسی وقت بچے کو چھاتی سے الگ نہیں کرتیں اُنکے پستان بالکل بدشکل و نحیف اور اُنکا چہرہ جلد تر بوڑھوں جیسا ہو جاتا ہے لہذا اِن تمام امور سے احتیاط لازم ہے جبتک عورت کا بچہ دودھ چوستا ہے اس تمام عرصہ میں عورت کو غذا لطیف کھلایا کریں +

نسخہ جات۔ روغن بادام تلخ آدھ سیر۔ آگ پر چڑھا کر اُس میں انار کے پتے ۱۰ تولہ ہر دفعہ ہرا گودا پندرہ تولہ باری باری سے سوختہ کر کے پھینک دیں پھر اُس میں چھ ماشہ موم سفید اور ایک تولہ مرکی ملا کر نیچے اتار لیں۔ دو تین دن رکھ لیں۔ بعد ازاں ایک ہفتہ گذرنے پر ایک دن اور ایک رات پستان پر ضماد کریں اور اوپر سے واسکٹ پہنائیں تمام عمر پستان ایک حالت پر رہینگے

دیگر۔ حاشیش ایکتولہ۔ جدوار۔ پاپیتہ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ ریچھ کی چربی پانچ تولہ۔ اول ہر سہ ادویات کو باریک کپڑ چھان کریں۔ بعد ازاں چربی کو آگ پر رکھ کر پگھلائیں پھر نیچے اتار کر دہ باریک شدہ دوا ملا کر ڈبہ میں محفوظ رکھیں۔ اور بطریق مندرجہ صدر استعمال کرایا کریں +

کمزور اور ڈھیلے گوشت کو درست کرنا

زراوند۔ مدحرج۔ انیس۔ دونامردا۔ ناگرموتھا۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ خاکشی بائے بڑنگ نحش الحمار کی جڑ ہر ایک دو تولہ تمام ادویات کو ۴ سیر پانی میں جوکوب کرکے ڈالیں اور تین چار گھنٹہ تک نرم نرم آگ پر رکھیں۔ بعد ازاں نیچے اتار کر چھان کر ۱۰ تولہ روغن چربی ملا کر پھر آگ پر پکائیں۔ جب سب پانی جل جاوے تو تیل شیشی میں بند کرلیں اور ہر روز رات کیوقت ڈھیلے گوشت پر تیل ملکر اوپر برگ پیپل یا شہتوت کے باندھیں پندرہ بیس دن کے اندر اور کی اور حالت ہو جائیگی +

دیگر۔ راسن جنگلی۔ بیگن ہر ایک دو تولہ۔ بیل کی جڑ کا چھلکا۔ انار کا پوست۔ جامن کی گٹھلی برگ کریلا سبز ہر ایک ۱۰ تولہ۔ تمام چیزوں میں ۵ سیر پانی ڈالکر آگ پر رکھیں جب سیر بھر پانی رہجائے اُتار کر چھان لیں اور اونٹنی کے ۳ سیر دودھ میں وہ پانی اور قدرے دہی ملا کر دودھ کو رات بھر پڑا رہنے دیں۔ جب صبح تک دہی جم جائے تو اُسکو مدھانی سے متھکر سیر دو سیر پانی ڈالکر اسکا مکھن الگ کرلیں۔ بعد ازاں نرم آنچ پر رکھکر مکھن کا گھی بنالیں۔ اور باحفاظت رکھیں۔ اُس گھی کی ہر روز رات کو مالش کرکے سویا کریں۔ اوپر سے باندھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے پندرہ بیس دن حد ایک ماہ کے استعمال سے نہایت خاطر خواہ مطلب حاصل ہوگا +

دیگر۔ ببول (کیکر) کی پھلی ۲ تولہ عرق بکو پاؤ بھر کھرل میں ڈالکر مرہم کی طرح باریک کرکے بطریق مصدر استعمال کرنا چاہیئے +

بال پیدا کرنے اور بڑھانے کا عمدہ تیل

برگ مہندی ایک سیر۔ پانی ۸ سیر آنچ پر رکھیں۔ جب چوتھائی رہے۔ مل چھانکر ایک سیر تلوں کا تیل ایک سیر بکری کا دودھ داخل کرکے نرم آنچ پر آہستہ آہستہ لگائیں۔ تیز آنچ ہونے سے بو خراب ہو جاتی۔ جب صرف تیل رہے اتارلیں۔ اگر مناسب سمجھیں۔ زیادہ خوشبو کرنیکے واسطے کوئی عطر ملادیں۔ یہ تیل بالوں کو مفید ہے۔ اور سفید ہونے سے روکتا ہے +

تمام عمر بالوں کو سیاہ رکھنے کے نسخے

معجون کا نہایت لاجواب نسخہ

ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ اگر۔ ہر ایک دو دو تولہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ گل سرخ۔ بیج ہر ایک ہموزن۔ کندر۔ طباشیر۔ گل لالہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ اکلیل الملک۔ سکاسنی۔ تخم مہندی۔ آملہ سار ہر ایک ۷ ماشہ تمام چیزوں کو باریک کرکے چھان کر دو چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ ہر روز رات کے وقت بقدر ۵ ماشہ اچھی طرح چبا کر کھائیں۔ فوائد زکام و نزلہ کے سبب قبل از وقت بال سفید ہوگئے ہوں تو دو تین ماہ تک دوا کا استعمال کرنے سے از سر نو سیاہ بال پیدا ہونگے۔ سیاہ بالوں والا ہمیشہ اس دوا کا استعمال کرے تو سو سال تک بھی اُس کے بال سفید نہ ہونے پائینگے +

دیگر۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ عسل بلادر یعنی بھلاوہ کا شہد بھلاووں میں سے نکال کر ۶ ماشہ روغن گاؤ اور شہد دیسی ہر ایک چار چار تولہ۔ سب کو یک ذات کرکے بقدر ۵ ماشہ رات کے وقت ہر روز کھانا چاہیے +

نوٹ۔ یہ دوائی بھلاوہ کے شہد کے سبب بھی مفید ہے۔ مگر قوی ہے۔ لہذا کسی صورت سے اس دوا کا وزن ۵ ماشہ سے زیادہ استعمال نہ کرائیں +

دیگر۔ ہلیلہ کابلی ۶ تولہ۔ خبث الحدید ۱۴ ماشہ۔ غاریقون ۱ تولہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ لونگ ہر واحد ۱۱ ماشہ۔ تمام چیزوں کو باریک سفوف بنا کر سہ چند شہد ملا کر چینی یا شیشے کے مرتبان میں بند کرلیں۔ اور روزمرہ کھانا کھانے کے بعد رات کو سوا تولہ کے قریب کھائیں یہ دوائی علاوہ مندرجہ صدر خوبیوں کے اعلیٰ درجہ کی مقوی دماغ بھی ہے +

سفید بال فوراً سیاہ کرنے کے خضاب

نسخہ نہایت مجرب ہے۔ برگ ادھیرہ۔ برگ کنار دشتی نازک۔ آملہ۔ پوست ہلیلہ ہلیلہ۔ مصطگی۔ پر سیاؤ شاں ہر ایک ۱ تولہ۔ چھالیہ۔ لوہ چون۔ آم کی کیری ہر ایک ۸ تولہ۔ مائیں خورد۔ برہمی بوٹی۔ اقاقیا۔ پھٹکری سرخ ہر ایک ۵ تولہ۔ تمام ادویات کو ۳ سیر پانی میں جوکوب کرکے رات کو بھگوئیں۔ اور صبح کو نرم آگ پر پکائیں۔ جب سیر بھر پانی تیل میں جذب

ہو جائے بوتل میں بھر لیں۔ جب لگانا ہو بالوں کو پہلے گرم پانی اور لیموں کے رس میں دھو کر خوب خشک کر کے رات کیوقت لگایا کریں۔ صبح کو غسل کر لیں چند یوم کے استعمال سے تمام بال سیاہ ہونگے اور آئندہ استعمال رکھیں تو تمام عمر کوئی سفید نہ ہوگا +

دیگر۔ ایسا عجیب المنفعت ہے کہ ایک دفعہ کے استعمال سے فوراً اس کی سیاہی چھ ماہ تک بالوں پر موجود رہتی ہے +

نسخہ۔ پوست سماق۔ جوز جندم۔ عصا صفراس۔ گلنار فارسی۔ مصطگی۔ پرسیاؤشاں۔ طباشیر ہر ایک ۱۰ تولہ۔ برگ وسمہ۔ برگ حنا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ برادہ آہن۔ کبوتر کی بیٹھ۔ منقی ہر ایک ۲۰ تولہ۔ برگ آس۔ برگ جامن۔ برگ شاہترہ ہر ایک ۳۰ تولہ تمام چیزوں کو جوکوب کر کے ۱۰ سیر پانی ڈالکر آگ پر رکھیں۔ جب ۲ سیر پانی رہے اتار کر تیل تل کا خالص ۳ پاؤ ملائیں۔ اور آٹھ دن تک غلہ گندم میں دفن کریں۔ پھر نکال کر دھوپ میں رکھیں تین چار دن کے بعد تمام دوائی چھان لیں۔ اور نرم نرم آگ پر اگر کچھ پانی دھوپ میں سے خشک ہونے سے بچ گیا ہو تو سکھا دیں۔ بعد ازاں تیل صاف کر کے بوتل میں بھر لیں جب استعمال کرنا ہو اول بالوں کو ۶ ماشہ ست لیموں سیر بھر گرم پانی میں ملا کر دھوئیں۔ اور جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو خضاب کریں۔ قدرتی بالوں سے بھی بڑھ کر سیاہی ہوگی اور سیاہی دن بدن کئی ماہ تک زیادہ ہوتی جائیگی۔ جو شخص آزمائیگا ہماری تحریر کی صداقت کا قائل ہوگا۔ علاوہ ازیں اس تیل کے استعمال سے زکام و نزلہ وضعف دماغ وخارش جھنجھناہٹ۔ کانوں کی گنج وغیرہ سر اور دماغ کے تمام عوارض آناً فاناً دور ہو جاتے ہیں +

پرہیز۔ جو شخص یہ تیل استعمال کرے گا۔ اس کو تیل کوئی شے خوردنی نہ کھانی ہوگی۔ اور دن کیوقت ہرگز نہ سونا ہوگا۔ آگ کے قریب نہ بیٹھنا ہوگا۔ بالوں کو صابون سے کبھی نہ دھونا ہوگا +

دیگر۔ برادہ تانبہ ۳ تولہ پھٹکری سفید۔ نوشادر۔ ہیرا کسیس ہر ایک ۵ تولہ۔ مازو بے سوراخ برنگ سبز ۵ تولہ۔ آملہ ۴ تولہ۔ تیل سرسوں ۲ سیر +

ترکیب۔ اول رات کیوقت آملہ میں آدھ سیر پانی ڈالکر رکھ دیں صبح کیوقت تیل کو آگ پر رکھکر مازو بھون لیں۔ جب سیاہ ہو جائے۔ تیل کو اتار لیں۔ اب تیل کو تو الگ رکھ لیں۔ اور تمام ادویات کو باریک کریں۔ صرف تانبے کا برادہ ویسے کا ویسا رکھیں بعد ازاں ان آملوں سے

پانی نکالکر اُس پانی میں یہ تمام چیزیں مخلوط کر کے رکھ دیں۔ کم از کم چالیس دن یہ دوا جوں کی توں پڑی رہے۔ بعد ازاں دیکھیں اگر برادہ اُس کے اندر آپ سے آپ بھسم ہو چکا ہو تو بہتر ورنہ خار دار چولائی سنگوا کر اُس کا ۲ سیر کے قریب پانی نکالیں۔ اور تمام چیزیں اُس میں ڈال کر ہلکا سا جوش دیں۔ جب ایک ہفتہ گذر جائے تو دیکھیں کہ تانبہ ضرور گھل مل گیا ہوگا۔ پھر تل کا تیل ۲ سیر پختہ منگوائیں۔ اور اُس میں یہ تمام دوائی کھرل کر کے اُس کو آگ پر رکھیں۔ چار پہر تک آگ پر رہے۔ پھر اُتار لیں اور اوپر سے تیل جدا کر کے کام میں لائیں۔ اگر اس تیل میں عطر کیوڑہ یا حنا کے چند قطرے ڈالدیں تو خوشبودار ہو جائے +

فوائد۔ یہ تیل آٹھ دس دن کے بعد ایک دفعہ روغن چنبیلی وغیرہ و عام روغنوں کی طرح سے ہی چند ماشہ داڑھی اور سر کے بالوں پر لگاتے رہیں۔ تمام عمر بال سفید نہ نکلیں گے۔ دانتوں کو ریزش کا خلل ہو تو تندرستی نصیب ہوگی۔ سب سے اچھی خوبی اس میں یہ ہے کہ بالوں کو تو فوراً رنگین کر دیتا ہے۔ مگر ہاتھوں کے چمڑے پر کسی قسم کا سیاہی کا نشان تک نہیں رہتا +

دیگر۔ کلونجی۔ برادہ ہاتھی دانت سوختہ۔ شادنج عدسی۔ بیج کدو۔ ہر ایک ۲ تولہ بیج سکوتی بیج لالہ دشتی۔ ہر ایک ۴ تولہ۔ سب کو باریک کر کے پاؤ بھر تل کے تیل میں ملا کر ایک موتے سے دو حنظلوں میں چھید کر کے بھریں۔ اور وہ حنظل تنور کی گرم کنڈوں کی راکھ میں گل حکمت کر کے چھ سات گھنٹے تک دھر دیں۔ بعد ازاں نکال کر اُس کے اندر سے روغن وغیرہ جدا کر لیں اور کپڑے سے چھان کر کام میں لائیں +

یہ تیل ایک ماہ کے بعد بھی قدرے استعمال کرتے ہیں تو کوئی معلوم بھی نہ کریگا کہ یہ شخص کسی قسم کا خضاب کام میں لاتا ہے +

دماغ کے لئے یہ تیل نہائت مفرح اور مقوی اثر رکھتا ہے۔ سوفہ گنج اور ربقہ دور کرتا ہے۔ بالوں کو بڑھاتا اور گھنگروالے بناتا ہے +

بال اُتارنے اور تمام عمر بال نہ پیدا کرنیوالے نسخے

بال اُتارنے کا بے ضرر سفوف

چونہ اور ہڑتال ہموزن باریک سفوف کر کے گھیکوار کے رس میں پندرہ بیس تولہ وزن کا یا زیادہ کا گولہ بنائیں۔ اور اُس کے اوپر بھوج پتر لپیٹ کر اوپر سے سوت اچھی طرح مضبوط باندھیں بعد

ازاں ایک ہنڈیا میں سیر بھر نوشادر اور سیر بھر بھینس کا گوبر تازہ یکذات کرکے ڈالیں۔ اور نیچے نرم نرم آنچ جلائیں۔ اُن کے درمیان میں وہ گولا سا رکھیں کم از کم چھ گھنٹہ تک آگ جلتی رہے اور پھر اتار کر دس بارہ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد وہ گولا اندر سے الگ کریں اور اُسکے اوپر سے بھوج پتر وغیرہ جُدا کر کے اُسکو سفوف کر کے شیشی میں بھر لیں +

ترکیب استعمال۔ ایک تولہ سفوف ۳ تولہ نشاستہ بھینس کے دودھ میں یکذات کر کے جہاں سے بال اتارنے مطلوب ہوں لیپ کریں۔ ۱۰ منٹ کے بعد دھو ڈالیں فوراً بال کافور ہونگے۔ اور کسی قسم کا درد و سوزش بھی محسوس نہ ہوگی اور جلد بھی کھردری اور بدرنگ نہ ہوگی +

بال اُتارنیکا آجکل کا مروّجہ سفوف

بیریم سلفائڈ انگریزی دوا ہے ۴ تولہ سہاگہ ۳ ماشہ۔ دونوں کو باریک کر کے رکھیں اور ایک برتن میں ۱۲ تولہ گرم پانی کر کے نیچے اتار کر اُس میں ہردو سفوف حل کر کے فوراً ہی اُس پر مضبوط ڈھکن رکھیں جس سے ہوا خارج نہ ہو سکے۔ بعد ۵ منٹ کے چھانکر شیشی میں بھر لیں جس مقام کے بال دُور کرنے ہوں۔ ذرا سا چیتھڑا لکڑی پہ لپیٹ کر تر کر کے اُس تیل کو وہاں پر لگائیں۔ ۲ منٹ کے اندر تمام بال صاف ہو جائینگے۔ اس کے بعد قدرے روغن زرد مل دیں۔ تو بہتر ہے +

دیگر۔ نہایت بے ضرر نسخہ۔ اور اس کے استعمال متواتر سے آئندہ وہاں پر بال بہت ہی کم پیدا ہونے لگتے ہیں +

صفت اس کی۔ بیریم سلفائڈ ۴ تولہ۔ تخم مُولی۔ آملہ۔ ہرایک ۲ تولہ۔ کافور۔ سہاگہ۔ سُرمہ سیاہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ پانی ۳ تولہ۔ بہ ترکیب مندرجہ بالا تیار کر کے اُسی طریقہ سے استعمال کریں +

نوٹ۔ بیریم سلفائڈ ہمارے ہاں مل سکتی ہے۔ قیمت فی پونڈ تین روپیہ معہ محصولڈاک ہے ملنے کا پتہ یہ ہے بابو بینی رام اینڈ سنز لودیانہ

تمام عمر بال پیدا نہ ہوں

مجرّب اور زود اثر نسخہ

نمک سونچر۔ تخم پیاز ہر ایک ۲½ تولہ۔ ہر دو کو چار دن تک سبز گُلچہ کے پانی میں کھرل کریں بعد ازاں رات کیوقت بالوں پر ضماد کریں اور صبح کو اُٹھکر صابون سے دھو ڈالیں۔ تمام بال اُتر جائینگے۔ اور آئندہ کو کوئی بال وہاں پر پیدا نہ ہوگا +

دیگر۔ شوکران۔ بذرالبنج ہر ایک ۴ تولہ۔ سرکہ تندی ۳۰ تولہ۔ تینوں کو کھرل کر کے دو گھنٹہ تک آنچ پر رکھیں۔ بعد ازاں نیچے تمام جو شیشی میں بھر لیں۔ یہ خیال رہے کہ سرکہ تین حصے تک جل جاوے تو اُتاریں۔ جس جگہ پر بال پیدا کرنے منظور نہ ہوں۔ وہاں کے بال ایکدفعہ اُتار کر یہ سرکہ لیپ کر دیں تو ہمیشہ کے لئے وہ جگہ مصفےٰ رہیگی +

دیگر۔ دراریج* ایک حصہ۔ مرچ سیاہ ۲ حصہ۔ باریک کھرل کر کے چمگادڑ کے خون میں ملا کر مرہم سا بنائیں۔ جس جگہ بال نہ پیدا کرنیکا ارادہ ہو۔ وہاں پر اُسترہ سے بال مونڈ کر لیپ کریں اور چند گھنٹہ بعد دھوئیں۔ پھر لیپ کریں۔ متواتر تین دن کے استعمال سے سو سال تک بھی بال پیدا نہ ہونگے +

دیگر۔ مندرجہ صدر کے ساتھ کی دوائی ہے۔ جنگلی مینڈک گوشت سایہ میں خشک کیا ہوا ۴ ماشہ بورہ سُرخ۔ مردار سنگ۔ صدف سوختہ۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ سنگ پشت سیہی کے خون میں ضماد کریں +

ہر قسم کی چھائیاں و چیچک کے داغ دُور کرنیکی ادویات

باقلا و چنے کا آٹا۔ حُسن یوسف۔ مغز بادام تلخ۔ تخم خیار۔ تخم تُرب۔ تخم جرجیر۔ قسط تلخ۔ خردل۔ زعفران۔ زرنیخ زرد۔ کُندر۔ انزروت۔ آٹا مٹر۔ کنجشک ہر ایک مساوی الوزن باریک سفوف کر کے رات

---

* ایک پردار کیڑا ہے جو گیہوں کے کھیتوں میں بکثرت اُڑتا پھرتا ہے۔ رنگت اس کی سرخ و زرد ہوتی ہے اور جسم پر چھوٹے چھوٹے سیاہ نقطے ہوتے ہیں +

کیوقت دہی میں ملا کر چند ماشہ دوائی منہ پر لیپ کریں صبح اُٹھکر بھینس کے گرم دودھ سے منہ
دھویا کریں - پندرہ بیس دن کے استعمال سے ہر قسم کی چھائیاں دور ہونگی چیچک کے بھی خفیف
داغ مدھم پڑ جائینگے - اگر چیچک کے داغ زیادہ گہرے ہوں تو مندرجہ بالا سفوف ا تولہ میں چند بیدستر
ایک ماشہ - ابرسا - زراوند طویل چھ چھ ماشہ باریک پیسکر ملائیں - اور شہد میں ملا کر رات کیوقت ضماد
کیا کریں اور صبح کو بجائے دودھ کے ٹھنڈے پانی سے دھوئیں - دس بارہ دن میں تمام داغ
معدوم ہونگے +

دیگر - برگ حنا - برگ شاہترہ - مغز تخم کنار دشتی - چوب چینی - تخم خربزہ - مغز تخم بہیدانہ - مغز
تخم ہنولہ - سمندر پھین - گل ارمنی - نمک اندرانی ہر ایک ہموزن - تمام ادویات کو باریک کرکے کپڑے
سے چھانکر پیاز سفید کے پانی میں ملا کر چہرے پر ابار کر لیپ کریں - اور صبح کو بیری کے
سبز نازک پتے و بنفشہ ایک ایک تولہ سیر بھر پانی میں پکا کر وہ پانی چھانکر چہرے کو دھوئیں +

اگر کسی مقام پر پیاز نہ مل سکے تو سرکہ انگوری یا شیرہ بادیان یا گھیکوار میں حل کرکے کام میں لائیں +

یہ ضروری یاد رہے کہ دوا ہذا کا پانی آنکھوں کے اندر نہ جانا پائے ورنہ درد و سوزش کا اندیشہ ہے

دیگر - ہڑتال زرد - ہڑتال سُرخ - جنزا - بابچی - مردار سنگ - بورہ ارمنی - استخوان انسان بوسیدہ
مغز خربوزہ - زعفران - زراوند - مدحرج - تمام ہموزن چیزوں کو باریک کرکے بھینس کے تازہ دودھ
میں تر کریں - دودھ تمام دوا کے اوپر چار چار انچ تک ڈالنا چاہیئے - اور ہر روز صبح کیوقت اگلا
دودھ نتھار دیں - اور تازہ ڈالدیں - آٹھ دن کے بعد دودھ کو پھینک دیں - اور سب چیزوں کو دو
تین روز تک کھرل کرتے رہیں حتیٰ کہ سب دوائی خشک ہو کر سفوف بن جائے +

ترکیب استعمال - ایک تولہ سفوف میں ڈیڑھ تولہ کے قریب بیضہ مرغ کی زردی ملا کر
اول منہ کو دھو کر کھردرے کپڑے سے کھجائیں اور تمام چیچک کے داغوں پر طلا کریں اور چھ سات
گھنٹہ کے بعد کپڑے سے پونچھکر پھر طلا کریں یونہی دو تین روز کے استعمال سے تمام گڑھے و داغ بھر جائینگے

دیگر - سفید زیرہ - کربائی - کتیرا گوند - انجیر جنگلی - انار کی جڑ کا چھلکا - پیاز بریان شدہ گلسرخ
پوست بیرون پستہ ہر ایک ۲ تولہ - مومیائی - زعفران - رائی - مصطگی - سورنجان - مامیران ہر ایک
۶ ماشہ - تمام چیزوں کو باریک کرکے پانی میں گھول کر رات کے وقت ضماد کریں +

دیگر - سنگترے کا چھلکا خشک - جا شیش - برادہ چوب چینی - ساٹھی کے چاول - سفوف تخم بکائن
تمام چیزوں کو باریک کرکے ترش چھاچھ میں گھول کر رات کے وقت طلا کرکے صبح کو گرم پانی سے منہ

دھوئیں۔ چیچک کے داغ بھی چند یوم میں دور ہو جائینگے اور چھائیوں کا کلف کا ہرگز قطعی نشان نہ رہیگا۔ علاوہ ازیں یہ نسخہ پتی پر اگر استعمال کیا جائیگا۔ تو دو تین دن میں ہر قسم کی پتی دور ہوتی ہے۔ مگر پتی والے کو دن کے وقت استعمال کرنا چاہیئے +

جُھریاں اور کیل یعنی مہاسے دُور کرنیکے نسخہ جات

زود اثر نسخہ۔ ترمس۔ تخم مولی۔ نرکچور۔ حب اللسان۔ قسط شیریں۔ تخم کلملی۔ مجیٹھہ۔ مروارید کف دریا۔ مصطگی۔ نکچھکنی۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ سب کو باریک کریں۔ اور تین چھٹانک کے قریب گرمچھ کی چربی پگھلا کر چھلنی سے چھانیں۔ اور تمام چیزوں کو مخلوط کر کے چہرے پر لیپ کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد چنے کا آٹا بھگو کر ہاتھ سے خوب زور دیکر چہرے پر ابٹن کریں۔ دو تین دن کے اندر ہر قسم کے مہاسے دُور ہو نگے اور آٹھ دس دن کے استعمال سے جھرُیاں کے نشان نکلنے لگینگے

تنبیہہ۔ صبح و شام تو یہ ابٹن سا استعمال کرنا چاہیئے۔ اور رات کو چہرے پر روغن بادام ترتر کر کے مَل کر سونا چاہیئے +

دیگر۔ رال وپارہ دو دو تولہ۔ برگ نیم۔ برگ پالک۔ برگ خرفہ۔ برگ حنا۔ برگ تلسی۔ ہر ایک سبز پاؤ بھر۔ توتیا چھ ماشہ۔ سنگ۔ تخم شریفہ ا تولہ۔ خاکشی۔ دارچینی۔ حُسن یوسف۔ کافور۔ تخم بنولہ ہر ایک ۹ ماشہ

ترکیب تیاری۔ پانچوں درختوں کے پتوں کا پانی نکالیں اور سب سے پہلے پارہ کھرل میں ڈالکر تلسی کے پانی میں چار پہر تک کھرل کریں۔ بعد ازاں اور تمام ادویات ڈالکر دوسرے پانیوں سے باری باری کھرل کرتے رہیں۔ پھر یہ ضروری نہیں کہ پہلے کونسا پانی ڈالیں۔ یا بعد میں کونسا۔ تمام ملادیں۔ جب باریک سرمہ سا پس جاوے تو قدرے عرق گلاب حل کر کے رات کیوقت منہ پر ضماد کریں اور صبح کے وقت گرم پانی سے منہ دھویا کریں +

احتیاط۔ دوائی نہائت سخت ہے لہذا منہ دھوتے وقت آنکھیں اچھی طرح بند رکھنی چاہیئیں۔ ورنہ فوراً ورم کر آئینگی +

برص و بہق دور کرنے کی لاثانی دوا

یہ مرض منوارثہ پیدا ہوا کرتا ہے۔ یا خون کے بگڑ جانے سے نافذ ہوتا ہے۔ منوارثہ وہ مرض

ہی کہ کسی کے باپ یا والدہ کے جسم میں برص و بہق کا مادہ سرایت پذیر ہو چکا ہو تو اُن کی اولاد کو بھی یہ مرض ضرور ہوا کرتا ہے مشہور نام اس مرض کا پھُلبہری ہے تمام حصہ جسم پر یا خاص خاص مقام پر سفید سفید داغ پڑجاتے ہیں +

اول اول یہ داغ چھوٹے چھوٹے ہوا کرتے ہیں۔ اور اگر انسان دن بدن شراب و گوشت وغیرہ کا استعمال بکثرت جاری رکھے۔ اور غذا میں لاپرواہی کرے۔ ورزش و ریاضت کسی قسم کی نہ کیا کرے۔ بلکہ ہوا خوری بھی ترک رکھے تو بھی داغ دن بدن بڑھنے لگتے ہیں۔ حتی کہ بعض انسانوں کے روپیہ جتنے چوڑے داغوں سے شروع ہو کر چند سال کے اندر تمام جسم پر ہی قابو پا لیتا ہے +

ظاہری طور پر یہ مرض کسی قسم کا نقصان وہ نہیں ہوتا لیکن اصل میں انسان کے اندر کی قوت مغیرہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ اور تمام اعصاب ناتوان ہو جاتے ہیں اس لئے ایسا آدمی تیز دھوپ میں سفر نہیں کر سکتا۔ اور عموماً ہاضمہ کی بھی شاکی رہتا ہے +

علاج۔ کامل علاج تو اس مرض کا یہ ہے کہ انسان شب و روز ہر حالت میں پاک و صاف رہے کسی سے میل ملاپ نہ رکھے۔ کیونکہ اگر اس کے داغ پسینہ دار ہوں۔ تو اُن سے جس شخص کا جسم چھوئیگا۔ اُسکو یہ بیماری چمٹ جائیگی +

مجامعت سے قطعی کنارہ کرے۔ ورزش اور ہوا خوری کو اپنا ہمدم و رفیق بنائے تو خود بخود تمام داغ معدوم ہونے لگیں گے +

قبضی کی شکایت کبھی نہ ہونے دیا کرے۔ اس لئے ہر روز نباتاتی غذا کھائے اور کبھی بھولے سے بھی شرابخانہ خراب یا لحم انڈا مرغی نہ استعمال کرے۔ شام کو قبض معلوم ہو تو رات کو سوتے وقت دو تولہ کے قریب مربہ آملہ ہلیلہ کھائے۔ اگر علی الصبح قبض کا شک ہو تو چار پانچ گھونٹ سرد پانی پیئے +

مندرجہ ذیل عرق کے ہر دو نسخے نہائیت ہی زود اثر و اکسیر ہیں ہر دو میں سے کوئی ایک نسخہ تیار کرا کر روزمرہ صبح کو ۳ تولہ اور ۳ تولہ شام کو چند ماشہ دیسی شہد حل کر کے پیئے اور ساتھ ہی عرق کے نیچے کے درج شدہ طلا ضماد اور تیل وغیرہ استعمال کرنا چاہیئے +

نسخہ۔ چوب چینی۔ صاصفراس۔ عشبہ۔ بھارنگی ہر ایک ۲۰ تولہ۔ ناگرموتھہ۔ برہمنڈی۔ مُنڈی بوٹی۔ مال کنگنی۔ باوچی۔ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ شاہترہ۔ برگ حنا۔ کاہو۔ برادہ صندل سفید۔ ناگیسر۔ برادہ شیشم۔ ہر ایک ۳ تولہ سب چیزوں کو جو کوب کر کے تین گنا پانی رات کیوقت بھگو دیں

اور صبح کو مانس کی نال ہیں (قرع انبیق) مساوی الوزن ادویات کا عرق کشید کرائیں۔ یہ ملحوظ رہے کہ عرق نرم آنچ پر تیار کرائیں۔ ورنہ چند یوم ہیں جالا پڑ کر خراب ہو جائیگا +

اور اس بات کی بھی احتیاط لازمی ہے کہ ادویات کسی طرح نیچے سے جھلس نہ جائیں۔ اگر خدانخواستہ ادویات کو ذرا بھی آنچ آ چکی تو وہ سب عرق پھینک کر دوبارہ اور تازہ چیزیں خرید بدستور سابق تیار کرائیں +

نسخہ دیگر۔ بیج قتش الحمار جس کو پنجابی لوگ مہوکڑی کنڈیاری اور ہندوستانی میں بھٹکٹیا کہتے ہیں سبز بھر عشبہ۔ ملیلہ سیاہ۔ برہمڈنڈی۔ گل اسطوخودوس۔ ہر ایک تین پاؤ نیلوفر۔ گل گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک ۲۵ تولہ۔ سب چیزیں جوکوب کر کے عرق کاسنی عرق مکو ہیں ہموزن بھگوئیں۔ عرد و عرقیات کا وزن ادویات سے دوگنا ہونا چاہئے۔ اور مندرجہ صدر عرق کی طرح تیار کر کے اسی وزن و ترکیب سے استعمال کریں۔ جو نسخہ پہلے درج ہوا ہے وہ بلغمی مزاج کے لئے بالخصوص مفید رہیگا۔ اور موسم سرما کے لئے موزوں ہے اور دوسرا درج شدہ گرما کے ایام ہیں +

ضماد و طلاء کے نسخہ جات

ڈاکٹری نسخہ

کروسبو سلیمنٹ ۲ گرین۔ ٹنکچر بنزوئن ۲ ڈرام۔ روغن بادام تلخ نصف اونس سب کو ملا کر داغوں پر لگائیں +

دیسی نسخہ۔ غنچہ انار۔ حاشیش سفید۔ بابچی ہر سہ کو پرانی شراب ہیں گھسکر طلا کیا کریں +

دیگر۔ مازو۔ شیطرج۔ استخوان ماہی سوختہ۔ پھٹکری سرخ۔ چاروں کو سرکہ انگوری ہیں پیسکر رات کیفقت ضماد کیا کریں۔ اور صبح کو نیم گرم پانی و صابون سے دھویا کریں +

دیگر۔ لہسن۔ حسن یوسف ہر ایک تولہ تولہ۔ بیج مدار ۱ ماشہ۔ پرانا گڑ ۳ تولہ سب کو خوب کھرل کر کے صبح و شام لگایا کریں +

دیگر۔ انجیر دشتی۔ گوپی چندن۔ املسار۔ گنگی سیاہ۔ ہڑتال۔ تخم کرنب سب کو شہد میں ڈھکر دو دن تک کھرل کرتے رہیں۔ بعد ازاں اول داغ کو کھجلایا کریں پھر ضماد کریں +

دیگر تیل کا مجرب نسخہ - ناریل کا خشک چھلکا جسکے تمباکو نوشی کے نریلے بنتے ہیں تین سیر لیکر اُس میں سیر بھر لہسن - آدھ پاؤ نوشادر اور ۲ تولہ نیلا تھوتھا ڈالیں تمام چیزوں کو مٹی کے برتن میں ڈال کر اس کے نیچے روپیہ بھر چھید کریں اور بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں - یہ تیل دو تین دفعہ دن میں لگایا کریں +

چوراسی ۸۴ آسنوں کا بیان

اکثر شائقین زیادہ فحش آسنوں کی تصاویر کی تلاش میں رہتے ہیں - اگر وہ ذرا بھی عقل سے کام لیں تو اُن کو خود ہی اپنی غلطی تسلیم کرنی پڑیگی - کیونکہ اول تو ہماری مہربان گورنمنٹ نے ایسی بداخلاق اور فحش تصاویر اور کتابوں کا شائع کرنا ہی قانوناً بند کر دیا ہے جس کا ہمیں سرکار عالی کا از حد مشکور ہونا چاہیئے +

دوم غور طلب یہ بات ہے کہ ایسے واہیات آسنوں سے نطفہ پیدا کرنیکا کہانتک دخل ہے + آپ اس بات کو اپنے دل میں خوب ذہن نشین کر لیں کہ ایسے فضول آسنوں سے اول تو حمل ہی نہیں قرار پاتا - اور اگر خدانخواستہ ایک فیصدی حمل ٹھہر بھی جائے تو اولاد ضرور لولی لنگڑی یا اندھی کانی ہوگی - اور شکل بھی بالکل بھدی اور بدصورت ہوگی +

علاوہ اسکے ایسے آسنوں پر عمل کرنے سے مرد و عورت دونوں کو ایسی لاعلاج بیماریاں پیدا ہونگی جو ہزارہا کوشش و علاج سے دُور نہ ہوں جیسے مرد کو سوزاک - کمزوری سستی - نامردی کا ہو جانا - دل دھڑکنا - سر کا چکرانا - قوت ہاضمہ کا بگڑ جانا - بینائی کا کمزور ہو جانا وغیرہ - عورت کو رحم کی خرابی سے حیض کا درد سے آنا - یا حیض کا بند ہو جانا ناف کا اِدھر اُدھر ہو جانا اور مکمل طور پر بانجھ ہو جانا +

۸۴ آسن - عام لوگ (جو اخلاق سے گرے ہوئے ہیں اور جنکی عقل کا ہاضمہ درست نہیں - اور جن پر شیطان ہمیشہ غالب رہتا ہے) اپنی کم عقلی کی وجہ سے یہ سمجھتے ہیں کہ جماع کرنے کیواسطے ۳۰ و ۳۲ و ۶۴ زیادہ سے زیادہ ۸۴ آسن یا طریقہ ایجاد ہیں - مگر یہ بالکل خام خیال ہے - آپ جسقدر چاہیں بنا سکتے ہیں - یہ آپ کی اختیاری بات ہے - مگر اس بات کو آپ خوب یاد رکھیں کہ اگر آپ نے ایسے طریقوں پر عمل کیا یا خیال ہی کیا تو آپ سمجھ لیں کہ آپکا

خاندان ہمیشہ کے لئے صفحۂ ہستی سے نیست و نابود ہو جائیگا +
کیونکہ جماع سے مراد صرف اولاد پیدا کرنا ہے اور ایسے فحش طریقوں سے اولاد کا پیدا ہونا بالکل ناممکن بات ہے۔ پس جب آئندہ کو اپنا نام لیوا یعنی اولاد ہی پیدا نہ ہوگی تو خاندان کے تباہ و برباد ہونے میں شک ہی کیا رہتا ہے +
اگر آپ کسی عورت کے ساتھ فحش طریقوں کو استعمال کرو گے تو وہ ضرور ہی چند یوم یا کچھ عرصہ بعد آپ کے ہاتھوں سے نکلکر دوسرے مرد کی تلاش کریگی۔ یا اگر اپنی بیوی ہو تو اُسکا چال چلن بگڑ جائیگا۔ کیونکہ اُن کا اخلاق بگاڑنے اور بدچلنی کی ترغیب دینے کے آپ ہی بانی ہیں بس آمی مہربان دوستو! بزرگو! بھائیو!! بہتر ہے کہ آپ اس کتاب سے مفید سبق سیکھ کر دوسروں کو ہدایت کریں۔ نہ کہ خود ہی بُرائیوں کی تلاش میں اپنا روپیہ اور وقت بھی ضائع کریں +

عورت کو مطیع اور فرمانبردار بنائے رکھنا

اگر آپ کی طبیعت انصاف پسند ہے یا اگر آپ تعلیم یافتہ ہیں۔ سمجھدار اور دانا ہیں اور زمانے کے نشیب و فراز سے بخوبی واقف ہیں تو آپ کو تھوڑا غور کرنے سے معلوم ہو جائیگا کہ عورت کو مطیع فرمانبردار بنانے کا معمہ کچھ بھی نہیں آپ خوب یاد رکھیں کہ عورت گھر کا چراغ ہے جسقدر اسکی عزت کیجائیگی۔ اسی قدر آپ کی زندگی خوشحال رہیگی اور عورت بھی ہر وقت آپ پر جان تصدق کرنیکو تیار ہوگی۔ اسلئے بہتر ہے کہ عورت کی ہر حالت میں عزت کریں۔ اُس کی کسی غلطی پر بجائے گالی گلوج یا جوت پیزار ہونے کے نرمی اور آہستگی سے اسکو سمجھائیں عزت سے بُلائیں۔ اگر آپ عمدہ کپڑا پہنتے ہیں تو اُس کو بھی اپنی مرضی کے مطابق عمدہ اور نفیس کپڑا پہنائیں۔ محنت کمائی کرکے اس کے حوالے کریں +
عورت کو زیادہ تر تین خواہشیں ہوتی ہیں اوّل تو یہ کہ خاوند خوش خلق۔ مہربان اور محنتی ہو۔ دوم یہ کہ خاوند محنت کمائی کرکے روپیہ پیسہ حسب گنجایش عورت کے حوالے کردے۔ سوم یہ کہ کاروبار خانگی اخراجات کے علاوہ اگر سرمایہ بچے یا جیسی حیثیت ہو عورت کو زیور بنادیں۔ غرضیکہ عورت کو ہر حالت میں اپنے برابر سمجھیں۔ اور ہمیشہ محبت

و پیار سے زندگی بسر کریں +
وہ لوگ دُنیا میں حد درجہ بے نصیب اور تنگ حال اور نازندگی متفکر رہتے ہیں جو عورت کے ساتھ نرم سلوک اور اُس کی عزت کرنے کی بجائے پاؤں کی جوتی تصور کرتے ہیں +
پس عورت کو مطیع اور فرمانبردار بنانے کے لئے اِس سے زیادہ اور کوئی طریقہ نہیں کہ عورت کے حقوق اپنے مساوی سمجھیں۔ اور ہر ایک معاملہ میں خواہ وہ معاملہ خانگی ہو یا بیرونی اُسکی رائے لیں۔ اور اُسکی رائے کو وقعت کی نگاہ سے دیکھیں اور حتی الوسع عورت کو خوش رکھنے کے سامان مہیا کریں +

نوجوانوں سے دو دو باتیں

میرے دوستو! دنیا ایک میدان کارزار ہے یا مقابلے کا بازار ہی سمجھ لو۔ یاد رکھنا اور ہر وقت اپنے قلب پر یعنی گھڑی کے عمر اد ٹک ٹک کرنیوالے دل پر لکھ رکھنا کہ یہاں پر نہایت ہوشیار رہی اور از حد حکمت عملی اور دانائی سے سوچ سوچ کر چلنا ہوگا +
میرے عزیزو! جو شہنشاہ ہو کر کے نوکروں کا غلام بن جائے۔ وہ ہرگز ہرگز بادشاہی کرنیکے لائق نہیں +
آپ کی آنکھیں اور آپ کی زبان اور سب کے سب حواس اندرونی و بیرونی خاص آپ کے غلام ہیں۔ اگر تم اِن غلاموں کا غلام ہونا اپنی عادت بنا لوگے۔ تو ساری عمر ہی نالائق اور ناقابل انسان بنجاؤ گے۔ آپ کو آنکھوں کی انگیخت ہوگی کہ مجھ کو وہ معشوق چل کے دکھلا۔ آپ کی زبان کسی لذیذ شئے پر توجہ لائیگی۔ یا کسی سے بحث و تکرار پر توجہ کرائیگی کانوں کو اچھے اچھے راگ و رنگ سننے کا شوق پیدا ہوگا۔ ہاں مگر آپ یاد رکھنا ان کی تجویز پر کاربند نہ ہونا +
ایک بات یہ بھی حفظ رہے کہ صحبت کا اثر بالضرور ہوا کرتا ہے۔ آپنے کئی کتابوں میں پڑھا ہوگا۔ کہ شریف النسل گھوڑا بھی گدھوں کے اصطبل میں رہنے سے رنگ و روپ تو نہیں بدلتا۔ مگر دو لتے مارنے ضرور سیکھ لیتا ہے +
یوں ہی اگر ایک بد چلن اور آوارہ مزاج لڑکا ہو تو اُسکی صحبت سے آپ کی بیجبر عادت فوراً

ہی بگڑ جائیگی۔ اسواسطے ایسے رذیل لڑکے کی صحبت میں ہرگز نہ بیٹھیں +

آجکل کی بُری عادتوں کے بارے میں کتاب ہذا میں ہم لکھ ہی چکے ہیں۔ مزید یہ ہے کہ ایک تو آپ نے مذہبی کتا بنتا اپنے لئے پسند نہ کرنا +

مذہب اور کتاپن۔ اِس بات سے ناراض ورنہ حیران ہوئے ہونگے لیکن حقیقت یہ ہے کہ آجکل بدقسمتی سے ہمارے ہموطنوں میں مذہب کی اصل بات تو ایک بھی قابل عمل باقی نہیں رہی۔ مگر کتاپن موجود ہے۔ کتوں کی طرح غیر مذہب والوں سے لڑتے ہیں +

میرے دوستو! خدا بھی ایک ہے۔ سب ہندو مسلمان مانتے ہو۔ اور ہمارا بادشاہ بھی ایک ہے۔ ہماری جائے رہائش "بھارت بھومی" بھی ایک ہے۔ پھر تم خیال کرو۔ ایک مالک سرپرست کے کُتے ایک گھر میں رہنے والے غیر نسل کے کُتے بھی آپس میں لڑائی تکرار چھوڑ دیتے ہیں +

کیا یہ مقام سخت افسوس اور شرم کا نہیں ہے؟ کہ ہم انسان ہو کر آپس میں تُو تُو مَیں مَیں کی تکرار تا قیامت کیئے جائیں +

یہ خیال ذہن نشین کرلو۔ اور عمر بھر کسی دوسرے مذہب والے سے نفرت نہ کرو کیونکہ اس عادت سے تم کو بھی ہمیشہ آرام ملیگا +

ایک اور بات آپ کے یاد رکھنے کے قابل یہ ہے کہ خواہ آپ بی۔ اے۔ یا ایم۔ اے پاس کرلیں۔ یا تمام نئی اور پرانی دنیا کی سیر کر آئیں۔ اپنے خوانندہ والدین کا اور اپنے سے کم علم اپنے طفولیت کیوقت کے استادوں کا ادب اور لحاظ ویسا ہی بجالاؤ جیسا کہ اُن کا حق ہے آجکل اس کشمکش کا الزام بھی آپ لوگوں کے سر پر ہے کہ ٹُنڈ بد گٹ پٹ سیکھ کرکے بھی آپ لوگ اپنے آپے میں نہیں رہتے۔ یہ خصلت اشراف کے لئے بہتر نہیں ہے۔ اس واسطے تم اس کا خوگر نہ ہونا +

دوسری بات آپ سے ظاہر کرنے کی یہ ہے کہ اپنی مہربان گورنمنٹ کے خلاف کبھی خواب میں بھی بُرا خیال اپنے دل کے شیشہ پر نہ لانا +

یہ سلطنت ہم سب کے لئے مبارک اور فیض رساں ہے جسکے زیر سایہ ہم سب کو ہر قسم کی آزادی حاصل ہے۔ آپنے تواریخوں میں پڑھا ہوگا وہ جس کی لاٹھی اُسی کی بھینس" کی بادشاہی ہمارے ہندوستان میں مروج تھی۔ بھلا کس کی مجال تھی کہ اورنگ زیب کے عہد میں ہندو

ہو کر قرآن شریف کے خلاف ایک لفظ بھی خراب لکھ سکے آج ہمارا شہنشاہ عیسائی ہے اسکے تمام کارپرداز اس کے ہموطن حضرت عیسیٰ مسیح کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔ وہ حضرت مسیح کی نہایت ہی عزت اور عظمت خیال میں لاتے ہیں +

مگر تم غور کرو تو یہ قوم انگریز بکس دل و دماغ اور قوی گردے کی قوم ہے کہ شہنشاہ ہو کر اور ہمارے مال و جان کی مالک ہو کر کے بھی ہمارے ساتھ مذہبی بحث کو بھی ناروا رکھتی ہے۔ لہذا ان کی مذہبی باتیں بھی ہر ایک رعایا کا آدمی جو چاہے لکھ سکتا اور وعظ کر سکتا ہے +

ان کی بادشاہی میں ایک چند سالہ بچہ بھی لاکھ دو لاکھ روپیہ کے جواہرات لیکر سارے ملک کا چکر لگا سکتا ہے +

اس قابل فخر سلطنت کے اقبال سے ہم کو ہر ایک قسم کی آزادی نصیب ہے لہذا آپ کسی نالائق اور کمینہ خیال نوجوان کی انگشت نمائی سے اپنے بادشاہ کے خلاف کوئی بات بھی اپنے دل میں پیدا نہ کرنا +

جو نالائق انسان گورنمنٹ وقت کے خلاف آجتک ظاہر ہوئے ہیں۔ اُن کا انجام آپ کو معلوم ہو چکا ہو گا۔ ایسے آدمی چند یوم کے اندر ہی نہایت ذلت اور رسوائی کے ساتھ نیست و نابود ہو جاتے ہیں +

ہماری مہربان گورنمنٹ کی طاقت و عظمت کا سکہ تمام دنیا کے بادشاہوں پر ہادی و مضبوط ہے کسی ملک کا بڑے سے بڑا بادشاہ بھی ہمارے شہنشاہ معظم کے مقابلہ کی جرأت نہیں کر سکتا۔ پھر دس بیس یا سو دو سو اشخاص کے ساتھ کوئی بری نیت اپنے عادل شہنشاہ کے برعکس اپنے دل میں لانا کیسا کم عقلی کا کام ہے +

نظیر کے طور پر تم دیکھ سکتے ہو کہ معمولی طور پر مذہبی تیوہاروں کیوقت جب کبھی ہندو مسلمانوں کا آپس میں ہنگامہ و فساد برپا ہوا ہے اسوقت انگریزوں کی ہی طاقت سے ایسے شور و شر رفع ہوئے ہیں اسواسطے ایسی سلطنت کا ہمارے سروں پر قائم رہنا ہی مبارک اور برکت کا زینہ ہے۔ اسلیئے تم ہمیشہ سلطنت کے استحکام کی ہمت کرو +

نوٹ۔ اگر آپ انگریزی حکومت کی مفصل خوبیاں دیکھنا چاہتے ہو۔ تو ہماری کتاب۔ "انگریزی راج" پڑھو۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

سب نشے ضرر انگیز ہیں

ہر قسم کے مسکرات و مفردات و محرکات استعمال کرنے کی ہر ایک مذہبی اور اخلاقی کتب میں سخت ممانعت ہے۔ اور مذہب و اخلاق ان ہی باتوں کے ارتکاب سے روکتا ہے جن سے انسان کا ذہن و دماغ اور کانشنس یعنی ضمیر خراب ہو۔ اور یہ صاف تحقیق ہو چکا ہے کہ ایسی تمام منشی چیزیں استعمال کرنے سے انسان کی مالی اور جسمانی حالت تباہ اور برباد ہو جاتی ہے سب سے اول مالی حالت پر غور کیا جائے تو کوئی ایسی چیز جس شخص کے گلوگیر ہو چکی ہے۔ اُس بیچارے کا تہی دستی سے ہر موسم میں بُرا حال ہوگا ہر زمانہ میں عموماً اور آجکل خصوصاً دنیا بھر کی مگر بالخصوص ظاہری طور پر ہمارے بدقسمت ملک ہندوستان کی مالی کیفیت نہایت ناگفتہ بہ ہے۔ آج اگر ایک کنبہ میں دس آدمی زن و مرد شمار میں ہوں تو وہ سب کے سب دن رات محنت کرنے لگ جائیں۔ اور چوٹی سے لیکر پیر تک پسینہ میں ڈوب جائیں۔ تب ہی اُنکو پیٹ بھر کر روٹی کھانیکو نصیب ہو سکتی ہے۔ لیکن ایسے ایک کنبہ میں اگر دس کے دس آدمی شب و روز کی محنت سے پیسہ کماتے ہیں۔ اور صرف ایک آدمی اُن میں شراب پینے والا پیدا ہو جائے تو وہ تمام شخص خواہ کسی قدر محنت کرتے رہیں اُن کے گھر میں عمر بھر تنگ و مفلسی کی سلطنت چھاؤنی چھائے رکھتی ہے +

ہر ایک نشے کا خوگر چند یوم کے اندر ہی اس عیب کو بطور معشوق سمجھنے لگ جاتا ہے۔ اور ہر ایک انسان کے لئے یہ ایک نہایت ہی تباہی و غارتگری کا سامان ہے کہ وہ عیب کو معشوق باور کرنے لگے کیونکہ عشق اندھا ہے۔ اور وہ معشوق میں قانون فطرت کی رُو سے بُرائی کی جھلک دیکھنے سے قدرتاً معذور ہے +

اُس بدقسمت انسان پر آنسو بہاؤ۔ جو ایسی برباد کن عادت کا غلام ہو کر اُس کو فرحت اور شادمی کا مصدر سمجھ بیٹھا ہو +

میرے دوستو! ہر وقت کی بشاشت خود خدا کی طرف سے بشر کے لئے نیچرل عطا شدہ ہے بلکہ بشر پر ہی کیا منحصر ہے۔ ہر ایک نباتات اور حیوانات کی نیچر میں بھی یہی مبارک صفت ملبوس ہے۔ آپ جس قسم کے پھول اور پودے کو دیکھو گے وہ بھی اپنی پوری صحت کی حالت میں شگفتہ و شاداب نظر آئیگا اگر ان کو بھی کوئی مشروب یا مسکر پانی یا ہوا اپنے زیر اثر لے آوے

تو وہ پھول ہنستے ہنستے اور پتے شاد شاد بھی مرجھا جاتے ہیں +
یونہی اگر کسی حیوان کے اندر ایسی شے کا عمل دخل ہو جائے تو اُس کی بھی فطرتی راحت میں فوراً خلل پیدا ہو جاتا ہے +
حضرت انسان اور اصالتاً وہ انسان جو کسی ایسی سکر آمیز چیز کا گرویدہ نہیں ہے وہ ہر حالت میں خنداں اور شاداں نظر آئیگا۔ جو لوگ اپنے کو خود ہی کسی تھکاوٹ کے و[illegible] یعنی ناگہانی سوشل یا خانگی صدمہ کی حالت میں تکلیف میں خیال کر کے کسی نشے کا ارتکاب اور اُس غم و رنج کو اِس مصنوعی فرحت کے چورن سے رفع کرنیکا انصرام فرماتے ہیں گویا اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارتے ہیں۔ کیونکہ وہ ایک دفعہ کی ایسی بُری شے کی چاٹ اُن کو ہمیشہ کے لئے اس علت کا خادم بنا دیتی ہے +
آجکل کے تمام نوجوان اور خصوصاً سکولوں و کالجوں کے لڑکے زیادہ تر سگریٹ کے اور ۷۵ فیصدی شرابخانہ خراب کے مطیع ہوتے ہیں۔ یہ محض اِس وجہ سے اِن برباد کرنیوالے عیبوں میں پھنستے ہیں کہ اُن کو شروع ہی سے والدین اور معلمین کی طرف سے غلط طریقہ پر تعلیم ملتی ہے۔ صحیح تعلیم کا قاعدہ ہے کہ جس نقصان رساں علت سے کسی کو بچانا ہو تو اس کی پوری خرابیاں اُس کا نام لیتے ہی تعلیم میں ذہن نشین کرائی جائیں جب تو وہ اس عیب کا نام بھی نہ لیگا۔ اور اگر اُسے فقط یہی کہہ دیا جائے کہ فلاں چیز نشہ لاتی ہے یا اُس سے دماغ کی سٹیم بڑھ جاتی ہے تو ایک دفعہ تو سامع کا دل بھی چاہتا ہے کہ آزما کر تو دیکھ لوں۔ بلکہ اُن کا ذرا سا خیال لانا اُس شے کی انگیخت کا خود ہی باعث ہوا کرتا ہے۔ جیسا کہ روایت ہے۔ ایک تونگر شخص کسی مہاتما سادھو (کامل فقیر) کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ اور جب کبھی تنہائی کا وقت ملتا تو فقیر سے کہا کرتا کہ مجھ کو کوئی ایسی منتر بتاؤ کہ جسکو صرف ایک ہی دفعہ پڑھ کر جس شخص کی طرف پھونک لگاؤں وہ میرا غلام ہو کر ہر وقت میری خدمت میں رہے۔ ایک دن وہ سادھو مہاراج اُس پر از حد مہربان ہوگے۔ اور ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی تمنا ہو آج ہم سے کہو سیاہو کا نے پھر وہی اپنی آرزو کی۔ فقیر نے صرف پانچ چھ الفاظ کا ایک مختصر سا فقرہ بتلایا۔ اور کہا پرسوں اتوار کے روز ٹھیک آدھی رات کے وقت جدا ایک مکان میں بیٹھکر فقط بیس دفعہ یہ منتر پڑھو۔ مگر خبردار منتر پڑھتے وقت بندر کا خیال ہرگز دل میں نہ آنے پائے بس اُسی دن سے یہ منتر اپنی قدرت میں مکمل ہو جائے گا۔ اس کے بعد تم جس وقت صرف کسی کا نام

لیکر ہی یہ منتر یاد کروگے۔ وہ شخص خود بخود پکڑا ہوا کشمکش کرتا تمہارے پاس آجایا کریگا۔ وہ لہمند نے منتر حفظ کرلیا۔ جب انوار کا دن آیا تو بوقت نصف شب کنج تنہائی میں جا بیٹھا۔ مگر خیال کرتے ہی بندر کی شکل شیشۂ دل پر پیدا ہونے لگی اُس نے لاکھ سر پٹکا کہ کسی طرح بوزنہ مہاراج (ہنومان) کا خیال دل میں نہ آئے۔ مگر بندر کا تصور اُس کے دل سے دُور نہ ہوا۔ خیر اُس وقت تو تنگ آکر منتر پڑھنا ملتوی کردیا دوسرے دن سادھو کے پاس آیا اور گذارش کرنے لگا کہ یہ منتر بندہ سے نہیں پڑھا جا سکتا ہے۔ فقیر نے پوچھا وہ کیوں اُس نے کہا آپ نے بندر کی قید لگا دی۔ اور میں بھی ایمان سے کہتا ہوں کہ عمر بھر کسی وقت بھی کبھی بندر کا خیال میرے دل میں پیدا نہیں ہوا تھا۔ اب جس وقت سے آپ نے فرمایا ہے کہ خبردار بندر کا خیال تک نہ آنے پائے اُسی وقت سے بوزنہ میری خلاصی نہیں چھوڑتا۔

یہ خبردار یانی تعلیم ہے کہ آجکل کے تمام طلبار کا اور نوجوانوں کا ستیاناس کررہی ہے۔ معلم یا اپنے بزرگ کہہ دیتے کہ خبردار شراب نہ پینا۔ خبردار افیم اچھی نہیں۔ خبردار رنڈی بازی برا کام ہے۔ اور جلق کی عادت بہت بُری ہے۔ ان باتوں سے خبردار کرنا۔ ان کو ان علتوں کا عامل بنانے کا نسخہ ہے۔ ہاں اگر ایسے عیوب کا نام لینے ہی اس کے نقصانات بھی فور اور اولی شکل سے اُن کو یاد کرادئے جائیں تو بیشک اُن بدکاریوں سے ایسے سادہ لوح بچ سکتے ہیں۔ انہی خیالات کو مدنظر رکھکر ہم اوراق ذیل میں تمام منشی چیزوں کے ضرر بیان کرتے ہیں اور ساتھ ہی ان کے عوارض کا بیان اور ہر ایک نشے کے گلو گیر ہو جانے پر اسکو ترک کرنے کی تجاویز اور نسخہ جات بھی قلمبند کرینگے۔ وہو ہذا +

شراب

اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا + چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

چلتے پھرتے۔ کھاتے پیتے اور سوتے بیٹھتے ہر آن اور ہر زمان و مکان میں نشست و برخاست برادر عوام الناس سے میل وجول کے وقت تم یہ بات حفظ کرلو کہ یہ ایسا بُرا نشہ ہے۔ اور ایسا ناپاک کن ناپاک اور موذی پانی ہے کہ صرف ایکدفعہ چلو بھر بھی تم نے استعمال کیا تو تمام عمر تم شراب کے ہی غلام ہو جاؤ گے۔ صرف ایک دفعہ قدرے پی لو تو خیال رکھنا ساری عمر اس مردار سے خلاصی

نہ پاؤ گے۔ جب کوئی دوست (جسکو نہایت خوفناک موذی دشمن سمجھنا چاہیئے) تم کو تحریک دے
جب کوئی ایسا کم ظرف اور نالائق شخص تم کو تلقین کرے کہ ایکدفعہ قدرے چکھ لو۔ اُسکو اُسی
وقت کہدو کہ ہم اُس پیشاب پر ساری عمر مُوتنا بھی پسند نہ کرینگے +

ہر مذہب کی کتابوں میں شراب کی ازحد مذمت کی گئی ہے محض اسی واسطے کہ جب انسان
شراب پی لیتا ہے۔ اُسکے اعصاب وعروق میں مزید گرمی کا جوش پیدا ہو جاتا ہے اُس کے
دل اور دماغ پر حرارت کا غلبہ ہو کر اُن ہر دو کی تحریک سے وہ اپنے آپے میں نہیں رہتے
اور گویا وہ مقررہ سسٹم سے تیز ہو جاتے ہیں اُس وقت ظاہری طور سے انسان خوشی محسوس
کرتا ہے۔ مگر ہائے وہ خوشی! افسوس وہ سرور! یا نشہ۔ جسکو لوگ! ہاں نالائق لوگ خوشی
سمجھ لیتے ہیں۔ وہی عمر بھر کی ننگ وحیا اور تمام خاندانی خوبیوں کی بربادی کا مصالح
بن جاتا ہے۔ شراب پیتے ہی انسان کی جسمانی حرکات بے اختیار ہو جاتی ہیں۔ قوت ارادی
فوراً مختل ہو جاتی ہیں۔ اور تم آزما کر کسی شرابی کی حالت دیکھ لو۔ اگر اول اول وہ دل کو نہایت
مضبوط رکھ کر یہ ارادہ کرے کہ میں آج صرف آدھ پاؤ ہی شراب پیونگا۔ اور جب وہ اسقدر
پی لیتا ہے تو پھر اس کی اپنی ارادی طاقت ایسی کمزور ہو جاتی ہے کہ وہ اپنے کو روک نہیں
سکتا اور زیادہ پینے سے ہرگز باز نہیں رہ سکتا +

جب قدرے شراب پی جاتی ہے۔ تو ہر ایک عضو رئیسہ پر زیادہ مقدار میں اثر ضعف پیدا ہو جاتا
ہے۔ اُس وقت قوائے عقلی کافور ہو جاتے ہیں۔ زبان میں لغزش اور نظر میں فرق آجاتا ہے۔
پاؤں لڑکھڑانے لگ جاتے ہیں +

معدے اور امعا ولہات پر سوزشی اثر اور متلی کا درد دورہ ہوا کرتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے
کہ پہلی دفعہ استعمال کرنے سے ہر شخص کو قے ہوا کرتی ہے۔ دن بدن معدہ اور امعاء کی لعاب دار
جھلی موٹی اور خشک ہونے لگتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ شراب کے عادی کو بغیر شراب پیئے
مطلقاً ایک تولہ بھر بھی اناج یا کوئی چیز کھانے کی خواہش پیدا نہیں ہوتی +

شراب کے بکثرت استعمال سے سوء ہضمی۔ اسہال اور پیچش لاحق ہوتے ہیں معدے
سے بذریعہ مارساریقا جذب ہو کر جب شراب جگر میں داخل ہوتی ہے تو اُس میں بھی تحریک کا
غلبہ پیدا کرتی ہے۔ چنانچہ ہر دفعہ کے شراب پینے سے جگر کی باریک وملائم اور نازک جلد ضائع
ہونے لگتی ہے۔ اور دن بدن جگر سکڑ کر چھوٹا ہونے لگتا ہے۔ اس کے معمولی فعل میں بھی

کسی قسم کے خلل واقعہ ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ عام شرابیوں کو ورم جگر۔ دنبل جگر۔ یرقان۔ استقا۔ ذیابیطس وغیرہ امراض ہوا کرتے ہیں۔ دل اور شرایئن پر بھی شراب کا اثر بہت برا پڑتا ہے چنانچہ شراب پیتے ہی دل نہایت تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے۔ اس کی حرکات بے قاعدہ ہوتی ہیں۔ اور شرایئن تو بعض اوقات پھٹ بھی جاتی ہیں جس سے عوام یا نکسیر یا لعضول کو بواسیر دائمی کی بیماریوں میں تمام عمر مبتلا رہنا پڑتا ہے۔ اور ایسے مریض جب ایسی تکلیفیں سہتے ہوئے بھی اس ناپاک پانی کو استعمال کئے جاتے ہیں۔ تو ان سے ۹۹ فیصدی فوراً ہی سکتہ یا سرسام وغیرہ میں گرفتار ہو کر آناً فاناً مر جاتے ہیں +

عام شرابیوں کو فراموشی کا مرض۔ دردسر۔ دوار۔ لقوہ فالج۔ مالیخولیا۔ مرگی اور رعشہ وغیرہ تو لگا ہی لگا ہے ضرور ہی لاحق ہوا کرتے ہیں۔ دردسر سے تو ہزاروں آدمیوں میں سے کوئی ایک روز تڑکے صبح کو بچا ہوا پایا جاتا ہے۔ اور شرابیوں کی اولاد بھی مرگی اور مالیخولیا وغیرہ عوارض کی گرفتار پائی گئی ہے +

شراب کی حالت بیخودی میں انسان کو اپنے ماں باپ اور بہن بھائی اور اپنے وبیگانے کی مطلقاً تمیز نہیں رہتی۔ ہزاروں سچے واقعات ٹمپرنس سوسائٹی والے چھاپ چھاپ کر مفت پبلک کی خدمت میں بذریعہ پمفلٹوں کے پیش کرتے رہتے ہیں۔ جن سے عیاں ہے کہ صدہا شرابیوں نے نشہ شراب میں وہ بری بری حرکات کی ہیں۔ جیسا کوئی کتے اور گدھے کے ساتھ کا حیوان بھی نہیں کرتا۔ شرابیوں نے اپنے افسروں اور بزرگوں کی برملا گستاخی کی۔ اور شراب کی حالت میں نہائت قبیح کام کئے۔ بے تعداد شرابیوں نے مستی کی حالت میں اپنی ہمشیرہ تک سے جماع کا ارتکاب کیا۔ غرضیکہ ایسے ایسے شرمناک اور ڈوب مرنے والے کام شرابیوں سے سرزد ہوئے۔ جن سے خود لوگوں نے خبردار ہو کر فوراً ہی پھانسی لیکر یا ریل کے نیچے سر رکھ کر خودکشی بھی کر لی +

شراب کی بیماریوں کا علاج

ہم نے بیان کیا ہے کہ دردسر تو عموماً ہر کس وناکس کو شراب اُترنے کے بعد لاحق ہوا کرتا ہے خصوصاً اگر رات کو شراب پی جائے تو علی الصباح ضرور درد ہوگا۔ اُس وقت کونڈے ڈنڈے

سے ۲ تولہ مغز بادام ۳ تولہ گائے کا مکھن اور ۳ تولہ شہد ڈر کر چاٹ لینے سے درد کو فوراً آرام ہوگا۔ یا کاہو ۶ ماشہ۔ شربت صندل ۲ تولہ میں ۳ چھٹانک عرق بید مشک حل کر کے پھانک لینا چاہیے۔ یا چند پتے سے لیکران کو پانی میں گھول کر شربت بنالو۔ اور ۲ تولہ کے قریب روغن بادام حل کر کے پی جاؤ۔ مگر یاد رہے کہ اس شربت کے نیچے گی گا د نہ کھائیں۔ ورنہ درد بجائے افاقہ کے زیادہ ہوگا۔ بعض نالائق اور کوتہ اندیش لوگ درد سر کا علاج شراب ہی بتایا کرتے ہیں ایسے کم عقلوں کی رائے پر ہر گز نہ چلنا چاہیے +

قے اور متلی۔ اگر قے آتی ہو یا جی متلاتا ہو تو آدھ سیر کے قریب گرم پانی میں نمک حل کر کے تین چار تولہ سرکہ ملا کر پی جاؤ تاکہ قے کھل کر ہو جائے۔ اور سب مضر مادہ فوراً ہی خارج ہو جائے۔ اگر متواتر لگاتار کئی دن بکثرت شراب استعمال کرنے سے قے کا عارضہ ہو تو وہ قے ایسی ہوتی ہے کہ کسی دوا سے نہیں رکتی۔ اور مریض جو کچھ کھائے پیئے وہ بھی سب فوراً بذریعہ قے خارج ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کا نہائت سستا اور زود اثر علاج یہ ہے کہ ۶ ماشہ دھنیہ (کشنیز) اور ۴ ماشہ اجوائن۔ سات آٹھ ماشہ نمک تینوں کو رگڑ کر پاؤ بھر پانی میں ملا کر چھان کر گھونٹ کر پلاؤ قے آن واحد میں رک جائیگی۔ معمولی نسخہ نہ سمجھو اکسیر چیز ہے

شراب سے سوزاک

نہار شکم علی الصبح شراب پینے سے کئی لوگوں کو سوزاک کا عارضہ بھی لاحق ہوا کرتا ہے اُن کے لئے مندرجہ ذیل سفوف تیر بہدف ہیں +

نسخہ سفوف۔ برادہ صندل سفید۔ برادہ صندل سرخ۔ تخم کاسنی ہر ایک ۴ ماشہ سرمہ سیاہ مسک کافور۔ ہر ایک ۳ رتی۔ سب کو باریک کر کے چھلنی سے چھان کر مصری دیسی ۶ تولہ کا شربت بقدر آدھ سیر بنائیں اور یہ سب دوا ایک ہی دفعہ پھانک لیں۔ ایک دن میں تین دفعہ استعمال کرنے سے ۱۲ گھنٹہ کے اندر شرطیہ مرض دفع ہوگا +

سوزش جگر۔ دس بارہ دن یا کچھ کم زیادہ عرصہ لگاتار دو دو تین تین گھنٹہ کے بعد رات دن شراب پیتے رہیں۔ تو جگر جل جاتا ہے جس سے مریض کو خود بخود ہی شراب سے تو اسوقت نفرت ہو جاتی ہے۔ اگر باز نہ رہے تو جگر کی رگیں پھٹ جاتی ہیں۔ اور انسان آناً فاناً

مرجاتا ہے۔ اگر چھوڑ بیٹھے تو از حد تکلیف اور سوزش سے بیچین ہوتا ہے +

علاج۔ مولی سبز خام ۲ تولہ۔ قند سیاہ ۴ تولہ۔ کونڈے ڈنڈے سے از حد باریک کریں اور ڈیڑھ پاؤ پانی ڈالکر گھونٹ گھونٹ پلائیں اگر سبز مولی ہاتھہ نہ لگے۔ تو تخم مولی بقدر ۱ ماشہ اسی ترکیب سے رگڑ چھان کر پلائیں۔ یہ دوائی ہزار ہا انسانوں پر آزمائی گئی ہے +

برگ بھنگ دُھلے ہوئے ۴ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ خشخاش ۱۰ ماشہ۔ مغز کدو ۶ ماشہ کوزہ مصری ۵ تولہ سب کو بطریق مندرجہ بالا استعمال کریں +

شراب ترک کرنا۔ جو شخص چاہے شراب فوراً ہی ترک کرسکتا ہے۔ کیونکہ نشہ اس کا افیون بھنگ وچرس کی طرح کا نہیں ہے۔ صرف اپنی طبیعت کو قابو میں رکھنا اشد ضروری ہے۔ اگر شرابی آدمی شراب نہ پیئے اور چند یوم ہر روز بوقت صبح انار کا پانی نکال کر بقدر ۴ تولہ پیا کرے۔ یا سیب کشمیری بقدر ۴ تولہ چھہ چھہ گھنٹہ کے بعد کھاتا رہے۔ تو ایک دن کے اندر اسکو بھوک خود بخود پیدا ہوجائیگی اگر شراب کو جی نہ چاہیگا لیکن مضبوط طبیعت والے کے لئے۔ کمزور طبیعت والے کو یہ نسخہ ذیل کا درج شدہ بیس دن تک استعمال کرنا چاہیئے ہم شرطیہ کہتے ہیں کہ اس دوا سے اسکو شراب سے ضروری نفرت پیدا ہوجائیگی۔ اور خیال تک بھی نہ پیدا ہوگا

نسخہ۔ گل قرطم۔ گل گاؤ زبان۔ جدوار خطائی ہر ایک ۵ تولہ۔ مغز پستہ۔ کہربا۔ ابریشم خام مقرض مصطگی رومی ہر ایک ۳ تولہ سب کو باریک سفوف کر کے شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ اور بقدر ۲ تولہ صبح کو اور ۲ یا ۳ تولہ شام کو کھانا کھانے کے بعد کھانا چاہیئے +

افیون

یہ نشہ بلائے بے درمان کی طرح کسی کو ساڑھے ستی کی طرح اپنا غلام بنالیتا ہے پھر اسکو عمر بھر مشکل سے ہی بغیر موت کے اپنے سے جدا ہونے دیتا ہے +

پہلے پہلے عوام شائقین مزاج عورتیں و مرد امساک کی خاطر اس سیاہ فام بھوتنی کو منہ لگاتے ہیں۔ جب دو چار یا چھہ مہینے اس کا عمل شروع رہے۔ پھر اُس سے دامن چھڑانا از حد محال ہوجاتا ہے۔ افیون تمام جسم کا خون چوس لیتی ہے چہرے کا رنگ و روغن دور کردیتی ہے۔ آنکھوں کی خوبصورتی اور بشرے کی رونق اُڑا دیتی ہے۔ تمام اعضاء رئیسہ پر اس کالی بلا کا اثر نہایت برا پڑتا ہے۔ دماغ۔ جگر۔ طحال اور گردے سب کے سب اپنا کام سستی سے ادا

تے ہیں۔ افیونی کو نیند کم آتی ہے۔ خصوصاً خشک کھانسی عمر بھر صادق دوست بن جاتی ہے بعضوں کو مرض ذیابطیس کا یا درد گردہ کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے اور ان عوارض سے ان کی زندگی بمشکل بالخیر ہو جاتی ہے +

افیونی کو خالص نیند تو بہت کم آتی ہے۔ مگر غنودگی ہر وقت غالب رہتی ہے اگر دوکاندار ہے یا کلرک ہے۔ یا کسی کارخانہ میں ملازم ہے تو وہاں پر دن کے وقت کام کرتا کرتا ہی ہینگ پر اونگھتا رہتا ہے اگر سو پچاس آدمی ایک جگہ دن میں کام کر رہا ہو۔ تو یہ ممکن نہیں کہ افیونی ان میں سے نہ پہچانا جائے +

بیماریاں معہ علاج ۔ سستی اعصاب پر جوان آدمی دو تین سال تک افیون کھائے تو اُس کے پٹھے سُست ہو جاتے ہیں۔ بھوک نہیں لگتی۔ پیاس بہت تنگ کرتی ہے اور قوۃ باہ جڑ سے نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کو یک لخت ہی افیون ترک کر دینی چاہیئے۔ ان کو تکلیف بھی کچھ نہیں ہوا کرتی۔ صرف دو تین دن روٹی کھانے کو مطلقاً جی نہیں چاہیگا۔ ایسے افیونی کو پندرہ بیس دن تک لگاتار ایک دن میں تین چار دفعہ گرم گرم دودھ میں ایک تولہ بادام روغن ڈالکر پیتے رہنا چاہیئے۔ ہر دفعہ دودھ کا وزن کم از کم آدھ سیر اور تولہ بھر بادام روغن ہو۔ بس اس سے تمام شکایات رفع ہو جائینگی +

ضعف معدہ ۔ بعض اشخاص بلغمی مزاج جن کو پانچ چھ سال افیون کھاتے ہوئے گذر جائیں۔ ان کو ضعف معدہ کا عارضہ تنگ کرتا ہے۔ جو کچھ کھائیں چھاتی پر دھرا دھرا یا معلوم دیتا ہے دیتا ہے۔ دو دو تین تین دن بھوک نہیں لگتی کئی قسم کے چورن اور ہاضم دوا استعمال کیا کرتے ہیں۔ پھر بھی غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہونے پاتی +

علاج ۔ سب سے بہتر علاج تو افیون چھوڑنا ہے۔ ساتھ ساتھ یہ ہر دو نسخہ جات مفید ہیں

نسخہ دیسی ۔ برگ کرنجوہ سبز۔ برگ شاہ فرم جسکو پنجاب میں نیازبو کہتے ہیں (از قسم تلسی) برگ ببول۔ ہر سہ تولہ۔ سونٹھ اجوائن۔ نمک دیسی ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر پاؤ بھر عرق گلاب ملا کر چھانکر علی الصباح پینا چاہیئے۔ پانچ دن میں تمام شکایتیں دور ہونگی۔ دوسرا نسخہ یہ ڈالکر استعمال کریں۔ ایسڈ نیٹرو میور ٹک ڈل ۵ قطرہ۔ ٹنکچر کوشیا ۲ قطرہ۔ ٹنکچر فنش کمپونڈ تین قطرہ۔ عرق سونف ایک اونس یہ خوراک ہے ایسی ایک خوراک صبح کو ایک شام کو +

غذا ۔ زود ہضم کھچڑی۔ ساگو دانہ وغیرہ کھائیں +

افیون کا زہر۔ اگر کوئی شخص افیون یا اُس کا جوہر مافیا خود کھا جائے تو اسکو غلطی سے یا دیدہ دانستہ کوئی شخص کھلائے تو تیس چالیس منٹ گذرنے پر اس کا سر چکرانے لگ جاتا ہے۔ آنکھیں خود بخود بند ہونے لگتی ہیں۔ چہرے پر ہوائیاں اڑتی ہیں۔ اور رنگت بھی چہرے کی زرد اور نیلی ہو جاتی ہے۔ بار بار پسینہ زور سے آنے لگتا ہے۔ آخر بیہوش اور سرد ہونے لگتا ہے۔ اُس کے منہ سے افیون کی بو آتی ہے اگر جسم اُس کا فوراً ہی سرد ہو کر اکڑنے لگے تو جاننا چاہئے کہ بکثرت مقدار سے افیون اس کے اندر چلی گئی ہے۔ لہذا اس کی زندگی کی امید ہی قطع کر دینی چاہئے +

علاج۔ گرم پانی میں نمک اور رائی باریک پیسکر وہ پانی بکثرت پلائیں۔ تاکہ قے کھل کر ہو جائے۔ جب ایک دفعہ قے ہو تو پھر بھی دیں۔ ایک دفعہ میں گرم پانی آدھ سیر بلکہ تین پاؤ اور رائی اور نمک ۹-۹ ماشہ کے قریب استعمال کریں۔ خوب قے ہو جائے اور افیون کا زہر اندر سے دُھل جائے تو اُس کے منہ سے بو نہیں آیا کرتی۔ اُسوقت دودھ اور گھی پلانا شروع کریں۔ دو دو تین تین گھنٹہ کے بعد پاؤ بھر دودھ اور دو تین تولہ گھی حل کر کے دیتے جائیں۔ مریض کو سونے نہ دیں۔ بلکہ اس کے منہ پر عرق گلاب کے چھینٹے مار مار کر جگاتے رہیں +

افیون چھوڑنا۔ جو شخص افیون ترک کرنا چاہے۔ اسکو نہایت مردانگی اور اولوالعزمی وحوصلہ سے افیون چھوڑنے کا ارادہ کرنا پڑیگا۔ کیونکہ نامراد نشہ چھوڑتے ہوئے ازحد تکلیف ہوا کرتی ہے۔ کئی دن تک مریض کو دن رات کسی وقت قرار نہیں آتا۔ نہ سو سکتا ہے۔ نہ بیٹھ سکتا ہے۔ نہ چل پھر سکتا ہے۔ بھوک اور آسایش یک لخت کافور ہو جاتے ہیں۔ ہر وقت پریشان حواس اور پاگلوں کی طرح دیوانہ سا ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل معجون نہایت اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ آٹھ دس دن کے اندر ہی تمام شکایات جو کہ افیون چھوڑنے کے باعث لاحق ہوتی ہیں۔ رفع ہو جاتی ہیں۔ مگر یہ معجون دو تین ماہ تک کھاتے رہنا چاہئے +

نسخہ۔ جدوار خطائی ۲۰ تولہ۔ اجوائن خراسانی۔ پاپیتہ۔ بیار انگا۔ زہر مہرہ۔ زعفران جند بید ستر ہر ایک ۵ تولہ۔ سفوف آملہ۔ ترنجبین۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ۸ تولہ۔ ورق نقرہ ۲ تولہ سب ادویات کو سفوف بنائیں۔ تین گنا شہد دیسی میں ملا کر رکھیں روزمرہ صبح و شام دو دو تولہ کھانا چاہئے۔ دودھ جسقدر چاہیں استعمال کریں ہضم ہوگا +

بھنگ اور چرس

یہ دونوں ایک ہی قسم کے زہر ہیں۔ان میں تمام وہ نقصانات موجود ہیں جو کہ افیون سے ہوا کرتے ہیں۔علاوہ افیون کے یہ ہر دو نشے استعمال کرنیوالے کو نہایت ڈرپوک بنا دیتے ہیں بھنگ پینے سے بھوک بناوٹی اول دو تین سال تک پیدا ہوا کرتی ہے اس کے پینے والا چنا چبینہ۔ الّم غلّم سب کچھ چٹم کر جاتا ہے۔اسواسطے شروع کے ایام میں بھنگی لوگ فربہ جسم ہو جاتے ہیں مگر چند سال کے بعد چرسی اور وہ دونوں مجنوں کے برادر کلاں بنجاتے ہیں چہرے پر خون کا نام و نشان نہیں رہتا۔ یادداشت بھی اُڑ جاتی ہے۔بہت لوگ پاگل بھی ہو جاتے ہیں۔ان نامرادنشوں کو ترک کرنا بھی آسان ہے۔صرف چند یوم اچھی مرغن غذا اور دودھ کی کھیر وغیرہ استعمال کرتے رہیں۔بیماریوں کا علاج مثل افیون کے ہے۔آخری شب سے لابدی بات یہ ہے کہ شراب ہو یا افیون یا بھنگ و چرس جس نشے کو چھوڑتا ہے اُس کا ترک ذہن میں لاتے ہی عمر بھر اُس کے قریب نہ جانا +

تمباکو

حضرت انسان بھی ضد کے معاملہ میں اخوان الشیاطین نہ سہی تو گھنچکر لال ضرور ہے منشی چیزوں کی ابتدائی ہسٹری زمانہ دراز سے لکھی پڑتی ہے۔اور کتاب ہذا میں اس قدر لمبے ارقام کی جگہ نہیں تھی۔اس لئے صرف تمباکو کے متعلق کچھ حال آپ کو سنا دیتے ہیں کہ آدمیوں کی عقل بُرے کاموں کے امتیاز کرنے میں کہانتک سیدھے رخ پر چلنا چاہتی ہے ۱۴۹۲ء میں کلمبس امریکہ میں پہنچا اور اس نے جنگلی آدمیوں کو تمباکو پیتے دیکھا وہاں سے وہ بطور عجوبہ کے تھوڑا سا لایا۔اور کچھ دوستوں اور ڈاکٹروں کو دیا۔جن لوگوں نے استعمال کیا اُن کو خوشگوار معلوم ہوا۔بعد ازاں ۱۵۴۳ء کے قریب سروالٹر نے اچھا خمیرہ لیجا کر چند بادشاہوں کو تحفتہً پیش کیا۔پہلے اُن سے ملکہ ازبتھ شہنشاہ انگلستان کے آیا۔ سگریٹ میں بھر کر خود پہلے پی کر دکھلایا اور پھر ایک دفعہ بھر کر آگ چڑھا کر پینے کو دیا۔ملکہ نے پھر دم لگایا اور حضور کو فوراً دردسر کا عارضہ ہوا۔اُسی وقت ملکہ نے اپنی تمام قلمرو میں سخت ممانعت کا

نیک چلن صاحب اولاد ہی
شریف انسان دولتمند وصاحب اولاد ہوتے ہیں
جریان کا مارا ہوا
مایوس بیوی
اپنی قسمت کو رو رہی ہی
نامرد بیچارہ اب خالی ٹھاٹ باٹ دکھاتا ہے

ساری عمر عشق بازی میں گذری

اب قسمت کو روتے ہیں

عشق بازی کا مارا ہوا

نوسو چوہا کھا کے بلی حج کو

ہمیشہ عورتیں عاقبت کا اندیشہ کرتی ہیں

کوئی اولاد نہ ہوئی

شراب-بھنگ-چرس افیون کھانیوالے ٹھاٹ دکھاتے مگر و پیسے بن کانے

سست الوجود بیکار بھنگ چرس افیون

کھانیوالے اب مفت خور فقیر اور سادھو بنتے ہیں

عیاشی میں باپ دادے

کی جائداد اڑا کر

اب پچھتاتے

اور مفت خور بنے ہیں

شکل مومناں

کرتوت کافراں

شہوت پرست نادان | صحبت بد کا اثر

بے حیا شرابی | جنٹلمین شرابی

خالص مہذب شرابی | پانچوں عجیب شرعی

شریف باپ
صحبت بد سے لڑکا پاکٹ خرچ مانگتا ہے
حقہ باز کے مقابلے
سگرٹ باز دھواں اڑاتا ہے
دم کشی سے مرتا ہے
پھر بھی منہ میں لے رکھا ہے

تحریری حکم جاری فرمایا۔ لیکن یہ حکم ملکہ کا ایک چھپیدار اشتہار ثابت ہوا۔ کہ تمام لوگوں نے ڈھونڈ کر تمباکو پینا شروع کر دیا۔ ایران میں شاہ عباس ثانی کے وقت میں ۱۵۹۶ء کے قریب تمباکو وارد ہوا۔ اور اس عقلمند بادشاہ نے بھی سارے ملک ڈھنڈورا پٹوایا۔ کہ جو شخص تمباکو پئیگا۔ اسکے دُرّے لگوائے جائینگے۔ مگر ان کا سخت حکم سنانے کی دیری ہوئی کہ چھپ چھپ لوگوں نے تمباکو حاصل کر کے پیا۔ عرب کے ایک بادشاہ نے تمباکو پینے والے کو اول تو قید کر نا روا رکھا۔ پھر پھانسی دینے کی سزا بھی تجویز کی۔ مگر آدمی بھی بلا کے موجد ہیں۔ یہ بچ بچ کر پیتے ہی رہے۔ ہندوستان میں شہنشاہ اکبر کیوقت تمباکو صاحب تشریف لائے ہیں۔ اور آج آپ خیال کرو صرف تین سو سال ہی گذرا ہے یہ ضرر رساں زہر گھر گھر قرآن شریف اور وید ک فلاسفی سے بڑھکر اثر کر رہی ہے +

یہ حالت دیکھ کر انسان کی جہالت پر رونا آتا ہے۔ آجکل ڈاکٹروں نے تمباکو کے اجزاء بذریعہ کیمیکل اگزامن فرداً فرداً چھانٹ چھانٹ کر تحقیق کر لیا ہے۔ کہ یہ شے انسان کے لئے از سرتا پا سراسر نقصان دینے والی ہے۔ تمباکو کا عرق جوہر کی طرح کا نکلا ہوا جس کو نکوٹین کہتے ہیں۔ نہایت زہر قاتل ہے۔ نکوٹین موٹے تازے کُتّے کے مارنے کے لئے ایک ہی بوند کافی ہے۔ تمباکو پینے سے دردسر۔ سر چکرانا۔ مرگی۔ دیوانگی۔ فراموشی کھانسی۔ آواز بیٹھ جانا۔ اندھا ہو جانا۔ یا کم دکھائی دینا ضعف بصر ضعف دل۔ دل کی دھڑکن۔ نامردی۔ جریان۔ سرعت انزال وغیرہ وغیرہ بیماریاں پیدا ہوتی ہیں تمباکو پینے سے سگرٹ زیادہ خطرناک شے ہے۔ جو لڑکے سگریٹ پیتے ہیں اُن کے اخلاقی قوا نہایت کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور ان کو طرح طرح کے بُرے افعال کی طرف رغبت ہو جاتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے بگڑ جاتا ہے ڈاکٹر گھفرٹسن جو گلاسگو بورڈ سکول کا ممبر مجلس تھا۔ اُس نے لڑکوں کی عادت و خصائل اور دیگر باتوں کا بیع تجربہ کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے جو لڑکا سگرٹ پیتا ہے وہ جسمانی اور ورزشی لحاظ سے مطالعہ اور تعلیم حاصل کرنے میں دن بدن ضعیف ہوتا جاتا ہے۔ اس کو پڑھنے لکھنے میں لطف نہیں آتا۔ بلکہ اس کا دل ہر وقت اوباش دوستوں میں مل کر گپ شپ اڑانے اور سگرٹ پینے کی دھن میں ہی رہنا چاہتا ہے۔ رفتہ رفتہ سگرٹ نوش لڑکا سب سے کند ذہن۔ غبی گستاخ اور بیوقوف ہونے لگتا ہے۔ سگرٹ پینے والے طلباء فریبی۔ مکّار۔ اور بزدل

بھی ہو جاتے ہیں۔ وہ جمناسٹک کی کھیلوں وغیرہ سے جی چرانے لگتے ہیں انکو جلق اور اغلام وغیرہ کی ناپاک و تباہ کن عادت کی دھت پڑ جاتی ہے۔ کیونکہ تمباکو نوشی کا اثر سمیات کی قسم سے اُن کے اعضاء تناسل پر بالخصوص شہوت انگیز اثر پیدا کرتا ہے جس سے ان کو خفخفہ ملوا کرتا ہی یعنی ایک قسم کی کھجلی +

چونکہ ان کی یادداشت نہیں رہتی اور نہ ہی وہ اپنا نیک و بد سوچکر ان بدفعلیوں میں پڑکر اپنی تمام زندگی برباد کر لیتے ہیں۔ سگرٹ نوشی سے رفتہ رفتہ اِن لڑکوں کو بالضرور ہی شراب وغیرہ اور دیگر مسکرات کی بھی تحریک ہوتی ہے۔ اور جب شراب خانہ خراب کا چسکا پڑ جائے پھر رنڈی بازی جُوا اور تمام خراباتیوں کا گلو گلیر ہونا لازمی امر ہے۔ چنانچہ ایسا بدخمیر لڑکا چند یوم کے اندر ہی استادوں اور بزرگوں کی پرواہ نہیں کرتا۔ دین و دنیا کی شرم اُتار کر جو چاہے کرنے لگتا ہے اور چند سال کے اندر ہی عزّت و آبرو اور حشمت کھو کر صحت سے فارغ خطی حاصل بصد یاس و حسرت جاتا ہے +

تمباکو کے عوارض

وہ بیماریاں جو عام منشّی اشیاء سے ہوا کرتی ہیں۔ تمباکو پینے سے آناً فاناً نہیں ہوسکتیں مگر جن بیماریوں کی تفصیل بتائی گئی ہے۔ اُن میں رفتہ رفتہ دخول پانا مشکل نہیں ہے +

بہتر یہی ہے کہ اگر کمسن بچّوں یا لڑکوں میں تمباکو یا سگرٹ نوشی کی عادت معلوم ہو جائے تو اُن کو چند یوم شب و روز اپنے سامنے رکھیں +

اگر نوجوان کو یہ نامراد علّت لگ بھی جائے تو اُس کی خرابیوں کے واضح حلف اٹھوائیں یہ ایسا نشہ ہے نہیں کہ جسکے چھوڑنے سے کچھ بھی تردد کرنا پڑتا ہے۔ اور چھوڑ دینے کے بعد کسی قسم کی تکالیف کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے۔ لہذا ہر ایک فوراً یہ عادت ترک کرسکتا ہے البتہ بعض بلغمی مزاج کے انسان جن کو دس پندرہ سال یا زیادہ سے تمباکو نوشی کی عادت ہے وہ اگر کھانا کھا کر تمباکو نہ پئیں تو اُن کا پیٹ پھول جاتا ہے۔ اُن کو چاہیئے کہ ہر روز کھانا کھانیکے بعد یہ سفوف بقدر ایکتولہ کھالیا کریں نسخہ سفوف سونٹھ۔ پوست ہلیلہ زرد تترتیک۔ فلفل دراز۔ فلفل گرد ایک ایک تولہ۔ شکر تری ۵ تولہ +

کوک پنڈت اور آپ کی زندگی کے نہایت مفید اور دلچسپ حالات

رباعی

کس منہ سے کہوں لائق تحسین ہوں میں　　کیا لطف جو گل کہے رنگین ہوں میں
ہوتی ہے قدر دُر کی ضیا سے ظاہر　　کہتی ہے کہیں شکر کہ شیریں ہوں میں

ہمیں یقین ہے کہ کوک شاستر کے شائقین اول تو تمام اشتہاری کوک شاستر ورنہ پانچ چھ تو ضرور ہی پڑھ چکے ہونگے اپنے منہ میاں مٹھو بننا طوطے ہی کی خُو ہے۔ لیکن ہم اس قدر کہنے سے باز نہیں رہ سکتے کہ ہمارے مقابلہ والے ہماری تمام کتب کا عزو وقار دیکھ کر خصوصاً اس ہر کشمیری کوک شاستر کی شرف وقیمت وکثیر مانگ دیکھ کر اپنی اپنی کتب کی تعریفوں میں کئی ایک مختلف لاف وگذاف لگا کے رطب اللسان ہو رہے ہیں لیکن گلٹی یعنی ملمع کے زیور کیسے ہی آب وتاب سے تیار کر کے توصیف کا پُل باندھ کر پیش عوام کیے جائیں۔ اُن کا رنگ وروغن جلد تر ہی اُتر جائیگا۔ اور وہ اپنی تمام حیثیت کو لیکر مٹی میں جا ملیں گے۔ مگر جو اصلی زر خالص ہوگا وہ معیار کی کسوٹی پر پورا اُتریگا آتش امتحان سے اس کی جلا وگُنی ہوگی +

ہماری یہ کتاب جوں جوں منزہ وذیشان اصحاب کی نظروں میں منزلت وپسندیدگی کا تمغہ لے رہی ہے۔ ویسے ہی ہم ہر نئے اڈیشن میں اس کی خوبیوں کو دوبالا کرنے کی سعی میں ہمہ تن محو ہیں۔ اب آپ سچائی اور اصلیت کا بھید مل ہی کے مضمون سے معلوم کر جائینگے۔ کیونکہ اگر ایکدن کوئی شخص کسی سے اچھا لباس یا زیور مانگ کے پہن لے۔ اور امیر بن کر دکھلائے۔ مگر ہفتہ عشرہ میں جب اُمرا کے زمرہ میں اس کا

پوراعقد کھلیگا۔ اُس وقت اس کا وہ تمول عاریتاً لیا ہوا ظاہر ہوجائیگا لیکن اگر دن بدن اس کی ہر نئی شئے گراں مایہ ہوگی تو ہر ایک راز دان جان جائیگا کہ فی الواقعہ یہ شخص صاحب خزانہ ہے +

ہمارا ارادہ پہلے دن سے ہی تھا کہ کوکہ پنڈت کی نہایت فیض رساں نعمت بیکراں ہسٹری کو الگ ایک کتاب کی صورت میں پبلک کے روبرو رکھیں گے لیکن اب کتاب ہذا کی ہر دلعزیزی ہمیں یہی جوش دلاتی ہے کہ انہی اوراق میں ترتیب دیا جائے۔ وجہ یہ ہے کہ ہر ایک پورانے خریدار نے ہم کو اس بات کی اجازت دے رکھی ہے جس قدر مضامین بڑھاکر کتاب ہذا کے نئے ایڈیشن چھپیں۔ ہم کو بھی مطلع کیا جاوے۔ چنانچہ اکثر احباب نے ہر دفعہ کی نئی طبع شدہ کتاب خرید فرماکر ہماری خدمات کی داد دی ہے۔ اب آپ پنڈت صاحب کی لائف پڑھکر اُن کی بیکران معلومات سے مفاد و لطف حاصل کرکے ہمارے بیان کی خود تصدیق کرینگے +

کوکہ پنڈت کے والد صاحب

جو کہ مہاراجہ صاحب کشمیر کے وزیر تھے اُن کے الفاظ ہیں۔ جن کو ہم نے ذیل کی رباعی میں آپ کے روبرو رکھا ہے + ہ

یہ اشک تاک ہی کہتے ہیں جس کو آب طرب + یہ خون گل ہے جسے سب گلاب کہتے ہیں
شباب کھو کے بھی غفلت وہی ہے پیروں کی + سحر کی نیند کو بھی شب کا خواب کہتے ہیں

میرے دوستو! آپ کی اولاد پر آپ کے ہر ایک اطوار کا عکس پڑتا ہے کہ کوکہ پنڈت صاحب کا والد جبکہ اُسے چند ہی بال داڑھی کے سفید نظر آئے۔ تمام کاروبار ملازمت وزیری ترک کرکے وہ بالوں کی سفیدی پیغام موت سمجھ کر یاد الٰہی میں مدہوش ہونے کے الگ ہو بیٹھا۔ بادشاہ نے اصرار کیا۔ اُس نے عرض کیا کہ میرا ایک ہی بیٹا ہے۔ میرے وزیر رہنے سے وہ (جس طرح امیروں کے بچے بگڑ جاتے ہیں) خرافات میں گرفتار نہ ہوجائے اس لئے میں اس کی ہی تعلیم و تربیت میں چند سال لگاؤنگا۔ اور حضور کی خدمات کے لائق پورا خادم بناکر پیش کرونگا۔ پھر بقایا زندگی خدا کی عبادت میں وقف کرونگا +

جس جس طرز سے اس فلاسفر نے اپنے بیٹے کو ایک رتن بے بہا بنایا وہ سب کی اولاد کے لئے دُر شہوار اصول ہیں۔ مگر مبسوط ہونے کے سبب ہم آج قلم انداز کر کے پنڈت جی ہی کے سوانحی حالات و پُر معانی انکشافات پر اکتفا کرتے ہیں +

تیرہ چودہ سال تک کوکہ پنڈت کو اُس کے والد نے اپنے یہاں کے مُروجہ علوم و فنون میں مشتاق کیا۔ بعد ازاں قریباً پانچ برس تک دیگر تمام ممالک کی سیاحت کرائی۔ اِس مکمل تعلیم ہی نے پنڈت کو کندن بنا دیا تھا +

کوکہ پنڈت اپنے قلم سے لکھتے ہیں کہ جب اُس تمام گرد و نواح میں دُور دُور تک میرے مقابلہ کا پنڈت۔ سیاح اور فنون کا ماہر نہیں پایا جاتا تھا۔ اور میری ہی دھاک سب لوگوں پر جم چکی تھی۔ مہاراجہ صاحب نے مجھ کو اپنا وزیر اعظم قبول فرمایا۔ اُس وقت بھی باپ کی مجھ کو یہی تلقین رہا کرتی تھی کہ خبردار! زندگی بھر تحصیل علم سے اپنے کو فارغ نہ سمجھنا۔ یہ زندگی نقل بر آب ہے۔ اور گو ساحل علوم بے حساب ہے۔ پھر بھی بشر کو لازم ہے کہ سوائے تلاش حقیقت کے دیگر کسی شغل میں قیمتی وقت صرف نہ کرے کیونکہ علم ہی زیور شرافت ہے۔ اور جز حقیقی کی جستجو مایۂ لیاقت"

پس ان کی وصیت سے میں شب و روز زیادہ تر مطالعہ کتب ہی میں مشغول رہا کرتا تھا۔ خصوصاً شروع شروع جب میں نے دربار شاہی میں رسائی حاصل کی اُس وقت تو کسی لمحہ مطالعہ سے فارغ نہ ہوتا تھا۔ مہاراجہ صاحب کے ہاں کئی پشتوں کا کتب خانہ بھرا پڑا تھا۔ میرا جی چاہا اور مصمم ارادہ کر لیا کہ ایک دفعہ سارا دریا تیرنا چاہئے۔ چنانچہ مجھے اِس قدر مطالعہ میں مستغرق پا کر ایک دن مہاراجہ صاحب نے فرمایا کہ تم کو نہ کسی وقت کھانے پینے کا خیال ہے نہ آرام اور نیند ہی سے پیار ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور نے اپنے بوڑھے وزیروں سے مجھ ناچیز کو سربلند فرمایا۔ اِس لئے کچھ نہ کچھ تو علم و لیاقت غلام کو حاصل کرنا ضروریات سے ہے +

بادشاہ نے کہا کہ ہمارے تمام قرب و جوار بلکہ آج تمام دنیا کی دیار و امصار میں تمہارے برابر کا عالم نہیں ہے۔ پھر تم اپنی کسر نفسی سے ابھی خود کو معمولی سا طالب علم ہی تصور کرتے ہو +

عنقا سر دبر گیم مبرس از فقر از ہیچ + عالم ہمہ افسانۂ ما دارد و ما ہیچ

اے شہر یار عالی وقار علم کا گھر بہت دُور ہے۔ ہر کس وناکس کا گذر اس کوچے میں سخت دشوار ہے۔ کیونکہ نفس ناطقہ انسانی ایک بحرِ اعظم ہے۔ اور عقل دریائے عمیق۔ کشتی ہے۔ اور عمل اُس میں مَلّاح ہے۔ انسانی کوشش بادِ موافق ہے۔ اور غفلت ہوائے مخالف۔ نادانی یعنی جہالت گرداب فنا ہے۔ شیطان طوفان + اگر بے سفینۂ عالم و ناخدائے عمل اِس بحرِ ذخار سے کسی نے عبور کا ارادہ کیا۔ اور بازوئے لاف وگذاف سے شناوری کا بھی دم مارا۔ مگر نہنگ جہل سے جانبری نصیب ہونا محال ہے

نہ محقق بود نہ دانش مند
چار پائے برو کتاب چند

محقق و مقلد میں بھی بڑا فرق ہے۔ تقلید راہزن تحقیق ہے۔ اور تحقیق رہبر منزل مقصود۔ جو کہ بدوں مطالعہ میسر نہیں ہو سکتی +

مقلد اپنی تائید میں سینکڑوں دلیلیں لاتا ہے۔ مگر کسی میں جان نہیں پائی جاتی۔ اس لئے کہ مرتبۂ تحقیق کو نہیں پہنچا ہے۔ پس سخن فہمی کے لئے فکر عمیق درکار ہے۔ اور طبع دقیق لازم۔ طبیعت ناقص اور آرام طلب انسان کو کمال حاصل ہونا محال ہے کیونکہ ہلال ابرو سو برس میں بھی بدر کامل نہیں ہو سکتا۔ اور طفل اشک ہزار قرن میں بھی پیری کو نہ پہنچیگا۔ جس کو معلم فیض حقیقی تماشائے کائنات کا سبق عجائبات تعلیم کرتا ہے۔ وہ شخص جس لفظ پر آنکھ ڈالتا ہے۔ اپنے دبستان تکمیل کو دیکھ لیتا ہے اور جس حرف پر کان لگاتا ہے اپنی رہنمائی کے معنی فہم میں آتے ہیں۔ ایسا شخص بھوک پیاس کی پرواہ نہیں کرتا۔ اور وہ کسی مقام بلند پر پہنچکر بھی آرام نہیں لیتا وہ کہتا ہے

قاف سے بھی دور اِک ملک سلیماں اور ہے
ہم ہیں دیوانے جہاں کے وہ پرستاں اور ہے

مہاراجہ صاحب نے فرمایا پھر بھی خواب و خورش محسوس ہونے سے تو رہ نہیں سکتا۔ اور ہم نے سُنا ہے کہ تم کئی کئی دن تک نہ کھاتے ہو نہ سوتے ہو + میں نے التماس کیا کہ حضور غور فرمائیں اگر کسی شخص کو بخار لاحق ہوتا ہے تو کئی

کئی رات و دن نہ تو اُس کو نیند آتی ہے۔ نہ وہ اچھے سے اچھا کھانا ہی مانگتا ہے۔ بات یہ ہے کہ اس وقت بھی اُس کے پیٹ میں جگر۔ دل۔ معدہ۔ گروے۔ انتڑیاں سب موجود ہوتے ہیں۔ اور اُن کے لئے غذا اس وقت بھی مطلوب ہوتی ہے۔ مگر بخار کی وجہ سے اُس کی طبیعت ہمہ تن اُس وقت بیماری کے مقابلہ تیار رہوتی بلکہ توپ کے مورچہ پر استادہ +

یونہی میری طبیعت اپنی کم لیاقتی کا تپ دور کرنا چاہتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ مجھ سے ان حوائج کا احساس نہیں ہوتا +

ناظرین۔ خیال فرمائے ایک بادشاہ کا وزیر اعظم جس کو تمام دنیا کے سامان راحت میسر ہیں۔ وہ تو اپنی کمزوریاں دور کرنے کے لئے اپنے کو تپ کا مریض سمجھتا ہے دوسری طرف آج کے نوجوان ہیں جو کہ مڈل ہی پاس کر کے اپنے کو "ہمچو من دیگرے نیست" کا مصداق جان لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دن بدن ہماری قوم ادبار میں گرتی چلی جا رہی ہے وہوا ہذا +

گو کہ پنڈت جی نے مہاراجہ صاحب کا تمام کتب خانہ پڑھ ڈالا۔ لعد ازاں اس میں سے پندرہ سولہ کتابیں نکال کر رکھ لیں۔ بقایا کتابیں میدان میں کئی اونٹوں کے بار دہ ذخیرہ ڈلوا کر پھونک ڈالا۔ مہاراجہ صاحب نے سنا۔ پنڈت کو فی الفور دربار میں بلایا۔ اور غصہ کے جوش میں کہا۔ آپ نے ہمارے پشتہائے پشت کا خزانہ کتب تلف کر ڈالا۔ یہ بات بہتر نہیں کی۔ پنڈت نے کہا میں نے اپنا نہایت ہی قیمتی وقت خرچ کر کے وہ تو دہ طومار پڑھا۔ لیکن وہ سب کا سب ردی ہی کتب خانہ تھا۔ میں نے خیال کیا کہ جس طرح میرا بیش قیمت وقت ضائع ہوا ہے۔ یونہی ان کے مطالعہ سے اوروں کی زندگی برباد ہوگی۔ بس میں نے مناسب خیال کر کے انکا جلانا ہی روا سمجھا ہے +

مہاراجہ نے کہا اُن میں ہزار ہا ایسی ایسی نایاب کتابیں تھیں۔ جو کہ دنیا بھر میں لاکھوں روپیہ خرچنے پر بھی نہیں مل سکتی ہیں۔ اب ایسی گراں قدر دولت سے آپ نے تمام آنے والی پشتوں کو محروم کر دیا +

پنڈت نے عرض کیا اگر حضور کا ایسا ہی خیال ہے تو مجھ کو وہ کتابیں اب تو ساری کی ساری یاد ہیں آپ لکھنے والے بٹھائیں اور تمام لکھوالیں +

مہاراجہ صاحب اور تمام اہالیان دربار حیران ہو گئے۔ اور ایک زبان ہو کر کہنے لگے کہ یہ ناممکن بات ہے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ کہ ایک شخص ہزاروں کتابیں یاد رکھ سکے۔ اور لفظ بلفظ نہ بھولے۔ اُس وقت جو جواب پنڈت موصوف نے دیا۔ وہی "نیپولین بونا پاٹ" کے نوک زبان رہتا تھا۔ یعنی کہ "ناممکن" کا لفظ فقط نالائقوں کی لغات (ڈکشنری) میں رہا کرتا ہے۔ ورنہ ارادہ اور مضبوط خیال کا انسان ہر ایک کام پورا کر کے دنیا کو آئینہ حیرت بنا سکتا ہے +

چونکہ کوکہ پنڈت چھوٹی سی عمر میں وزیر اعظم بنایا گیا تھا۔ جس کے سبب دیگر تمام وزیر اُسکو رشک و حسد کی نگاہ سے دیکھتے اور ایسے کسی موقعہ کی تاک ہی میں تھے۔ ان تمام نے متفق ہو کر مہاراجہ صاحب سے کہا کہ کوکہ وزیر کا امتحان لیا جائے۔ کیونکہ دیسی کتابیں کئی ایک اب بھی عام پنڈتوں کے پاس موجود ہیں +

مہاراجہ صاحب نے فرمایا کہ بیشک یہ بہتر تجویز ہے حکم دیا کہ اچھا اگر کسی کے پاس "بیتال ناگری بھامن" موجود ہے تو لاؤ + ٥

ایک پنڈت وزیروں میں سے اُٹھا اور فوراً گھر سے لے آیا۔ بادشاہ خود بھی فاضل تھا۔ کتاب اپنے روبرو رکھ لی۔ اور کوکہ پنڈت سے کہا ہاں! آپ شروع سے سنایئے پنڈت نے بلا تامل فر فر پڑھنا شروع کر دیا۔ قریباً ایک سو صفحہ تک مہاراج نے سُنا۔ مگر وہ خدا کا بندہ ایک حرف تک نہیں بھولا +

تمام حاضرین اس غضب کی یادداشت کا انسان دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ راجہ کے دل میں اُس باکمال کی عظمت بے پایاں موجزن ہو گئی۔ اُسی وقت سے تمام سیاہ و سفید حکومت کو پورا پورا اختیار بخشا۔ اور پنڈت سے کہا چونکہ اس قدر آپ کی ذہانت اسقدر حافظہ اور تمام دنیا کے موجودہ علماء سے زیادہ علمیت ہے۔ اسواسطے ضروری ہے کہ آپ ایک کتاب ایسی لکھیں جس میں کم از کم خانگی امراض کے معالجات و ترتیب اولاد کے متعلق زن و مرد کے طریقۂ معاشرت کا پورا حال درج ہو +

پنڈت جی نے حسب الحکم یہ نسخہ کوکہ شاستر لکھ کر پیش کیا۔ جو کہ کمال مسرت سے منظور نظر ہوا

٥ ہم نے کتاب ہذا کے متعلق مقدمہ کے عنوان میں صفحہ ۳ پر ذکر کیا ہے۔ یہ سنسکرت زبان میں پرسوت کے روگوں کی ایک نہایت دقیق و ضخیم کتاب ہے کم از کم ہماری کتاب کے دو ہزار صفحوں کے ہے +

ہم قانون موجودہ کے دائرہ میں جس قدر لکھ سکتے تھے۔ کتاب ہذا کا ترجمہ قلمبند کیا گیا ہے۔ آج ضمیمہ حال یعنی پنڈت جی کے مضمون میں اُن کے خاص سینہ کے چند نسخہ جات و نیز ۸۴ آسنوں کا پوشیدہ احوال اور عورتوں کو خالص نیت سے جان نثار بنانے کے راز بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نکتہ یاقوت والماس کی ڈبیہ میں محفوظ رکھنے کے قابل ہے۔

پنڈت صاحب کے خاص مجرّب نسخہ جات

قوت باہ و امساک کے لئے

زعفران کشمیری ۲ تولہ۔ [illegible] ۱ تولہ۔ زیرہ سیاہ کشمیری ۴ تولہ۔ جوت سمبھلی کے پھول زرد پنکھڑی نکالے ہوئے چھٹانک۔ پھر چاروں کو سفوف کرکے ہر روز صبح کے وقت گائے کے آدھ سیر گرم دودھ میں بقدر مناسب میٹھا ملاکر، ۷ ماشہ وزن کھاؤ۔ تین چار دن کے اندر ہی اس قدر قوت باہ پیدا ہوگی۔ کہ ضبط کرنا دشوار ہو جائیگا جالق اور جریان کا بیس سال کا پورا نامرد بھی طاقت حاصل کریگا۔ پورے چالیس دن کھانے سے ۸۰ سال کا بوڑھا بھی جوانی کی تمام قوتیں حاصل کر سکتا ہے۔ جوت سمبھلی کے پھوت سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ اندر ہونے کے نیلوفر کی طرح زرد پنکھڑی ہوتی ہے۔ پودا اس کا دو فٹ کے برابر ہوتا ہے۔ جو کہ علاقہ کشمیر قصبہ پلوامہ کے قریب عام ہوتا ہے اس سفوف کے کھانے سے چہرہ کا سیاہ رنگ بھی پانچ چھ [illegible] میں ہی سُرخ ہونے لگتا ہے +

اگر آپ کو جوت سنبھلی کا پھول نہ ملے تو صرف تینوں چیزیں مندرجہ وزن لے لو۔ اور ہر روز صبح کو گائے کے ڈیڑھ پاؤ خام دودھ میں دس تولہ انگوری شراب دیسی ملاکر اس کے ساتھ ۷ ماشہ سفوف پھانک لو۔ اگر تین چار دن کے اندر ہی چہرہ کا رنگ سُرخ نہ ہوجائے تو ہمارا ذمہ * +

* ہمارے کارخانہ میں یہ سفوف پھول کے جزو کا موجود ہے۔ چالیس دن کے لئے قیمت دس روپیہ بگر لطف رقم منی آرڈر کرکے درخواست کے ساتھ روانہ کریں جب تعمیل کیجاویگی + پتہ درباری خضاب ورکس لودیانہ

رفع دردزہ کا تریاق

یہ ایسا عجیب وغریب اور سریع الاثر نسخہ ہے کہ خواہ جس عورت کو تکلیف ہو رہی ہو اور بچہ پیدا نہ ہو۔ یا ہو۔ یا پیٹ میں مُردہ ہو کر رہ گیا۔ آناً فاناً تولد ہوگا۔ اور درد سے بالکل نجات ہوگی۔ نسخہ بالکل ہی آسان ہے +

لیجیئے سانپ کی کینچلی را کھ کرلیں۔ مگر کسی مٹی کے سکورے میں رکھ کر کوئلہ کرلیں۔ اور بھینس کا تازہ گوبر ۲ تولہ آدھ سیر پانی میں جوشائیں۔ اور چھان کر ۴ رتی وہ راکھ ملا کر پلائیں۔ بفضلِ خدا منٹوں کے اندر ہی صحت ہوگی +

حبوب رفیق نسواں

یہ گولیاں ہر قسم کے حیض کی بے قاعدگی اور بیماری دور کرتی ہیں۔ اگر تندرست عورت سال بھر میں ایک مرتبہ بھی استعمال کرلیوے۔ تو کبھی کسی حائضہ عارضہ میں مبتلا نہ ہونے پائے +

نسخہ

مغز تخم کرنجوہ (اکتمکت) پیپل کی داڑھی۔ ندورد۔ ہر ایک تولہ تولہ بھر پوست بیخ تلسی۔ آلان خورد ہر ایک ۹ ماشہ۔ سب کو چار دن تک عرق گلاب دو آتشہ میں کھرل کریں۔ اور بقدر ڈیڑھ ماشہ کی گولی باندھیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام۔ اگر خون حیض سیاہ رک کر آتا ہے اور درد بھی شامل ہے تو یہی گولی گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اگر حیض کی کثرت ہے تو ٹھنڈے پانی سے دیں۔ حیض بند ہو تو گرم دودھ سے دیں +

اگر حیض کئی دن تک شروع رہے تو عرق مکوء ۱۰ تولہ سے دیں۔ اگر صرف ایک

ہی دن حیض جاری رہکر بند ہو جایا کرتا ہے۔ تو یہی گولیاں بندال ڈوڈا ۹ ماشہ کا جوشاندہ بناکر اُس کے ساتھ استعمال کرائیں۔ دوران استعمال کھٹائی تیل کی اشیاء اور غسل کرنا منع ہے +

ایک نہائت حیران کرنے والی چیز

پنڈت جی نے تحقیق کیا ہے کہ کفتار جانور کہ جس کو بجّو کہتے ہیں ایک سال تک نر رہتا ہے دوسرے سال وہی جسم مادہ بن جاتا ہے۔ یہ بات ہم نے مفردات شیخ الرئیس اور عجائب المخلوقات سے بھی تصدیق کرلی ہے +

کفتار کے قضیب میں یہ ایک نہائت عجیب خواص پنہاں ہے کہ وہ انسان کے لئے اناث و ذکور میں جدا جدا افعال دکھاتا ہے۔ مثلاً کیسا ہی مادرزاد نامرد کیوں نہ ہو۔ اگر وہ قضیب کفتار خشک رتی بھر کھالے تو فی الفور ہی عورت پر قادر ہوسکتا ہے۔ اور چالیس عورتوں کو ایک ہی شب میں خوش کرسکتا ہے لیکن یہی رتی بھر خوراک عورت کے لئے عمر بھر کی شہوت کالعدم کردینے کی شے ہے۔ یعنی کیسی ہی فاحشہ اور فاجرہ گرم طبع عورت ہو۔ رتی بھر یہی دوا پان میں رکھہ کر کھلادو۔ پس وہ تمام عمر مباشرت کے خیال سے بھی اپنے کو دور رکھیگی۔ یہ چیز مجرب المجرب ہے۔ مگر ملنا محال +

نسخہ محافظ اطفال

یہ ایک اکسیر نسخہ ہے۔ جس کے استعمال سے بچوں کو کسی عارضہ کا خدشہ نہیں رہتا۔ شیر خوارگی کے زمانہ میں یہ دوائی چھہ سات ماہ بلکہ سال بھر تک دی جاوے تو ہمیشہ کے لئے چیچک۔ مرگی۔ سرخ بادہ۔ ربہ الصبیان۔ موتی جھرا وغیرہ بچگان کے مہلک امراض سے حفاظت رہتی ہے۔ نیز بچہ دانت آسانی

سے نکالتا ہے +

نسخہ

گئیو لوچن - مرکی - میعہ سائلہ - جدوار ہر ایک تولہ تولہ - زرورد - جدوار ہر ایک ۹ ماشہ - زعفران - موتی سفید چھ چھ ماشہ - سب ادویات کو کھرل میں ڈالکر زہر مہرہ اصلی کے دودھ میں کھرل کریں اور رتی رتی کی گولیاں بنائیں - ایک ماہ سے تین ماہ تک کی عمر کے بچے کو ایک گولی - اُس سے زیادہ عمر کے چھ ماہ تک کے بچے کو دو گولی اور اوپر اس عمر کے تین بلکہ چار تک بھی دینے کی اجازت ہے عرق گلاب ایک تولہ میں گھسکر دیں اگر دست آتے ہوں - تو عرق پودینہ سے دیں

چوراسی آسنوں کا پوشیدہ احوال

آسن کے لغوی معنے نشست کے ہیں - جُہلا نے کوک شاستر کے آسنوں کو فحش معانی تطبیق کیا ہے - لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ نشست کے اصول جو پنڈت جی نے بتلائے ہیں - یہ حفظ صحت سے تعلق رکھتے ہیں - نیز ہر ایک اعضاء جدّی و اسفل کو تربیت کرنے کے لئے کام دیتے ہیں - (ہر ایک آسن تشریح ہم آئندہ ایڈیشن میں مسبوط کریں گے) فی الحال مجمل طور سے اُن کا بیان ذیل میں درج ہے +

اکیس آسن دماغی قواء سے تعلّق رکھتے ہیں - مثلاً کوئی شخص زود رنج ہے - تو اُسے لازم ہے کہ ہر روز بوقت دو تین بجے رات کے دہنے کان سے دو انچ کے قریب سیدھی طرف کو نشست میں رکھے - یعنی اس آسن پر جھک جائے جبیر دماغ کی ہڈی کا وہ حصّہ جو کہ استقلال کو صحیح رکھتا ہے وہ وزنی ہو +

دیگر

ایک شخص کا حافظہ خراب ہے - حافظے کا خانہ بھوؤں پانچ انچ سیدھا

کثف کی طرف ہے وہاں پر آسن جمائے +

دیگر

ایک شخص برہمچریہ کا شتاق ہے۔ یعنی وہ سو سال تک برہمچاری ہی رہنا چاہتا ہے اُسے چاہیئے کہ ہر روز کپائی آسن کی مشق کرے +

عورتوں کو خالِص نیّت سے جان نثار بنا نیکے راز

تین باتیں ہیں جن سے عورت ہر ایک شخص کی فرمانبردار رہ سکتی ہے

اوّل - مرد کو ہر وقت یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ وہ محنتی ہو چُست ہو۔ کمائی دار ہو۔ اپنی ہمعصران یافت میں یعنی روزگار میں گھٹ کر نہ ہو۔ یعنی وہ جدوجہد سے پیشہ ور نہ ہو (نکھٹو نہ ہو) +

دوم - وہ عورت کے ساتھ ایک چارپائی پر ہم بستری کی عادت نہ بنائے نیز وہ شہوت کا مغلوب نہ ہو۔ وہ اپنا اقتدار اور جذبہ خیال میں رکھے وہ ایسا نہ کرے کہ ذرہ بھر بھی شہوت اکسائے اور وہ جذبہ کے بس میں آکے تیرہ فعلی پر تیار ہو جائے۔ وہ جب پورا تصوّر ذہن میں بٹھا لے کہ اب میں اچھی طرح سے فرقہ اناث کو خوش کرنے کے قابل ہوں۔ جب وہ مباشرت کا مرتکب ہو +

سوم - وہ عورت سے محبّت کرے۔ لیکن اپنی کمزوریاں اپنے اقربا کے راز اُس پر آشکارا نہ ہونے دے +

وہ چڑچڑی طبیعت کا نہ ہو۔ اُسے ہر وقت گھورنا ہی نہ رہے۔ وہ یہ نہ سمجھے ع
گربہ کشتن روز اوّل باید + بلکہ وہ نہایت شفقت از حد اُنس و یگانگت سے
اُسے اپنے جسم کا نصف جزو سمجھے۔ ہر وقت فرخندہ پیشانی سے اُس کی دلجوئی
کرے۔ اور اُس کے درد میں ہمہ وجوہ شریک ہو۔ سب سے زیادہ زن و مرد
کی یک رنگی ہو۔ اور خاوند ہمہ تن فکر و مقال اندیش میں گرویدہ رہے۔ وہ سمجھے

شعر

ابر و باد و مہ و خورشید و فلک درکاراند
تا تو نانے بکف آری و بہ غفلت نہ خوری
ہمہ از بہ تو سرگشتۂ و فرمانبردار
شرط انصاف نہ باشد کہ تو فرماں نہ بری

تتمہ

معزز ناظرین! جو کچھ اوراق گذشتہ میں آپ کی نذر کیا گیا ہے۔ سب کا سب جیساکہ مذکور ہوا۔ اوروں کے فانوس اور لیمپوں سے چراغ جلایا گیا۔ گویا عاریتاً لیا گیا۔ فانوس کو تو کوک شاستر سمجھئے۔ اور لیمپوں کو ذیل ہیں دیگر صحائف مروجہ زمانہ کے حال کے ہیں +

یہ تو سب پر روشن ہو کہ آجکل ہزارہا کتب ہر علم کی ہر صیغہ میں موجود ہیں مگر ایسا کوئی صحیفہ نہیں ہے کہ اسکے سب کے سب نسخے یکساں مؤثر فیض بخش ہوں۔ لہذا کتاب ہذا میں بھی کمزوریاں و سقم ضرور ہونگی۔ اور یہ بات بھی بیشک ٹھیک سمجھیں کہ تمام نسخہ جات ہر شخص کو یکساں ایک ہی طرح کا فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ لہذا آپ یہ بات گرہ میں نہ باندھ لینا کہ ہمارا فلاں نسخہ فلاں مرض میں ایک شخص کے لئے تیر بہدف ثابت ہوا ہے بس اب دیگر نسخہ جات کی ضرورت نہیں +

بھائی صاحب ایسا ہرگز نہیں کہ ہر جگہ ایک ہی نسخہ مؤثر نہ ہوگا۔ کیونکہ اول تو ہر مرض کی کیفیت میں کچھ نہ کچھ فرق ہوتا ہے۔ دوسرے ہر شخص کی طبیعت میں تفاوت ہوتا ہے۔ تیسرے موسم کا تغیر و تبدل ہوتا ہے۔ لہذا آپ کو علاج کرتے ہوئے اسبات کو ہر وقت یاد رکھنا چاہئے کہ جس وقت نسخہ تجویز کرو۔ ہر سہ مندرجہ باتیں سوچکر دوائی بنواتیں تاکہ بعد میں کسی نقص و غلطی سے پشیمان نہ ہونا پڑے۔ آپ کو مکرر سہ کرر واضح کر دیا جاتا ہے۔ کہ کتاب ہذا میں جسقدر نسخہ جات درج کئے گئے ہیں۔ ہر ایک نسخہ کئی کئی درجن مریضوں پر آزمایا ہوا لکھا ہے اور عام امراض کی تشریح نہائت تحقیق اور چھان بین اور غور سے قلمبند کی ہے۔ مگر پھر بھی کوئی انسان سہو و خطا سے مُبّرا نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ میرے قلم کی صدہا لغزشیں کتاب ہذا میں ہونگی۔ اِس لئے عرض ہے کہ جو صاحب کوئی خطا یا سقم کتاب ہذا میں پائیں۔ مصنف کو اس عیب ناقص کی اطلاع دیں تو آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر دیجائیگی

زیادہ تسلیم

بابو ہینی رام اینڈ سنز لودیانہ